کوڈ:1978 یونٹ: 01 تا 09

لازمی کورس برائے بی ایس پروگرام

ترجمہ قرآن-IV

(سورۃ مریم تا سورۃ العنکبوت)

(لفظی و بامحاورہ ترجمہ)

شعبہ قرآن و تفسیر

کلیہ عربی و علوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کوڈ نمبر:1978 یونٹ:1تا 9

ترجمہ قرآن-IV

لازمی کورس برائے بی ایس پروگرام

(سورۃ مریم تا سورۃ العنکبوت)

(لفظی و بامحاورہ ترجمہ)

تالیف وترتیب: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ قرآن و تفسیر

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ایڈیشن اول 2024

تعداد اشاعت 1000

طابع .....علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

ناشر..... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

چیئرمین: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

چیئرمین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

تالیف وترتیب: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

نظر ثانی: ا۔ ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

چیئرمین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

2۔ ڈاکٹر ظفر اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

3۔ ڈاکٹر سعاد محمد عباس

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

4۔ ڈاکٹر محمد نوید اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ حدیث، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

5۔ ڈاکٹر محمد طیب خان

لیکچرر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

کورس کوآرڈینیٹر / کورس رابطہ کار: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

فہرست موضوعات

نمبر شمار　　مضامین　　صفحہ نمبر

پیش لفظ

کورس کا تعارف

کورس کے مقاصد

یونٹ نمبر 1:　سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 1 تا 98)

یونٹ نمبر 2:　سورۃ طہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر (01 تا 135)

یونٹ نمبر 3:　سورۃ الانبیاء (آیت نمبر 1 تا 112) اور
سورۃ الحج (آیت نمبر 1 تا 78) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 4:　سورۃ المومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 1 تا 118)

یونٹ نمبر 5:　سورۃ النور (آیت نمبر 01 تا 64) اور
سورۃ الفرقان (آیت نمبر 01 تا 77) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

یونٹ نمبر 6:　سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 105)

یونٹ نمبر 7:　سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 106 تا 227)

یونٹ نمبر 8:　سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 1 تا 92)

یونٹ نمبر 9:　سورۃ القصص (آیت نمبر (01 تا 88) کا اور
سورۃ العنکبوت (آیت نمبر 1 تا 69) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

پیشِ لفظ

رب ذوالجلال نے انسان کی تخلیق و ہدایت کے لیے پیغمبر مبعوث کر کے ان پر کتب و صحائف بھی نازل کیے۔ قرآنی معلومات کے مطابق ہر قوم کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے نبی مبعوث کیے جو انھیں اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا پیغامِ ہدایت پہنچاتے تھے۔ انبیاء ورسل کے سلسلے کی پہلی کڑی کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور اختتام نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر ہوا۔ آپ ﷺ پر آخری آسمانی کتاب قرآن مجید کا نزول ہوا جو شریعت اسلامیہ کا پہلا بنیادی واساسی ماخذ ومصدر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کتابِ ہدایت کی اولین تشریح و توضیح کا منصب نبی کریم ﷺ کو عطا فرمایا۔ ختم نبوت کے ساتھ ہی جب تنزیلِ کتاب کا سلسلہ بھی اپنے اختتام کو پہنچا تو قرآن مجید کی تبیین و تشریح کی ذمہ داری صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ہوتی ہوئی اس امت کے علماء کے ذمہ لازم ہوئی۔ قرآن مجید کی حقانیت اور اس کے آفاقی پیغام کو آشکارا کرنے کے لیے تاریخ اسلامی کے گزرتے ادوار میں مختلف شخصیات، ادارے، مدارس اور جامعات وجود میں آئے اور مختلف علاقوں اور مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر کا ایک بڑا ذخیرہ جمع ہوا۔ جس سے امتِ محمدیہ نے مختلف علاقوں میں ہدایت کا سامان حاصل کیا۔ قرآنی پیغام کو عام کرنے اور ہدایتِ الٰہی کو افراد اور اقوام تک پہنچے کا یہ سلسلہ متعدد اداروں نے انجام دیا۔

اس حظِ عظیم میں جن اداروں نے حصہ لیا ان میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان کا نام بھی ہے۔ جس کے قیام کا بنیادی مقصد تعلیم کو لوگوں کی دہلیز تک پہنچانا تھا تو اس مقصد میں قرآن مجید کے پیغام کا قومی زبان اردو میں شامل ہونا یقیناً ایک بڑا اور انتہائی احسن اقدام ہے جس سے قوم کا نہ صرف نظریہ پاکستان سے وابستگی کا سلسلہ قائم ہو گا بلکہ ہدایت کے الٰہی اور آفاقی پیغام کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے میں آسانی میسر آئے گی۔

"ترجمہ قرآن" کے عنوان سے مجوزہ یہ کورس دراصل چھ حصوں پر مشتمل مکمل قرآن مجید کا ترجمہ ہے جسے چھ سمسٹر کے لیے چھ حصوں میں مرتب کیا گیا ہے اس سلسلے کا یہ تیسرا حصہ **"ترجمہ قرآن -IV (سورۃ مریم تا سورۃ العنکبوت)"** پیش خدمت ہے۔ اس کورس کو ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ قرآن و تفسیر بڑی عرق ریزی سے تیار کیا ہے۔ اس کے علاوہ ترجمۂ قرآن کی حساسیت کے پیش نظر قرآنی متن، ترجمہ قرآن اور کورس کے مشقی سوالات کی نظر ثانی میں بھی

انتہائی محنت سے کام لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کورس کے مؤلف اور شعبہ قرآن و تفسیر کے دیگر اساتذہ کرام کو بہترین جزا عطا فرمائے اور اس کورس کو طلبہ کے لیے فائدے کا باعث بنائے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی
ڈین کلیہ عربی و علوم اسلامیہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

کورس کا تعارف

رب العلمین کی نزول کردہ الہامی کتب میں سے قرآن مجید وہ واحد جامع و کامل کتاب ہے جو آغاز نزول سے لے کر تا قیامت محفوظ ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴾ (سورۃ الحجر 09:15)

(بے شک ہم نے اس ذکر (قرآن مجید) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں)

عربی زبان میں نازل ہونے والی یہ آخری آسمانی کتاب بغیر کسی نسلی و تفاخری امتیاز کے تمام بنی نوع انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اللہ تعالی اس کتاب کے ذریعے بعض قوموں کو عروج عطا فرماتا ہے اور اسی وجہ سے بعض قوموں کو زوال آتا ہے۔ کلام الہی کے پیغام حق کی تبلیغ، تفہیم اور اس کے علوم و معارف کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کے لیے قرآن مجید کا ہر زبان میں ترجمہ کیا گیا تا کہ کرہ ارض پر بسنے والے تمام انسان اس سے استفادہ کر سکیں۔ دیگر زبانوں کی طرح قومی زبان اردو میں بھی قرآن مجید کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے سلسلے میں علماء و مفسرین کی گرانقدر خدمات قابل ستائش ہیں۔

زیر مطالعہ کورس **"ترجمہ قرآن -IV (سورۃ مریم تا سورۃ العنکبوت)"** بی ایس علوم اسلامیہ کے طلباء کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ ترجمۃ القرآن-IV میں لفظی و بامحاورہ ترجمے کے لیے تمام مسالک کے علماء کا نظر ثانی شدہ اور متفق علیہ ترجمہ **"آسان اردو ترجمہ قرآن مجید از حافظ نذر احمد (متوفی 2011ء)"** سے استفادہ کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ "دی علم فاؤنڈیشن "کراچی کا شائع کردہ "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء و طالبات "جو کہ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کا تصدیق شدہ اور متفق ہے کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے تا کہ بی ایس علوم اسلامیہ کے طلباء آسان اور عام فہم قرآن کے ترجمہ سے روشناس ہو کر لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے عملی زندگی میں بھرپور استفادہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ کا یہ کورس نو (9) یونٹوں پر مشتمل ہے۔ پہلے یونٹ میں سورۃ مریم کی 98 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے یونٹ میں سورۃ طہ کی آیت نمبر (01 تا 135)، تیسرے یونٹ میں سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر (01 تا 112) اور سورۃ الحج کی آیت نمبر (01 تا 78)، چوتھے یونٹ میں سورۃ المومنون کی آیت نمبر (01 تا 118)، یونٹ نمبر 5 میں سورۃ النور کی آیت نمبر (01 تا 64) اور سورۃ الفرقان کی آیت نمبر (01 تا 77)، چھٹے یونٹ میں

سورۃ الشعراء کی آیت نمبر (01 تا 105)، ساتویں یونٹ میں سورۃ الشعراء کی آیت نمبر (106 تا 227) کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔اسی طرح یونٹ نمبر 8 اور یونٹ نمبر 9 میں بالترتیب سورۃ النمل، سورۃ القصص اور سورۃ العنکبوت کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ تاہم لفظی و با محاورہ ترجمے کے ابلاغ میں دقت کے پیش نظر اسے مزید واضح کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے جو کہ قابل قدر کاوش ہے۔ یہ ایک انسانی کوشش ہے اور حقیقت یہ ہے کہ انسانی کوشش کسی چیز کا مکمل احاطہ نہیں کر سکتی تاہم طلبہ وطالبات اور فہم قرآن کے متلاشیانِ کے لیے یہ کورس بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

زیرِ نظر کورس **"ترجمہ قرآن-IV (سورۃ مریم تا سورۃ العنکبوت)"** کی تالیف وترتیب کے ضمن میں کیا گیا کام شعبہ قرآن و تفسیر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال نے انجام دیا ہے جو کہ بہت ہی محنت اور دقتِ نظر سے تیار کیا گیا ہے۔

قوی امید ہے کہ یہ کتاب نہ صرف علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے مفید ثابت ہو گی بلکہ ملک بھر کی جامعات کے طلبہ کے لیے بھی کارآمد ہو گی۔ اللہ تعالی مولف، دیگر اساتذہ کرام اور شعبے کے ان تمام افراد کو اجر عظیم عطا فرمائے جو اس کورس کی تالیف اور نظر ثانی میں مدد و معاون ثابت ہوئے۔ (آمین)

ڈاکٹر ثناء اللہ حسین

چیرمین شعبہ قرآن و تفسیر

کورس کے مقاصد

عزیز طلبہ ! اس کورس کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ سورۃ مریم کی 98 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ سیکھ سکیں۔

2۔ سورۃ طہ کی آیات نمبر 01 تا 135 کا لفظی و بامحاورہ ترجمے کا مطالعہ کر سکیں۔

3۔ حافظ نذر احمد کے ''آسان اردو ترجمہ قرآن مجید'' کے منہج واسلوب کو سمجھ سکیں۔

4۔ سورۃ المومنون کی 118 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمے کے ذریعے قرآن کے حقیقی پیغام کو سمجھ سکیں۔

6۔ حافظ نذر احمد کے آسان ترجمہ قرآن کے تحت سورۃ الرعد کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ جان سکیں۔

7۔ سورۃ النور ، سورۃ الفرقان، سورۃ الشعراء، سورۃ النمل، سورۃ القصص اور سورۃ العنکبوت کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مشکل الفاظ کے معانی ذہن نشین کر سکیں۔

8۔ سورۃ النور ، سورۃ الفرقان ، سورۃ الشعراء ، سورۃ النمل ، سورۃ القصص اور سورۃ العنکبوت کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے پیغام الٰہی کی منشا و مراد سے واقف ہو سکیں۔

یونٹ نمبر1

ترجمۃ القرآن۔IV

سورۃ مریم آیت نمبر(1تا98)

لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر ثناءاللہ حسین

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	یونٹ کا تعارف	
	یونٹ کے مقاصد	
1.	**سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا 98)**	
1.1.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا14)	
1.2.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر15 تا28)	
1.3.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر29 تا42)	
1.4.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر41 تا56)	
1.5.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر57 تا70)	
1.6.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر71 تا84)	
1.7.	سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر85 تا98)	
2۔	خود آزمائی	

یونٹ کا تعارف

بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV'' پیش خدمت ہے جس کے پہلے یونٹ میں آپ سورۃ مریم (آیت نمبر 1 تا 98) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ مریم کی آیات کو سات اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 14 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 1 کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔

2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔

3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔

4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔

6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین اور واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔

7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔

9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔

10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔

11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔

12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر1۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا 98)

1.1. سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا14)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَٰنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
كٓهيعٓصٓ (1)	ذِكْرُ رَحْمَةِ	رَبِّكَ	عَبْدَهُۥ	زَكَرِيَّآ (2)
کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد	ذکر ہے رحمت (کا)	تیرے رب (کی)	اپنے بندے	(حضرت) زکریاؑ پر
یہ تذکرہ ہے تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے حضرت زکریاؑ پر۔				
إِذْ نَادَىٰ	رَبَّهُۥ	نِدَآءً خَفِيًّا (3)	قَالَ رَبِّ	إِنِّى
جب اس نے پکارا	اپنے رب کو	پکارنا آہستہ سے	اس نے کہا اے میرے رب	بے شک میں
(یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا۔ اس نے کہا اے میرے رب! بے شک (بڑھاپے سے)،				
وَهَنَ ٱلْعَظْمُ مِنِّى	وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ	شَيْبًا	وَلَمْ أَكُنۢ	بِدُعَآئِكَ
کمزور ہو گئی ہڈیاں میری	اور شعلہ مارنے لگا سر	سفید بالوں سے	اور میں نہیں رہا	تجھ سے مانگ کر
میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں، اور میرا سر سفید بالوں سے شعلہ مارنے لگا ہے (بالکل سفید ہو گیا ہے) اور میں (کبھی) تجھ سے مانگ کر،				
رَبِّ شَقِيًّا (4)	وَإِنِّى	خِفْتُ ٱلْمَوَالِىَ	مِن وَرَآءِى	وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا
اے میرے رب محروم	اور البتہ میں	ڈرتا ہوں اپنے رشتے داروں سے	اپنے بعد	اور میری بیوی بانجھ ہے
اے میرے رب محروم نہیں رہا ہوں۔ اور البتہ میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ ہے،				
فَهَبْ لِى	مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا (5)	يَرِثُنِى	وَيَرِثُ	مِنْ ءَالِ يَعْقُوبَ
تو مجھے عطا کر	اپنے پاس سے ایک وارث	میرا وارث ہو	اور وارث ہو	اولادِ یعقوب کا
تو مجھے عطا فرما اپنے پاس سے ایک وارث۔ وہ وارث ہو میرا اور اولاد یعقوب کا،				
وَٱجْعَلْهُ	رَبِّ رَضِيًّا (6)	يَٰزَكَرِيَّآ	إِنَّا نُبَشِّرُكَ	بِغُلَٰمٍ
اور اسے بنا دے	اے میرے رب پسندیدہ	اے زکریاؑ	بے شک ہم تجھے بشارت دیتے ہیں	ایک لڑکے (کی)

اور اے میرے رب ! اسے پسندیدہ بنادے۔ (ارشاد ہوا) اے زکریاؑ ! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں،				
اسْمُهُ يَحْيَىٰ	لَمْ نَجْعَل لَّهُ	مِن قَبْلُ سَمِيًّا (7)	قَالَ رَبِّ	أَنَّىٰ يَكُونُ لِي
اس کا نام یحییٰ (ہے)	نہیں بنایا ہم نے اس کا	اس سے قبل کوئی ہم نام	اس نے کہا اے میرے رب	کیسے ہوگا وہ میرے لیے
اس کا نام یحییٰ ہے، ہم نے اس سے قبل کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔ (زکریاؑ نے کہا) اے میرے رب میرے لڑکا کیسے ہوگا؟				
غُلَامٌ	وَكَانَتِ امْرَأَتِي	عَاقِرًا	وَقَدْ بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (8)
لڑکا	جبکہ میری بیوی ہے	بانجھ	اور میں پہنچ چکا ہوں	بڑھاپے کی انتہائی حد کو
جبکہ میری بیوی بانجھ ہے، اور میں بڑھاپے کی انتہائی حد کو پہنچ گیا ہوں۔				
قَالَ كَذَٰلِكَ	قَالَ رَبُّكَ	هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ	وَقَدْ خَلَقْتُكَ	مِن قَبْلُ
اس نے کہا اسی طرح	فرمایا تیرے رب نے	وہ (یہ) مجھ پر آسان ہے	اور میں نے تجھے پیدا کیا	اس سے قبل
اس نے کہا اسی طرح تیرا رب فرماتا ہے، یہ (امر) مجھ پر آسان ہے اور اس سے قبل میں نے تجھے پیدا کیا،				
وَلَمْ تَكُ	شَيْئًا (9)	قَالَ رَبِّ	اجْعَل لِّي آيَةً	قَالَ آيَتُكَ
جبکہ تو نہ تھا	کوئی چیز (کچھ بھی)	اس نے کہا اے میرے رب	کردے میرے لیے کوئی نشانی (مقرر)	فرمایا تیری نشانی
جبکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ اس نے کہا اے میرے رب ! میرے لیے کوئی نشانی (مقرر) کردے، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے)،				
أَلَّا	تُكَلِّمَ النَّاسَ	ثَلَاثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا (10)
تو (ہرگز) نہ	بات کرے گا لوگوں سے	تین	رات (دن تک)	ٹھیک
کہ تو لوگوں سے بات نہ کرے گا تین رات (دن) ٹھیک (ہونے کے باوجود) بھی۔				
فَخَرَجَ	عَلَىٰ قَوْمِهِ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ	أَن سَبِّحُوا
پھر وہ نکلا	اپنی قوم کے پاس	محراب سے	تو اس نے اشارہ کیا ان کی طرف	کہ اس کی پاکیزگی بیان کرو
پھر وہ محراب (عبادت) سے اپنی قوم کے پاس نکل کر (آیا) تو اس نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اس کی پاکیزگی بیان کرو،				
بُكْرَةً وَعَشِيًّا (11)	يَا يَحْيَىٰ	خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ	وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ	صَبِيًّا (12)
صبح اور شام	اے یحییٰؑ	پکڑو (تھام لو) کتاب مضبوطی سے	اور ہم نے اسے دی نبوت ودانائی	بچپن سے
صبح وشام۔ (ارشاد الٰہی ہوا) اے یحییٰؑ ! کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے بچپن (ہی) سے نبوت ودانائی دے دی۔				

وَحَنَانًا	مِنْ لَّدُنَّا	وَزَكَاةً	وَكَانَ	تَقِيًّا (13)
اور شفقت	اپنے پاس سے	اور پاکیزگی	اور وہ تھا	پرہیزگار (بڑا)
اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (عطا کی) اور وہ (بڑا) پرہیزگار تھا۔				
وَبَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا (14)
اور اچھا سلوک کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور وہ نہ تھا	گردن کش	نافرمان
اور وہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والا تھا، اور وہ گردن کش نافرمان نہ تھا۔				

1.2۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 15 تا 28)

وَسَلَامٌ عَلَيْهِ	يَوْمَ وُلِدَ	وَيَوْمَ يَمُوتُ	وَيَوْمَ يُبْعَثُ	حَيًّا (15)
اور سلام اس پر	جس دن وہ پیدا ہوا	اور جس دن وہ فوت ہوگا	اور جس دن اٹھایا جائے گا	زندہ ہو کر
اور سلام (سلامتی) ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ فوت ہوگا، اور جس دن وہ زندہ ہو کر اٹھایا جائے گا۔				
وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ	إِذِ انْتَبَذَتْ	مِنْ أَهْلِهَا	مَكَانًا شَرْقِيًّا (16)
اور ذکر کرو	کتاب میں مریمؑ (کا)	جب وہ یک سو ہو گئی	اپنے گھر والوں سے	مشرقی مکان (میں)
اور کتاب (قرآن) میں مریمؑ کا ذکر کرو، جب وہ اپنے گھر والوں سے یک سو ہو گئی ایک مشرقی مکان میں۔				
فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا رُوحَنَا	فَتَمَثَّلَ لَهَا
پھر ڈال لیا اس نے	ان کی طرف سے پردہ	پھر ہم نے بھیجا	اس کی طرف اپنی روح (فرشتہ)	شکل بن گیا اس کے لیے
پھر ڈال لیا اس نے ان کی طرف سے پردہ، پھر ہم نے اس کی طرف اپنے فرشتہ کو بھیجا، وہ اس کے لیے شکل (مشابہ) بن کر آیا،				
بَشَرًا سَوِيًّا (17)	قَالَتْ	إِنِّي أَعُوذُ	بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ	إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (18)
ایک آدمی ٹھیک ٹھیک	وہ بولی	بے شک میں پناہ میں آتی ہوں	(اللہ) رحمٰن کی تجھ سے	اگر تو ہے پرہیزگار
ٹھیک ایک آدمی۔ وہ بولی بے شک میں تجھ سے اللہ (رحمٰن) کی پناہ میں آتی ہوں، اگر تو پرہیزگار ہے (یہاں سے ہٹ جا)۔				
قَالَ إِنَّمَا	أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكِ	غُلَامًا زَكِيًّا (19)
اس نے کہا اس کے سوا (کچھ) نہیں	کہ میں بھیجا ہوا تیرے رب کا	تاکہ عطا کروں	تجھ کو	ایک پاکیزہ لڑکا
اس نے کہا اس کے سوا (کچھ) نہیں کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔				

قَالَتْ	أَنَّىٰ يَكُونُ	لِي غُلَامٌ	وَلَمْ يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ
وہ بولی	(یہ) کیسے ہوگا؟	میرے (ہاں) لڑکا	جبکہ مجھے چھوا نہیں	کسی بشر نے
وہ بولی میرے (ہاں) لڑکا کیسے ہوگا؟ جبکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا،				
وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا (20)	قَالَ كَذَٰلِكِ	قَالَ رَبُّكِ	هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ	وَلِنَجْعَلَهُ
اور میں نہیں ہوں بدکار	اس نے کہا یونہی (ایسا ہی)	فرمایا تیرے رب نے	وہ (یہ) مجھ پر آسان ہے	اور تاکہ ہم اسے بنائیں
اور نہ میں بدکار ہوں۔ اس نے کہا اسی طرح (اللہ کا فیصلہ ہے) تیرے رب نے فرمایا کہ یہ مجھ پر آسان ہے اور تاکہ ہم اسے بنائیں،				
آيَةً لِّلنَّاسِ	وَرَحْمَةً مِّنَّا	وَكَانَ	أَمْرًا	مَّقْضِيًّا (21)
ایک نشانی لوگوں کے لیے	اور رحمت اپنی طرف سے	اور (یہ) ہے	ایک امر (کام)	طے شدہ
لوگوں کے لیے ایک نشانی، اور اپنی طرف سے رحمت، اور یہ ایک طے شدہ امر (کام) ہے۔				
فَحَمَلَتْهُ	فَانتَبَذَتْ بِهِ	مَكَانًا قَصِيًّا (22)	فَأَجَاءَهَا	الْمَخَاضُ
پھر اسے حمل رہ گیا	پس وہ چلی گئی اسے لے کر	ایک دور جگہ پر	پھر اسے لے آیا	دردِزہ
پھر اسے حمل رہ (ٹھہر) گیا، پس وہ اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئی۔ پھر دردِزہ اسے (مریمؑ کو) لے آیا،				
إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ	قَالَتْ يَا لَيْتَنِي	مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا	وَكُنتُ	نَسْيًا مَّنسِيًّا (23)
کھجور کے درخت کی جڑ کی طرف	وہ بولی اے کاش میں	مر چکی ہوتی اس سے قبل	اور میں ہو جاتی	بھولی بسری
کھجور کے درخت کی طرف، وہ بولی اے کاش! میں اس سے قبل مر چکی ہوتی، اور میں بھولی بسری ہو جاتی۔				
فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا	أَلَّا تَحْزَنِي	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ سَرِيًّا (24)
پس اسے آواز دی اس کے نیچے سے	کہ تو نہ گھبرا	کر دیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے ایک چشمہ
اس کے نیچے (وادی) سے (فرشتے نے) آواز دی تو گھبرا نہیں، تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (جاری) کر دیا ہے۔				
وَهُزِّي إِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ	تُسَاقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا جَنِيًّا (25)
اور ہلا اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	جھڑ پڑیں گی	تجھ پر	تازہ تازہ کھجوریں
اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔				
فَكُلِي وَاشْرَبِي	وَقَرِّي عَيْنًا	فَإِمَّا تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا	فَقُولِي
تو کھا اور پی	اور ٹھنڈی کر آنکھیں	پھر اگر تو دیکھے	آدمی سے کوئی	تو کہہ دے
پس تو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی کر، پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دے،				

إِنِّي نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا	فَلَنْ	أُكَلِّمَ الْيَوْمَ	إِنْسِيًّا (26)
میں نے نذر مانی ہے	رحمٰن کے لیے روزہ کی	پس (ہر گز) نہ	میں آج کلام کروں گی	کسی آدمی سے
کہ میں نے رحمٰن کے لیے روزہ کی نذر مانی ہے، پس آج کسی آدمی سے ہر گز کلام نہ کروں گی۔				
فَأَتَتْ بِهِ	قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ	قَالُوا يَا مَرْيَمُ	لَقَدْ جِئْتِ	شَيْئًا فَرِيًّا (27)
پھر وہ اسے لے کر آئی	اپنی قوم کے سامنے اسے اٹھائے ہوئے	وہ (قوم کے لوگ) بولے اے مریمؑ	تو لائی ہے	بری شے (غضب کی)
پھر وہ اسے اٹھا کر اپنی قوم کے پاس لائی، وہ بولے اے مریمؑ ! تو لائی ہے غضب کی شے۔				
يَا أُخْتَ هَارُونَ	مَا كَانَ	أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ	وَمَا كَانَتْ	أُمُّكِ بَغِيًّا (28)
اے ہارونؑ کی بہن	نہ تھا	تیرا باپ برا آدمی	اور نہ تھی	تیری ماں بدکار
اے ہارونؑ کی بہن ! تیرا باپ برا آدمی نہ تھا، اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔				

1.3۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 29 تا 42)

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ نُكَلِّمُ	مَنْ كَانَ	فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (29)
تو مریمؑ نے اشارہ کیا اس (بچہ) کی طرف	وہ بولے	کیسے ہم بات کریں؟	(اس سے) جو ہے	گہوارہ (گود) میں بچہ
تو مریمؑ نے اس (بچہ) کی طرف اشارہ کیا وہ بولے ہم گہوارہ (گود) کے بچے سے کیسے بات کریں؟				
قَالَ	إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ	آتَانِيَ الْكِتَابَ	وَجَعَلَنِي	نَبِيًّا (30)
بچہ نے (گفتگو کی)	بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں	اس نے مجھے دی ہے کتاب	اور مجھے بنایا ہے	نبی (پیغمبر)
بچے نے (گفتگو کر کے) کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔				
وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا	أَيْنَ مَا كُنْتُ	وَأَوْصَانِي	بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ	مَا دُمْتُ حَيًّا (31)
اور مجھے بنایا ہے بابرکت	میں جہاں کہیں ہوں	مجھے حکم دیا ہے اس نے	نماز کا اور زکوۃ کا	جب تک میں زندہ رہوں
اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوۃ کا۔				
وَبَرًّا بِوَالِدَتِي	وَلَمْ يَجْعَلْنِي	جَبَّارًا شَقِيًّا (32)	وَالسَّلَامُ عَلَيَّ	يَوْمَ وُلِدْتُ
اور اچھا سلوک کرنے والا اپنی ماں سے	اور اس نے مجھے نہیں بنایا	سرکش بدنصیب	اور سلامتی مجھ پر	جس دن میں پیدا ہوا
اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے کا، اور اس نے مجھے سرکش بدنصیب نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا،				

وَيَوْمَ أُمُوتُ	وَيَوْمَ أُبْعَثُ	حَيًّا (33)	ذَٰلِكَ	عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اور جس دن میں مروں گا	اور جس دن اٹھایا جاؤں گا	زندہ ہو کر	یہ (ہیں)	عیسیٰ ابن مریمؑ
اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہیں عیسیٰ ابن مریمؑ،				
قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِي فِيهِ	يَمْتَرُونَ (34)	مَا كَانَ لِلَّهِ	أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ
سچی بات	وہ (لوگ) جس میں	وہ شک کرتے ہیں	نہیں ہے اللہ کے لیے	کہ وہ بنائے کوئی بیٹا
سچی بات جس میں وہ (لوگ) شک کرتے ہیں۔ اللہ کے لیے (سزاوار) نہیں ہے کہ وہ کوئی بیٹا بنائے،				
سُبْحَانَهُ	إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ لَهُ	كُنْ فَيَكُونُ (35)
وہ پاک ہے	جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا	تو اس کے سوا نہیں	وہ کہتا ہے اس کو	ہو جا، پس وہ ہو جاتا ہے
وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا (کچھ) نہیں کہ وہ کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔				
وَإِنَّ اللَّهَ	رَبِّي وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	هَٰذَا صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ (36)
اور بے شک اللہ	میرا رب اور تمہارا رب	پس اس کی عبادت کرو	یہ (ہے) راستہ	سیدھا
اور بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔				
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ كَفَرُوا	مِنْ مَشْهَدِ
پھر اختلاف کیا فرقوں نے	آپس میں (باہم)	پس خرابی ہے	کافروں کے لیے	حاضری سے
(پھر اہل کتاب کے) فرقوں نے اختلاف کیا باہم، پس خرابی ہے کافروں کے لیے حاضری سے،				
يَوْمٍ عَظِيمٍ (37)	أَسْمِعْ بِهِمْ	وَأَبْصِرْ	يَوْمَ يَأْتُونَنَا	لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ
(قیامت کے) بڑا دن	کیا کچھ سنیں گے	اور (کیا کچھ) دیکھیں گے	جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے	لیکن ظالم لوگ
(قیامت کے) بڑے دن کی۔ کیا کچھ سنیں گے، اور کیا کچھ دیکھیں گے، جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے لیکن ظالم لوگ،				
الْيَوْمَ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ (38)	وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْحَسْرَةِ
آج کے دن	گمراہی میں	کھلی	اور ان کو ڈرائیں آپ	حسرت کے دن (سے)
آج کے دن کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپؐ انہیں حسرت کے دن سے ڈرائیں،				
إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ	وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ	وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (39)	إِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ الْأَرْضَ
جب کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا	لیکن وہ غفلت میں ہیں	اور وہ ایمان نہیں لاتے	بے شک ہم	وارث ہوں گے زمین کے
جب کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا لیکن وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم زمین کے وارث ہوں گے،				

وَمَنْ عَلَيْهَا	وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (40)	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ	إِبْرَاهِيمَ
اور جو اس پر (ہے)	اور ہماری طرف وہ لوٹائے جائیں گے	اور یاد کرو	کتاب (قرآن) میں	ابراہیمؑ کا (ذکر)
اور جو کچھ اس پر ہے اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کتاب (قرآن) میں ابراہیمؑ کا ذکر کرو،				
إِنَّهُ كَانَ	صِدِّيقًا نَبِيًّا (41)	إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	لِمَ تَعْبُدُ
بے شک وہ تھے	سچے نبی	جب اس نے کہا اپنے باپ کو	اے میرے ابا	تم کیوں پرستش کرتے ہو
بے شک وہ اللہ کے سچے نبی تھے۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے ابا تم اس کی پرستش کرتے ہو،				
مَا لَا يَسْمَعُ	وَلَا يُبْصِرُ	وَلَا يُغْنِي	عَنْكَ	شَيْئًا (42)
جو نہ سنے	اور نہ دیکھے	اور نہ کام آئے	تمہارے	کچھ (بھی)
جو نہ کچھ سنے اور نہ دیکھے، اور نہ کام آئے تمہارے کچھ بھی۔				

1.4۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 43 تا 56)

يَا أَبَتِ	إِنِّي قَدْ جَاءَنِي	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَمْ يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِي
اے میرے ابا	تحقیق بے شک میرے پاس آیا ہے	وہ علم	جو تمہارے پاس نہیں آیا	پس میری پیروی کرو
اے میرے ابا بے شک میرے پاس وہ علم (وحی) آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا پس میری بات مانو،				
أَهْدِكَ	صِرَاطًا سَوِيًّا (43)	يَا أَبَتِ	لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ	إِنَّ الشَّيْطَانَ
میں تمہیں دکھاؤں گا	سیدھا راستہ	اے میرے ابا	پرستش نہ کر شیطان کی	بے شک شیطان
میں تمہیں ٹھیک سیدھا راستہ دکھاوں گا۔ اے میرے ابا! شیطان کی پرستش نہ کر بے شک شیطان،				
كَانَ لِلرَّحْمَنِ	عَصِيًّا (44)	يَا أَبَتِ	إِنِّي أَخَافُ	أَنْ يَمَسَّكَ
رحمٰن کا ہے	نافرمان	اے میرے ابا	بے شک میں ڈرتا ہوں	کہ تجھے آ پکڑے
رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تجھے (نہ) آ پکڑے،				
عَذَابٌ	مِنَ الرَّحْمَنِ	فَتَكُونَ	لِلشَّيْطَانِ	وَلِيًّا (45)
عذاب	رحمٰن کا	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	ساتھی
رحمٰن کا عذاب، پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔				

قَالَ أَرَاغِبٌ	أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي	يَا إِبْرَاهِيمُ	لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ	لَأَرْجُمَنَّكَ
اس نے کہا کیا رو گرداں؟	تو میرے معبودوں سے	اے ابراہیمؑ	اگر تو باز نہ آیا	تو میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا
اس نے کہا اے ابراہیمؑ ! کیا تو میرے معبودوں سے رو گرداں ہے ؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا،				
وَاهْجُرْنِي	مَلِيًّا (46)	قَالَ	سَلَامٌ عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
اور مجھے چھوڑ دے	ایک مدت کے لیے	اس نے کہا	سلام ہو تجھ پر	میں ابھی بخشش مانگوں گا تیرے لیے
اور مجھے ایک مدت کے لیے چھوڑ دے۔ ابراہیمؑ نے کہا تجھ پر سلام ہو، میں ابھی تیرے لیے بخشش مانگوں گا،				
رَبِّي	إِنَّهُ كَانَ	بِي حَفِيًّا (47)	وَأَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا تَدْعُونَ
اپنے رب سے	بے شک وہ ہے	مجھ پر مہربان	اور کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے	اور جو تم پرستش کرتے ہو
اپنے رب سے بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے اور جن کی تم پرستش کرتے ہو،				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَأَدْعُو رَبِّي	عَسَى أَلَّا أَكُونَ	بِدُعَاءِ رَبِّي	شَقِيًّا (48)
سوائے اللہ کے	اور میں عبادت کروں گا اپنے رب کی	امید ہے کہ نہ رہوں گا	اپنے رب کی عبادت سے	محروم
اللہ کے سوا اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ رہوں گا۔				
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَهَبْنَا لَهُ	إِسْحَاقَ
پھر جب وہ کنارہ کش ہوگئے ان سے	اور جن کی وہ پرستش کرتے تھے	سوائے اللہ کے	ہم نے عطا کیا اس کو	اسحٰقؑ
پھر جب وہ (ابراہیمؑ) ان سے اور اللہ کے سوا وہ جن کی پرستش کرتے تھے ان سے کنارہ کش ہوگئے، ہم نے اس کو اسحاقؑ،				
وَيَعْقُوبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا نَبِيًّا (49)	وَوَهَبْنَا لَهُمْ	مِنْ رَحْمَتِنَا
اور یعقوبؑ	اور سب کو	ہم نے بنایا نبی	اور ہم نے عطا کیا انہیں	اپنی رحمت سے
اور یعقوبؑ عطا کئے، اور (ان) سب کو ہم نے نبی بنایا۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں (بہت کچھ) عطا کیا،				
وَجَعَلْنَا لَهُمْ	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا (50)	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
اور ہم نے کیا ان کا	سچا ذکر (جمیل)	نہایت بلند	اور یاد کرو	کتاب میں
اور ہم نے ان کا ذکر جمیل نہایت بلند کیا۔ اور کتاب میں یاد کرو،				
مُوسَى	إِنَّهُ كَانَ	مُخْلَصًا	وَكَانَ	رَسُولًا نَبِيًّا (51)

موسیٰ	بے شک وہ	بر گزیدہ	اور تھا	رسول نبی
موسیٰؑ کو بے شک وہ بر گزیدہ تھے، اور رسول و نبی تھے۔				
وَنَادَيْنَاهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّورِ الْأَيْمَنِ	وَقَرَّبْنَاهُ	نَجِيًّا (52)
اور ہم نے اسے پکارا	جانب سے	کوہ طور کی داہنی جانب	اور اسے نزدیک بلایا	راز بتانے کو
اور ہم نے اسے کوہ طور کی داہنی جانب سے پکارا، اور اسے راز بتلانے کو نزدیک بلایا۔				
وَوَهَبْنَا لَهُ	مِنْ رَحْمَتِنَا	أَخَاهُ	هَارُونَ	نَبِيًّا (53)
اور ہم نے عطا کیا اسے	اپنی رحمت سے	اس کے بھائی	ہارونؑ کو	نبی (بنا کر)
اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارونؑ (نبی بنا کر) عطا کیا۔				
وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ	إِسْمَاعِيلَ	إِنَّهُ كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ
اور یاد کرو	کتاب میں	اسماعیلؑ کو	بے شک وہ تھے	وعدہ کا سچا
اور کتاب میں اسماعیلؑ کو یاد کرو، بے شک وہ وعدہ کے سچے تھے،				
وَكَانَ	رَسُولًا نَبِيًّا (54)	وَكَانَ يَأْمُرُ	أَهْلَهُ	بِالصَّلَاةِ
اور تھے	رسول نبی	اور حکم دیتے تھے	اپنے گھر والے	نماز کا
اور رسول نبی تھے۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز حکم دیتے تھے،				
وَالزَّكَاةِ	وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ	مَرْضِيًّا (55)	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
اور زکوۃ	اور وہ تھے اپنے رب کے ہاں	پسندیدہ	اور یاد کرو	کتاب میں
اور زکوۃ کا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور کتاب (قرآن) میں یاد کرو،				
إِدْرِيسَ	إِنَّهُ كَانَ	صِدِّيقًا نَبِيًّا (56)		
ادریسؑ کو	بے شک وہ تھے	سچے نبی		
ادریسؑ کو، بے شک وہ سچے نبی تھے۔				

1.5۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 57 تا 70)

وَرَفَعْنَاهُ	مَكَانًا عَلِيًّا (57)	أُولَئِكَ الَّذِينَ	أَنْعَمَ اللَّهُ	عَلَيْهِمْ
اور ہم نے اسے اٹھالیا	ایک مقام بلند	یہ وہ لوگ ہیں جنہیں	اللہ نے انعام کیا	ان پر
اور ہم نے اسے ایک بلند مقام پر اٹھالیا۔ یہ ہیں وہ (نبی) جن پر اللہ نے انعام کیا،				
مِنَ النَّبِيِّينَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ	وَمِمَّنْ حَمَلْنَا	مَعَ نُوحٍ	وَمِنْ ذُرِّيَّةِ
نبیوں میں سے	اولاد آدم سے	اور ان سے جنہیں سوار کیا ہم نے	ساتھ نوح	اور سے اولاد
نبیوں میں سے، اولاد آدم میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا،				
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ	وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	إِذَا تُتْلَى	عَلَيْهِمْ
ابراہیمؑ اور یعقوبؑ	اور ان سے جنہیں ہم نے ہدایت دی	اور ہم نے چنا	جب پڑھی جاتیں ہیں	ان پر
اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چنا، جب ان پر پڑھی جاتیں ہیں،				
آيَاتُ الرَّحْمَنِ	خَرُّوا	سُجَّدًا وَبُكِيًّا (58)	فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ
رحمٰن کی آیتیں	وہ گرپڑتے	سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد	چند جانشین (ناخلف)
رحمٰن کی آیتیں وہ (زمین پر) گرپڑتے ہیں سجدہ کرتے اور روتے ہوئے۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف جانشین ہوئے،				
أَضَاعُوا الصَّلَاةَ	وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوَاتِ	فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ غَيًّا (59)
انہوں نے گنوادی نماز	اور پیروی کی	خواہشات کی	پس عنقریب	انہیں ملے گی گمراہی
انہوں نے نماز گنوادی، اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی، پس عنقریب انہیں گمراہی (کی سزا) ملے گی۔				
إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَأُولَئِكَ	يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ	وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا (60)
مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا	اور نیک عمل کیے	پس یہی لوگ ہیں	وہ داخل ہوں گے جنت میں	اور ان کا کچھ بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔
مگر جس نے توبہ کی، اور نیک عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے، اور ذرہ بھر بھی ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔				
جَنَّاتِ عَدْنٍ	الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ	عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ	إِنَّهُ كَانَ	وَعْدُهُ مَأْتِيًّا (61)
ہمیشگی کے باغات ہیں	جن کا وعدہ کیا رحمٰن نے	اپنے بندوں پر غائبانہ	بے شک ہے	اس کا وعدہ آنے والا
ہمیشگی کے باغات ہیں، جن کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ اپنے بندوں سے کیا، بے شک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔				

لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا لَغْوًا	إِلَّا سَلَامًا	وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ	فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (62)
وہ نہ سنیں گے	اس میں بے ہودہ	سوائے سلام کے	اور ان کے لیے ان کا رزق	اس میں صبح اور شام
اور اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اور ان کے لیے اس میں صبح و شام ان کا رزق ہے۔				
تِلْكَ الْجَنَّةُ	الَّتِي نُورِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ كَانَ	تَقِيًّا (63)
یہ ہے (وہ) جنت	جس کا ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں میں سے	جو ہوں گے	پرہیزگار
یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے (اُن) بندوں کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں گے۔				
وَمَا نَتَنَزَّلُ	إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ	لَهُ	مَا بَيْنَ أَيْدِينَا	وَمَا خَلْفَنَا
اور ہم نہیں اترتے	مگر تمہارے رب کے حکم سے	اس کے لیے	جو ہمارے ہاتھوں میں (آگے)	اور جو ہمارے پیچھے
اور (فرشتوں نے کہا) ہم تمہارے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے، اسی کے لیے ہے جو ہمارے آگے اور ہمارے پیچھے ہے،				
وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ نَسِيًّا (64)	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا
اور جو اس کے درمیان	اور نہیں ہے	تمہارا رب بھولنے والا	آسمانوں اور زمین کا رب	اور جو ان کے درمیان
اور جو اس کے درمیان ہے، اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں۔ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے،				
فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ تَعْلَمُ	لَهُ سَمِيًّا (65)
پس اس کی عبادت کرو	اور ثابت قدم رہو	اس کی عبادت پر	کیا تو جانتا ہے	اس کا ہم نام کوئی
پس اس کی عبادت کرو، اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا تو کوئی اس کا ہم نام جانتا ہے؟				
وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ	أَإِذَا	مَا مِتُّ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ حَيًّا (66)
اور انسان کہتا ہے	کیا جب	میں مر گیا	تو پھر	میں نکالا جاؤں گا زندہ
اور (کافر) انسان کہتا ہے کیا جب میں مر گیا تو پھر میں زندہ (کر کے زمین سے) نکالا جاؤں گا!				
أَوَلَا يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (67)
کیا یاد نہیں کرتا	انسان	بے شک ہم نے اسے پیدا کیا	اس سے قبل	جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا
کیا انسان یاد نہیں کرتا (کیا اسے یاد نہیں) کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا، جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔				

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيَاطِينَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ
سو تمہارے رب کی قسم	ہم انہیں ضرور جمع کریں گے	اور شیطانوں کو بھی	پھر	ہم انہیں ضرور حاضر کرلیں گے
سو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے، پھر ہم انہیں ضرور حاضر کرلیں گے،				
حَوْلَ	جَهَنَّمَ جِثِيًّا (68)	ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ	أَيُّهُمْ
ارد گرد	جہنم کے گٹھنوں کے بل گرے ہوئے	پھر ضرور کھینچ نکالیں گے	ہر گروہ میں سے	جو ان میں سے
جہنم کے ارد گرد گٹھنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر ہر گروہ میں سے ہم اسے ضرور کھینچ نکالیں گے جو ان میں،				
أَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمَنِ	عِتِيًّا (69)	ثُمَّ لَنَحْنُ	أَعْلَمُ
بہت زیادہ	اللہ رحمٰن سے	سرکشی کرنے والا	پھر البتہ ہم	خوب واقف (ہیں)
اللہ رحمٰن سے بہت زیادہ سرکشی کرنے والا تھا۔ پھر ہم البتہ ان سے خوب واقف ہیں				
بِالَّذِينَ هُمْ	أَوْلَى بِهَا	صِلِيًّا (70)		
ان سے جو وہ	زیادہ مستحق ہیں	اس میں داخل ہونا		
جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔				

1.6۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 71 تا 84)

وَإِنْ مِنْكُمْ	إِلَّا وَارِدُهَا	كَانَ	عَلَى رَبِّكَ	حَتْمًا مَقْضِيًّا (71)
اور نہیں تم میں سے	مگر یہاں سے گزرنا ہوگا	ہے	تمہارے رب پر	لازم مقرر کیا ہوا
اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اسے یہاں سے گزرنا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم مقرر کیا ہوا ہے۔				
ثُمَّ نُنَجِّي	الَّذِينَ اتَّقَوْا	وَنَذَرُ	الظَّالِمِينَ	فِيهَا جِثِيًّا (72)
پھر ہم نجات دیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے پرہیزگاری کی	اور ہم چھوڑ دینگے	ظالموں کو	اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے
پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے پرہیزگاری کی اور ہم ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔				
وَإِذَا تُتْلَى	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ	قَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
اور جب پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری واضح آیات	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جنہوں نے کفر کیا،				
لِلَّذِينَ آمَنُوا	أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ	خَيْرٌ مَقَامًا	وَأَحْسَنُ	نَدِيًّا (73)
ان سے جو ایمان لائے	دونوں فریق میں کون سا	کس کا مقام بہتر	اور اچھی	مجلس (ہے)
وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں دونوں فریق میں سے کس کا مقام (مرتبہ) بہتر اور مجلس اچھی ہے؟۔				
وَكَمْ أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هُمْ أَحْسَنُ	أَثَاثًا وَرِئْيًا (74)
اور کتنے ہی ہم ہلاک کر چکے	ان سے پہلے	گروہوں میں سے	وہ بہت اچھے (تھے)	سامان اور نمود (میں)
اور ان سے پہلے ہم کتنے ہی گروہ ہلاک کر چکے ہیں، وہ سامان اور نمود میں (ان سے) اچھے تھے۔				
قُلْ مَنْ كَانَ	فِي الضَّلَالَةِ	فَلْيَمْدُدْ لَهُ	الرَّحْمَنُ مَدًّا	حَتَّى إِذَا رَأَوْا
کہہ دیجئے جو ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے رہا ہے اس کو	اللہ خوب ڈھیل	یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
کہہ دیجئے جو گمراہی میں ہے تو اس کو اللہ گمراہی میں اور خوب ڈھیل دے رہا ہے، یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں گے،				
مَا يُوعَدُونَ	إِمَّا الْعَذَابَ	وَإِمَّا السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُونَ	مَنْ هُوَ
جس کا وعدہ کیا جاتا ہے	خواہ عذاب	اور خواہ قیامت	پس اب وہ جان لیں گے	کون وہ
خواہ عذاب خواہ قیامت، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، پس اب وہ جان لیں گے (کہ) کون ہے؟				
شَرٌّ مَكَانًا	وَأَضْعَفُ جُنْدًا (75)	وَيَزِيدُ اللَّهُ	الَّذِينَ اهْتَدَوْا	هُدًى

بدتر مقام	اور کمزور تر لشکر	اور زیادہ دیتا ہے اللہ	جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی	ہدایت
بدتر مقام (مرتبہ) میں اور کمزور تر لشکر میں۔ اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے،				
وَالْبَاقِيَاتُ	الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ مَرَدًّا (76)
اور باقی رہنے والی	نیکیاں بہتر	تمہارے رب کے نزدیک	باعتبار ثواب	اور بہتر باعتبار انجام
اور تمہارے پروردگار کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں باعتبار ثواب اور بہتر ہیں باعتبار انجام۔				
أَفَرَأَيْتَ	الَّذِي كَفَرَ	بِآيَاتِنَا	وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ	مَالًا وَوَلَدًا (77)
پس کیا تو نے دیکھا؟	وہ جس نے انکار کیا	ہمارے حکموں کا	اور اس نے کہا میں ضرور دیا جاؤں گا	مال اور اولاد
پس کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہمارے حکموں کا انکار کیا؟ اور کہا میں ضرور مال اور اولاد دیا جاؤں گا۔				
أَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	أَمِ اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ	عَهْدًا (78)
کیا وہ مطلع ہو گیا ہے	غیب پر	یا اس نے لے لیا	اللہ رحمٰن سے	کوئی عہد
کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے؟ یا اس نے اللہ رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔				
كَلَّا سَنَكْتُبُ	مَا يَقُولُ	وَنَمُدُّ لَهُ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا (79)
ہر گز نہیں اب ہم لکھ لیں گے	وہ جو کہتا ہے	اور ہم بڑھا دیں گے	اس کو عذاب سے	اور لمبا (زیادہ مدت)
ہر گز نہیں! جو وہ کہتا ہے اب ہم لکھ لیں گے اس کو عذاب اور لمبا بڑھا دیں گے۔				
وَنَرِثُهُ	مَا يَقُولُ	وَيَأْتِينَا فَرْدًا (80)	وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ اللَّهِ
اور ہم وارث ہوں گے	جو وہ کہتا ہے	اور وہ ہمارے پاس آئے گا اکیلا	اور انہوں نے بنالیا	اللہ کے سوا
اور ہم وارث ہوں گے (لے لیں گے) جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو)				
آلِهَةً	لِيَكُونُوا	لَهُمْ عِزًّا (81)	كَلَّا	سَيَكْفُرُونَ
معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے موجب عزت	ہر گز نہیں	جلد ہی وہ انکار کریں گے
معبود بنالیا ہے؛ تاکہ ان کے لیے موجب عزت ہوں۔ ہر گز نہیں، جلدی وہ انکار کریں گے،				
بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُونُونَ	عَلَيْهِمْ ضِدًّا (82)	أَلَمْ تَرَ	أَنَّا أَرْسَلْنَا

ان کی بندگی سے	اور ہو جائیں گے	ان کے مخالف	کیا تم نے نہیں دیکھا؟	بے شک ہم نے بھیجے
ان کی بندگی سے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ بے شک ہم نے بھیجے،				
الشَّيَاطِينَ	عَلَى الْكَافِرِينَ	تَؤُزُّهُمْ أَزًّا (83)	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ
شیاطین	کافروں پر	اکساتے ہیں انہیں خوب اکسانا	سو تم جلدی نہ کرو	ان پر
شیطان ہیں کافروں پر، وہ انہیں خوب اکساتے رہتے ہیں۔ سو تم ان پر (نزول عذاب کی) جلدی نہ کرو،				
إِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ عَدًّا (84)		
صرف	ہم گنتی پوری کر رہے ہیں	ان کی گنتی		
ہم تو صرف ان کی گنتی پوری کر رہے ہیں (ان کے دن گن رہے ہیں)۔				

1.7۔ سورۃ مریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 85 تا 98)

يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِينَ	إِلَى الرَّحْمَنِ	وَفْدًا (85)
جس دن	ہم جمع کر لیں گے	پرہیزگاروں کو	رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر
(یاد کرو) جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر جمع کر لائیں گے۔				
وَنَسُوقُ	الْمُجْرِمِينَ	إِلَى	جَهَنَّمَ	وِرْدًا (86)
اور ہانک کر لے جائیں گے	گناہ گاروں کو	طرف	جہنم کی	پیاسے
اور گنہگاروں کو پیاسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔				
لَا يَمْلِكُونَ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمَنِ	عَهْدًا (87)
وہ اختیار نہیں رکھتے	شفاعت کا	سوائے جس نے لیا ہو	رحمٰن کے پاس	اقرار
وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے جس نے اللہ رحمٰن سے لیا ہو اقرار۔				
وَقَالُوا	اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ	وَلَدًا (88)	لَقَدْ جِئْتُمْ	شَيْئًا إِدًّا (89)
اور وہ کہتے ہیں	بنالیا ہے رحمٰن نے	(کوئی) بیٹا	تحقیق تم لائے ہو	ایک بری بات
اور وہ کہتے ہیں اللہ رحمٰن نے بیٹا بنالیا ہے۔ تحقیق تم (زبان پر) بری بات لائے ہو۔				
تَكَادُ السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ	وَتَخِرُّ الْجِبَالُ	هَدًّا (90)
قریب ہے آسمان	پھٹ پڑیں اس سے	اور ٹکڑے ٹکڑے زمین	اور گر پڑیں پہاڑ	پارہ پارہ (ہو کر)
قریب ہے (بعید نہیں) کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔				

أَنْ دَعَوْا	لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا (91)	وَمَا يَنْبَغِي	لِلرَّحْمَنِ	أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا (92)
کہ انہوں نے پکارا (منسوب کیا)	اللہ کے لیے بیٹا	جبکہ شایان نہیں	رحمٰن کے لیے	کہ وہ بنائے بیٹا
کہ انہوں نے اللہ کے لیے منسوب کیا بیٹا۔ جبکہ رحمٰن کے شایان نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔				
إِنْ كُلُّ	مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ	عَبْدًا (93)
نہیں ہے کوئی	جو آسمانوں میں	اور زمین (میں)	مگر آتا ہے رحمٰن کے پاس	بندہ (ہو کر)
نہیں کوئی جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں، مگر رحمٰن کے (حضور) بندہ ہو کر آتا ہے۔				
لَقَدْ أَحْصَاهُمْ	وَعَدَّهُمْ عَدًّا (94)	وَكُلُّهُمْ آتِيهِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فَرْدًا (95)
اس نے ان کو گھیر لیا ہے	اور ان کا شمار کر لیا ہے گن کر	اور ان میں سے ہر ایک آئے گا اس کے سامنے	قیامت کے دن	اکیلا (تنہا)
اس نے ان کو گھیر لیا ہے اور گن کر ان کا شمار کر لیا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا آئے گا۔				
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ الرَّحْمَنُ	وُدًّا (96)
بے شک جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے نیک عمل کیے	پیدا کر دے گا	ان کے لیے رحمٰن	محبت (دل میں)
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے پیدا کر دے گا رحمٰن (دلوں میں) محبت۔				
فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ بِهِ	الْمُتَّقِينَ
پس اس کے سوا نہیں	ہم نے اسے آسان کر دیا ہے	آپؐ کی زبان پر	تاکہ آپؐ خوشخبری دیں اس کے ساتھ	پرہیزگاروں کو
پس اس کے سوا نہیں کہ ہم نے (قرآن) کو آپؐ کی زبان پر آسان کر دیا تاکہ اس سے آپؐ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں،				
وَتُنْذِرَ بِهِ	قَوْمًا لُدًّا (97)	وَكَمْ أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ
اور ڈرائیں اس سے	جھگڑالو لوگوں کو	اور کتنے ہی ہم نے ہلاک کر دیئے	ان سے قبل	گروہ سے
اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈرائیں۔ اور ان سے قبل ہم نے کتنے ہی گروہ ہلاک کر دیئے،				
هَلْ تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَوْ تَسْمَعُ	لَهُمْ رِكْزًا (98)
کیا تم دیکھتے ہو؟	ان سے	کسی کو	یا تم سنتے ہو	ان کی آہٹ
کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو؟ یا ان کی آہٹ سنتے ہو۔				

2۔خود آزمائی

سوال نمبر 1 : درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1. قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (4) وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا (5) يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (6) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (7) قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (8)
2. فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (11) يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (12) وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا (13) وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا (14) وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (15) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا (16)
3. قَالَ كَذَلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا (21) فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا (22) فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا (23) فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا (24) وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (25) فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا (26)
4. وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (31) وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا (32) وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا (33) ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ (34) مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (35) وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (36) فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ (37)
5. أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (38) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (39) إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (40) وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (41) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (42) يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43) يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا (44)

6. قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا (46) قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (47) وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَى أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (48) فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (49) وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (50)

7. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (56) وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (57) أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا (58) فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (59) إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا (60)

8. أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (67) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا (68) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا (69) ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلِيًّا (70) وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا (71) ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (72) وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا (73)

9. وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا (76) أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا (77) أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا (78) كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا (79) وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا (80) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا (81) كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (82) أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا (83) فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا (84) يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا (85)

10. أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا (91) وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا (92) إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ عَبْدًا (93) لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا (94) وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا (95) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا (96) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا (97) وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا (98)

یونٹ نمبر2

ترجمۃ القرآن۔IV

سورۃ طہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

(آیت نمبر01 تا 135)

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر ظفر اقبال

فہرست

نمبر شمار عنوانات صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

2. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر(01تا 135)

2.1. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

2.2. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر18تا34)

2.3. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

2.4. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا 68)

2.5. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 69تا 85)

2.6. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر86تا 102)

2.7. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر103تا 119)

2.8. سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر120تا135)

3۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے دوسرے یونٹ میں آپ سورۃ طہ (آیت نمبر 01 تا 135) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ طہ کی مذکورہ آیات کو آٹھ ذیلی اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں تقریبا 17 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

امید ہے کہ اس یونٹ کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف والفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر2۔سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر(01تا135)

2.1۔سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
طه(1)	مَا أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقَى(2)
طہ	ہم نے نازل نہیں کیا	تم پر	(یہ) قرآن	تاکہ تم مشقت میں پڑ جاؤ
طہ۔ ہم نے تم (آپؐ) پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم (آپؐ) مشقت میں پڑ جاؤ۔				
إِلَّا تَذْكِرَةً	لِمَنْ يَخْشَى(3)	تَنْزِيلًا	مِمَّنْ	خَلَقَ الْأَرْضَ
مگر (صرف) یاد دہانی	اس کے لیے جو ڈرتا ہے	نازل کیا ہوا	جس (رب) نے	زمین بنایا
مگر اس کے لیے نصیحت (یاد دہانی) ہے جو ڈرتا ہے۔ نازل کیا ہوا (اس کی طرف سے) جس (رب) نے زمین،				
وَالسَّمَاوَاتِ	الْعُلَا(4)	الرَّحْمَنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوَى(5)
اور آسمان (جمع)	اونچے	(وہ) رحمٰن	(جو) عرش پر	قائم (ہے)
اور اونچے آسمان بنائے۔ (وہ) رحمٰن (جو) عرش پر قائم ہے۔				
لَهُ مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	وَمَا تَحْتَ الثَّرَى(6)
اس کے لیے (ہے) جو	آسمانوں میں	اور جو زمین میں	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	اور جو نیچے گیلی مٹی
اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی (آخری کرہ ارض) کے نیچے ہے۔				
وَإِنْ تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَإِنَّهُ	يَعْلَمُ السِّرَّ	وَأَخْفَى(7)
اور اگر تو پکار کر کہے	بات	تو بے شک وہ	جانتا ہے بھید	اور نہایت پوشیدہ
اور اگر تو پکار کر کہے بات تو بے شک وہ بھید جانتا ہے اور نہایت پوشیدہ (بات کو بھی)۔				
اللّٰهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	لَهُ الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَى(8)
(وہی) اللہ ہے	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اسی کے لیے سب نام	اچھے
(وہی) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے ہیں سب اچھے نام۔				
وَهَلْ أَتَاكَ	حَدِيثُ مُوسَى(9)	إِذْ رَأَى نَارًا	فَقَالَ	لِأَهْلِهِ امْكُثُوا
اور کیا تمہارے پاس آئی؟	موسیٰؑ کی خبر	جب اس نے دیکھی آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں کو (کہ) تم ٹھہرو
اور کیا تمہارے پاس موسیٰؑ کی خبر آئی؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا (کہ) تم ٹھہرو،				

إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا	لَعَلِّيٓ ءَاتِيكُم	مِّنۡهَا بِقَبَسٍ	أَوۡ أَجِدُ	عَلَى ٱلنَّارِ هُدٗى (10)
بے شک میں نے دیکھی ہے آگ	شاید میں تمہارے پاس لاؤں	اس سے (کوئی) چنگاری	یا میں پاؤں	آگ کے راستہ (کا پتہ)
بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شائد میں تمہارے پاس اس سے (کوئی) چنگاری لے آؤں، یا میں آگ کے راستہ کا (پتہ) پالوں۔				
فَلَمَّآ أَتَىٰهَا	نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ (11)	إِنِّيٓ	أَنَا۠ رَبُّكَ	فَٱخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ
پس جب وہ وہاں آئے	آواز آئی اے موسیٰؑ	بے شک میں	میں تمہارا رب (ہوں)	سو اتار لو اپنی جوتیاں
پس جب وہ وہاں آئے تو آواز آئی اے موسیٰؑ۔ بے شک میں ہی تمہارا رب ہوں سو اپنی جوتیاں اتار لو،				
إِنَّكَ	بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ	طُوٗى (12)	وَأَنَا	ٱخۡتَرۡتُكَ
بے شک تم	میدان پاک	طوی (کے)	اور میں	تمہیں پسند کیا
بے شک تم طوی کے پاک میدان میں ہو۔ اور میں نے تمہیں پسند کیا				
فَٱسۡتَمِعۡ	لِمَا يُوحَىٰٓ (13)	إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ	لَآ إِلَٰهَ	إِلَّآ أَنَا
پس کان لگا کر سنو	اس کی طرف جو وحی کی جائے	بے شک میں اللہ	نہیں کوئی معبود	میرے سوا
پس جو وحی کی جائے اس کی طرف کان لگا کر سنو۔ بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں،				
فَٱعۡبُدۡنِي	وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ	لِذِكۡرِيٓ (14)	إِنَّ ٱلسَّاعَةَ	ءَاتِيَةٌ
پس میری عبادت کرو	اور قائم کرو نماز	میری یاد کے لیے	بے شک قیامت	آنے والی
پس میری عبادت کرو، اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ بے شک قیامت آنے والی ہے				
أَكَادُ	أُخۡفِيهَا	لِتُجۡزَىٰ	كُلُّ نَفۡسِۭ	بِمَا تَسۡعَىٰ (15)
میں چاہتا ہوں	میں اسے پوشیدہ رکھوں	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص کو	اس کا جو وہ کوشش کرے
میں چاہتا ہوں کہ اسے پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے اس کوشش کا جو وہ کرے۔				
فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنۡهَا	مَن لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا	وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ	فَتَرۡدَىٰ (16)
پس تجھے روک نہ دے	اس سے	جو ایمان نہیں رکھتا اس پر	اور وہ پیچھے پڑا اپنی خواہش	پھر تو ہلاک ہو جائے
پس وہ نہ روک دے تجھے اس سے، جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے، پھر تو ہلاک ہو جائے۔				
وَمَا تِلۡكَ	بِيَمِينِكَ	يَٰمُوسَىٰ (17)		
اور یہ کیا (ہے)؟	تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰؑ		
اور اے موسیٰؑ! یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟				

2.2۔ سورۃ طٰہٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

قَالَ هِيَ	عَصَايَ	أَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَأَهُشُّ
اس نے کہا یہ	میرا عصا	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں
اس نے کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے پتے جھاڑتا ہوں				
بِهَا	عَلَى غَنَمِي	وَلِيَ فِيهَا	مَآرِبُ	أُخْرَى (18)
اس (عصی) سے	اپنی بکریوں پر	اور میرے لیے اس میں	ضرورتیں (فائدے) ہیں	اور (دیگر فائدے) بھی
اپنی بکریوں پر، اور اس میں میرے لیے اور بھی کئی فائدے ہیں۔				
قَالَ أَلْقِهَا	يَا مُوسَى (19)	فَأَلْقَاهَا	فَإِذَا هِيَ	حَيَّةٌ تَسْعَى (20)
فرمایا اسے ڈال دے	اے موسیٰؑ	پس اس نے اسے ڈال دیا	تو ناگاہ وہ (عصا)	دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا)
اللہ تعالی نے فرمایا اے موسیٰؑ اسے (زمین پر) ڈال دے۔ پس اس نے اسے ڈال دیا، تو ناگاہ وہ (عصا) دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا)۔				
قَالَ خُذْهَا	وَلَا تَخَفْ	سَنُعِيدُهَا	سِيرَتَهَا	الْأُولَى (21)
فرمایا اسے پکڑ لے	اور نہ ڈر	ہم جلد اسے لوٹا دیں گے	اسے (عصا) کی حالت	(جو) پہلے تھی
فرمایا (اے موسیٰؑ) اسے پکڑ لے، اور نہ ڈر، ہم جلد اسے اس کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔				
وَاضْمُمْ يَدَكَ	إِلَى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ بَيْضَاءَ	مِنْ غَيْرِ سُوءٍ	آيَةً أُخْرَى (22)
اور ملا (لگا) اپنا ہاتھ	اپنی بغل تک (میں)	وہ نکلے گا سفید (ہو کر)	بغیر کسی عیب کے	نشانی دوسری
اور اپنا ہاتھ اپنے بغل میں لگا لے، وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے۔				
لِنُرِيَكَ	مِنْ آيَاتِنَا	الْكُبْرَى (23)	اذْهَبْ	إِلَى فِرْعَوْنَ
تاکہ ہم تجھے دکھائیں	اپنی نشانیوں میں سے	بڑی	تو جا	فرعون طرف
تاکہ ہم تجھے دکھائیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے۔ تو فرعون کی طرف جا،				
إِنَّهُ	طَغَى (24)	قَالَ رَبِّ	اشْرَحْ لِي	صَدْرِي (25)
بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے	اس نے کہا اے میرے رب	کشادہ کر دے میرے لیے	میرا سینہ
بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ موسیٰؑ نے کہا، اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کشادہ کر دے۔				
وَيَسِّرْ لِي	أَمْرِي (26)	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِنْ لِسَانِي (27)
اور میرے لیے آسان کر دے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	میری زبان کی
اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔				

يَفْقَهُوا	قَوْلِي(28)	وَاجْعَل لِّي	وَزِيرًا	مِنْ أَهْلِي(29)
وہ سمجھ لیں	میری بات	اور بنادے میرے لیے	وزیر	میرے خاندان سے
کہ وہ میری بات سمجھ لیں۔اور میرے لیے میرے خاندان سے میرا وزیر (معاون) بنادے۔				
هَارُونَ أَخِي(30)	اشْدُدْ بِهِ	أَزْرِي(31)	وَأَشْرِكْهُ	فِي أَمْرِي(32)
میرے بھائی ہارونؑ کو	اس سے مضبوط کردے	میری قوت	اور شریک کردے اسے	میرے کام میں
میرا بھائی ہارون۔اس سے میری قوت مضبوط کردے۔اور اسے شریک کردے میرے کام میں۔				
كَيْ نُسَبِّحَكَ	كَثِيرًا (33)	وَنَذْكُرَكَ	كَثِيرًا (34)	
تاکہ ہم تیری تسبیح کریں	کثرت سے	اور تجھے یاد کریں	کثرت سے	
تاکہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں۔اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔				

2.3۔ سورۃطٰہٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

إِنَّكَ كُنتَ	بِنَا بَصِيرًا (35)	قَالَ قَدْ أُوتِيتَ	سُؤْلَكَ	يَا مُوسَى(36)
بے شک تو ہے	ہمیں خوب دیکھتا	اللہ نے فرمایا تحقیق تجھے دے دیا گیا	جو تو نے مانگا	اے موسیٰؑ
بے شک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے۔اے موسیٰؑ ! جو تو نے مانگا تحقیق تجھے دے دیا گیا۔				
وَلَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً أُخْرَى(37)	إِذْ أَوْحَيْنَا	إِلَى أُمِّكَ
اور تحقیق ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار اور بھی	جب ہم نے الہام کیا	تیری والدہ کو (کی طرف)
اور تحقیق ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔جب ہم نے تیری والدہ کو (کی طرف) الہام کیا،				
مَا يُوحَى(38)	أَنِ اقْذِفِيهِ	فِي التَّابُوتِ	فَاقْذِفِيهِ	فِي الْيَمِّ
جو الہام کرنا تھا	کہ تو اسے ڈال	صندوق میں	پھر اسے ڈال دے	دریا میں
جو الہام کرنا تھا۔کہ تو اسے (بچہ کو) صندوق میں ڈال، پھر صندوق دریا میں ڈال دے،				
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّي	وَعَدُوٌّ لَّهُ
پھر اسے ڈال دے گا دریا	ساحل پر	اسے لے لے گا	میرا دشمن	اور اس (بچے) کا دشمن
پھر دریا اسے (صندوق کو) ساحل پر ڈال دے گا، میرا اور اس کا دشمن اس کو لے لے گا (دریا سے نکال لے گا)۔				
وَأَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ	عَلَى عَيْنِي(39)

اور میں نے ڈال دی	تجھ پر (میں)	محبت اپنی طرف سے	اور تاکہ تو پرورش پائے	میری آنکھوں پر (میرے سامنے)
اور میں نے اپنی طرف سے (کہ مخلوق تجھے محبت کرے) تجھ پر محبت ڈال دی تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے۔				
إِذْ تَمْشِي	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ
جب جارہی تھی	تیری بہن	تو وہ کہہ رہی تھی	کیا میں تمہیں بتاؤں؟	جو اس کی پرورش کرے
اور (یاد کر) جب تیری بہن جارہی تھی تو (فرعون سے) کہہ رہی تھی کیا میں تمہیں (اس کا پتہ) بتاؤں جو اس کی پرورش کرے؟				
فَرَجَعْنَاكَ	إِلَىٰ أُمِّكَ	كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ	وَقَتَلْتَ نَفْسًا
پس ہم نے تجھے لوٹا دیا	تیری ماں کی طرف	تاکہ ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ	اور وہ غم نہ کرے	اور تو نے قتل کر دیا ایک شخص
پس ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے ایک شخص کا قتل کر دیا،				
فَنَجَّيْنَاكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا	فَلَبِثْتَ سِنِينَ	فِي أَهْلِ مَدْيَنَ
تو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور تجھے آزمایا کئی آزمائشوں سے	پھر تو ٹھہرا رہا کئی سال	مدین والوں میں
تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی، اور تجھے کئی آزمائشوں سے آزمایا، پھر تو کئی سال مدین والوں میں ٹھہرا رہا،				
ثُمَّ جِئْتَ	عَلَىٰ قَدَرٍ	يَا مُوسَىٰ (40)	وَاصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِي (41)
پھر تو آیا	وقت مقرر پر	اے موسیٰ	اور میں تجھے بنایا	خاص اپنے لیے
پھر اے موسیٰؑ! تو وقت مقررہ پر (تقدیر الٰہی کے مطابق) آیا۔ اور ہم نے تجھے خاص اپنے لیے بنایا۔				
اذْهَبْ	أَنتَ وَأَخُوكَ	بِآيَاتِي	وَلَا تَنِيَا	فِي ذِكْرِي (42)
تو جا	تو اور تیرا بھائی	میری نشانیوں کے ساتھ	اور سستی نہ کرنا	میری یاد میں
تم (موسیٰؑ) اور تمہارا بھائی (ہارونؑ) دونوں جاؤ میری نشانیوں کے ساتھ، اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔				
اذْهَبَا	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ طَغَىٰ (43)	فَقُولَا لَهُ	قَوْلًا لَّيِّنًا
تم دونوں جاؤ	فرعون کی طرف	بے شک اس نے سرکشی کی	پس کہو دونوں اس کو	نرم بات
تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ تم اس کو نرم بات کہو،				
لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ	أَوْ يَخْشَىٰ (44)	قَالَا رَبَّنَا	إِنَّنَا نَخَافُ	أَن يَفْرُطَ
شاید کہ وہ نصیحت پکڑے	یا ڈر جائے	دونوں کہنے لگے اے ہمارے رب	بے شک ہم ڈرتے ہیں	کہ وہ زیادتی کرے گا
شائد وہ نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ وہ بولے، اے ہمارے رب! بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ زیادتی (نہ) کرے،				

عَلَيْنَا	أَوْ أَنْ يَطْغَى (45)	قَالَ	لَا تَخَافَا	إِنَّنِي
ہم پر	یا یہ کہ وہ سرکشی کرے گا	فرمایا	تم دونوں نہ ڈرو	بے شک میں
ہم پر یا حد سے (نہ) بڑھے۔ اس نے فرمایا تم ڈرو نہیں، بے شک میں،				
مَعَكُمَا	أَسْمَعُ وَأَرَى (46)	فَأْتِيَاهُ	فَقُولَا	إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
تم دونوں کے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں	پس جاؤ اس کے پاس	اور تم کہو	بے شک ہم دونوں بھیجے ہوئے ہیں تیرے رب کے
تمہارے ساتھ ہوں، میں سنتا اور میں دیکھتا ہوں۔ پس اس کے پاس جاؤ اور کہو بے شک ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں،				
فَأَرْسِلْ مَعَنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ	وَلَا تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ جِئْنَاكَ	بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ
پس بھیج دے ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اور انہیں سزا نہ دے	ہم تیرے پاس آئے ہیں	تیرے رب کی نشانی کے ساتھ
پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں سزا نہ دے، ہم تیرے رب کی نشانی کے ساتھ آئے ہیں،				
وَالسَّلَامُ	عَلَى مَنِ اتَّبَعَ	الْهُدَى (47)	إِنَّا	قَدْ أُوحِيَ
اور سلام	اس پر جس نے پیروی کی	ہدایت کی	بے شک	وحی کی گئی
اور سلام ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بے شک وحی کی گئی ہے،				
إِلَيْنَا	أَنَّ الْعَذَابَ	عَلَى	مَنْ كَذَّبَ	وَتَوَلَّى (48)
ہماری طرف	کہ عذاب ہے	(اس) پر	جس نے جھٹلایا	اور منہ پھیرا
ہماری طرف کہ عذاب ہے اس پر جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔				
قَالَ فَمَنْ	رَبُّكُمَا	يَا مُوسَى (49)	قَالَ رَبُّنَا الَّذِي	أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ
اس نے کہا پس کون ہے؟	تمہارا رب	اے موسیٰؑ	اس نے کہا ہمارا رب وہ جس نے	عطا کی ہر چیز
اس نے کہا اے موسیٰؑ! پس تمہارا رب کون ہے؟ موسیٰ نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو عطا کی،				
خَلْقَهُ	ثُمَّ هَدَى (50)	قَالَ	فَمَا بَالُ	الْقُرُونِ الْأُولَى (51)
اس کی شکل و صورت	پھر رہنمائی کی	اس نے کہا	پھر کیا حال؟	جماعتیں پہلی
اس کی شکل و صورت پھر اس کی رہنمائی کی۔ اس نے کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال؟				

2.4۔ سورۃطہ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا 68)

قَالَ عِلْمُهَا	عِندَ رَبِّي	فِي كِتَابٍ	لَا يَضِلُّ رَبِّي	وَلَا يَنسَى (52)
اس نے کہا اس کا علم	میرے رب پاس ہے	کتاب میں	نہ غلطی کرتا ہے میرا رب	اور نہ وہ بھولتا ہے
موسیٰؑ نے کہا اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے، اور نہ بھولتا ہے۔				
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ	الْأَرْضَ مَهْدًا	وَسَلَكَ لَكُمْ	فِيهَا سُبُلًا	وَأَنزَلَ
جس نے بنایا تمہارے لیے	زمین (کو) بچھونا	اور چلائیں تمہارے لیے	اس میں راہیں	اور اتارا
وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا، اور تمہارے لیے چلائیں اس میں راہیں اور اتارا،				
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَأَخْرَجْنَا بِهِ	أَزْوَاجًا	مِّن نَّبَاتٍ	شَتَّىٰ (53)
آسمان سے پانی	پھر ہم نے نکالی اس سے	(اقسام) جوڑے	سبزی کی	مختلف (الگ الگ)
آسمان سے پانی، پھر ہم نے اس سے سبزی کی مختلف اقسام نکالیں۔				
كُلُوا وَارْعَوْا	أَنْعَامَكُمْ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّأُولِي النُّهَىٰ (54)
تم کھاؤ اور چراؤ	اپنے مویشی	بے شک اس میں	نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے
تم کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ، بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔				
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ	وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً أُخْرَىٰ (55)
اس سے ہم نے تمہیں پیدا کیا	اور اس میں ہم لوٹا دیں گے تمہیں	اور اس سے	ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار
اس (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اور اس میں تمہیں لوٹا دیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔				
وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ (56)
اور ہم نے اسے دکھائیں	اپنی نشانیاں	تمام	تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا
اور ہم نے اسے (فرعون کو) اپنی تمام نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔				
قَالَ أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يَا مُوسَىٰ (57)
اس نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	کہ تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعہ سے	اے موسیٰؑ
اس نے کہا اے موسیٰؑ ! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ تو ہمیں اپنے جادو کے ذریعہ ہماری زمین (ملک) سے نکال دے۔				
فَلَنَأْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ	فَاجْعَلْ بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا

پس ضرور ہم تیرے مقابل لائیں گے	ایک جادو اس جیسا	پس مقرر کر ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	ایک وعدہ (وقت)
پس ہم تیرے مقابل ضرور لائیں گے اس جیسا ایک جادو، پس ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لے،				
لَا نُخْلِفُهُ	نَحْنُ وَلَا أَنْتَ	مَكَانًا سُوًى (58)	قَالَ مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّينَةِ
ہم اس کے خلاف نہ کریں	ہم اور نہ تو	ایک ہموار میدان	اس نے کہا تمہارا وعدہ	زینت (میلے) کا دن
کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تو، ایک ہموار میدان (میں مقابلہ ہوگا)۔ موسیٰ نے کہا تمہارا وعدہ میلے کا دن ہے				
وَأَنْ يُحْشَرَ	النَّاسُ ضُحًى (59)	فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ كَيْدَهُ	ثُمَّ أَتَى (60)
اور یہ کہ جمع کیے جائیں	لوگ دن چڑھے	پھر لوٹ گیا فرعون	اس نے جمع کیا اپنا داؤ	پھر وہ آیا
اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کئے جائیں۔ پھر لوٹ گیا فرعون، سو اس نے اپنا داؤ (جادو کا سامان) جمع کیا پھر آیا۔				
قَالَ لَهُمْ مُوسَى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوا	عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
موسیٰؑ نے ان سے کہا	خرابی ہو تم پر	نہ گھڑو	اللہ پر جھوٹ	کہ وہ ہلاک کر دے تمہیں
موسیٰؑ نے ان سے کہا تم پر خرابی ہو اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو، کہ وہ تمہیں ہلاک کر دے،				
بِعَذَابٍ	وَقَدْ خَابَ	مَنِ افْتَرَى (61)	فَتَنَازَعُوا	أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
عذاب سے	اور وہ نامراد ہوا	جس نے جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے کام میں باہم
عذاب سے اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد ہوا۔ تو وہ (جادو گر) باہم اپنے کام میں جھگڑنے لگے،				
وَأَسَرُّوا النَّجْوَى (62)	قَالُوا إِنْ هَذَانِ	لَسَاحِرَانِ	يُرِيدَانِ	أَنْ يُخْرِجَاكُمْ
اور انہوں نے چھپ کر کیا مشورہ	وہ کہنے لگے تحقیق یہ دونوں	البتہ جادو گر ہیں	یہ چاہتے ہیں	کہ تمہیں نکال دیں
اور انہوں نے چھپ کر مشورہ کیا۔ وہ کہنے لگے تحقیق یہ دونوں جادو گر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں نکال دیں،				
مِنْ أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَيَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْمُثْلَى (63)
تمہاری سرزمین سے	اپنے جادو کے ذریعہ	اور وہ لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا
تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے ذریعہ، اور تمہارا اچھا طریقہ لے جائیں (نابود کر دیں)۔				
فَأَجْمِعُوا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا	وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ	مَنِ اسْتَعْلَى (64)
لہٰذا اکٹھا کر لو تم	اپنے داؤ	پھر تم آؤ صف باندھ کر	اور تحقیق کامیاب ہوگا آج	جو غالب رہا
لہٰذا تم اپنے داؤ اکٹھے کر لو پھر صف باندھ کر آؤ اور تحقیق آج وہی کامیاب ہوگا جو غالب رہا۔				
قَالُوا يَا مُوسَى	إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ	وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ أَلْقَى (65)

وہ بولے اے موسیٰؑ	یا تو یہ کہ تو ڈالے	اور یا یہ کہ ہم ہوں	پہلے	جو ڈالیں (اپنا داؤ)
وہ بولے اے موسیٰؑ ! یا تو (پہلے اپنا داؤ) ڈال یا ہم پہلے (اپنا داؤ) ڈالیں۔				
قَالَ بَلْ أَلْقُوا	فَإِذَا حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ إِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ
اس نے کہا بلکہ تم ڈالو	تو ناگہاں ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں	خیال میں آئیں اس کے	ان کے جادو سے
اس نے کہا (نہیں) بلکہ تم ڈالو، تو ناگہاں ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں اس (موسیٰؑ) کے خیال میں آئیں (ایسے نمودار ہوئیں) ان کے جادو سے،				
أَنَّهَا تَسْعَى (66)	فَأَوْجَسَ	فِي نَفْسِهِ	خِيفَةً	مُوسَى (67)
کہ وہ دوڑ رہی ہیں	تو پایا (محسوس کیا)	اپنے دل میں	کچھ خوف	موسیٰؑ نے
گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔				
قُلْنَا لَا تَخَفْ	إِنَّكَ	أَنْتَ الْأَعْلَى (68)		
ہم نے کہا تم ڈرو نہیں	بے شک تم	تم (ہی) غالب ہو		
ہم نے کہا تم ڈرو نہیں، بے شک تم ہی غالب رہو گے۔				

2.5۔ سورۃ طٰہٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 69 تا 85)

وَأَلْقِ	مَا فِي يَمِينِكَ	تَلْقَفْ	مَا صَنَعُوا	إِنَّمَا صَنَعُوا
اور ڈالو	جو تمہارے دائیں ہاتھ میں	وہ نگل جائے گا	جو انہوں نے بنایا	بے شک انہوں نے بنایا
اور آج جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے ڈالو وہ نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، بے شک (جو کچھ) انہوں نے بنایا ہے،				
كَيْدُ سَاحِرٍ	وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ	حَيْثُ أَتَى (69)	فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ	سُجَّدًا
جادو کا فریب ہے	اور کامیاب نہیں ہوگا جادو گر	جہاں (کہیں) سے وہ آئے	پس ڈال دیئے گئے جادو گر	سجدہ میں
وہ جادو کا فریب ہے، اور وہ جادو گر کہیں سے آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ پس جادو گر سجدہ میں ڈال دیئے گئے (گر پڑے)،				
قَالُوا آمَنَّا	بِرَبِّ هَارُونَ	وَمُوسَى (70)	قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ	قَبْلَ
وہ بولے ہم ایمان لائے	ہارونؑ کے رب پر	اور موسیٰؑ کے رب پر	اس نے کہا تم ایمان لائے اس پر	(اس سے) پہلے
وہ بولے ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے (اس سے) پہلے،				
أَنْ آذَنَ لَكُمْ	إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَأُقَطِّعَنَّ

کہ میں اجازت دوں تمہیں	بے شک وہ تمہارا بڑا	وہ جس نے تمہیں سکھایا	جادو	پس میں ضرور کاٹوں گا
کہ میں تمہیں اجازت دوں، بے شک وہ (موسیٰؑ) تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، پس میں ضرور کاٹ ڈالوں گا،				
أَيْدِيَكُمْ	وَأَرْجُلَكُمْ	مِنْ خِلَافٍ	وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ	فِي جُذُوعِ النَّخْلِ
تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	دوسری طرف سے	اور میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	کھجور کے تنے میں
تمہارے ہاتھ پاؤں (مخالف جانب) خلاف سے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں) اور میں ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا،				
وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا	أَشَدُّ عَذَابًا	وَأَبْقَى (71)	قَالُوا	لَنْ نُؤْثِرَكَ
اور تم خوب جان لوگے ہم میں کون؟	زیادہ سخت عذاب میں	اور تادیر رہنے والا	انہوں نے کہا	ہم ہر گز تجھے ترجیح نہ دیں گے
اور تم خوب جان لوگے ہم میں کون عذاب میں سخت ہے؟ اور تادیر رہنے والا ہے۔ انہوں نے کہا ہم ہر گز تجھے ترجیح نہ دیں گے،				
عَلَى مَا جَاءَنَا	مِنَ الْبَيِّنَاتِ	وَالَّذِي فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا أَنْتَ قَاضٍ
جو ہمارے پاس آئے	واضح دلائل سے	اور جس نے ہمیں پیدا کیا	پس تو کر گزر	جو تو کرنے والا ہے
ان واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آئے ہیں اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، پس تو کر گزر جو تو کرنے والا ہے،				
إِنَّمَا تَقْضِي	هَذِهِ	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (72)	إِنَّا آمَنَّا	بِرَبِّنَا
اس کے سوا نہیں تو کرے گا	اس (یہ)	دنیا کی زندگی	بے شک ہم ایمان لائے	اپنے رب پر
اس کے سوا نہیں کہ تو (صرف) اس دنیا کی زندگی میں کرے گا۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے،				
لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطَايَانَا	وَمَا أَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ	وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (73)
کہ وہ بخش دے	ہماری خطائیں	اور جو تو نے ہمیں مجبور کیا	اس پر سے جادو	اور اللہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا
کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور اس کے بارے میں جو تو نے ہمیں جادو سے مجبور کیا، اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔				
إِنَّهُ	مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ	مُجْرِمًا	فَإِنَّ لَهُ	جَهَنَّمَ
بے شک وہ	جو آیا اپنے رب کے سامنے	مجرم بن کر	تو بے شک اس کے لیے	جہنم ہے
بے شک وہ جو اپنے رب کے سامنے آیا مجرم بن کر تو بے شک اس کے لیے جہنم ہے،				
لَا يَمُوتُ فِيهَا	وَلَا يَحْيَا (74)	وَمَنْ يَأْتِهِ	مُؤْمِنًا	قَدْ عَمِلَ
نہ وہ مرے گا اس میں	اور نہ جئے گا	اور جو اس کے پاس آیا	مومن بن کر	اس نے عمل کیے
نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ اور جو اس کے پاس مومن بن کر آیا، اور اس نے اچھے عمل کئے،				

الصَّالِحَاتِ	فَأُولَئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجَاتُ	الْعُلَا (75)
اچھے	پس یہی لوگ ہیں	ان کے لیے	درجے (رتبے)	بلند ہیں
پس یہی لوگ ہیں جن کے درجے (رتبے) بلند ہیں۔				
جَنَّاتُ عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
باغات ہمیشہ رہنے والے	جاری ہیں	ان کے نیچے نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں
ہمیشہ رہنے والے باغات، جاری ہیں ان کے نیچے نہریں ان میں ہمیشہ رہیں گے،				
وَذَلِكَ جَزَاءُ	مَنْ تَزَكَّى (76)	وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا	إِلَى مُوسَى	أَنْ أَسْرِ
اور یہ جزا ہے	جو پاک ہوا	اور تحقیق ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف	کہ راتوں رات لے جا
اور یہ جزا ہے (اس کی) جو پاک ہوا۔ اور تحقیق ہم نے وحی کی موسیٰؑ کو کہ راتوں رات،				
بِعِبَادِي	فَاضْرِبْ لَهُمْ	طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا لَا تَخَافُ	دَرَكًا وَلَا تَخْشَى (77)
میرے بندوں کو	پس بنالینا ان کے لیے	راستہ دریا میں	خشک نہ خوف ہوگا	پکڑنا اور نہ ڈر
میرے بندوں کو (نکال) لے جا، ان کے لیے دریا میں (عصا مار کر) خشک راستہ بنالینا، نہ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ہوگا۔				
فَأَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ الْيَمِّ	مَا غَشِيَهُمْ (78)
پھر ان کا پیچھا کیا	فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ	پس انہیں ڈھانپ لیا	دریا سے	جیسا کہ ان کو ڈھانپ لیا
پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو انہیں دریا (کی موجوں) نے ڈھانپ لیا، جیسا کہ ڈھانپ لیا (بالکل غرق کر دیا)۔				
وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ	قَوْمَهُ	وَمَا هَدَى (79)	يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ	قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ
اور گمراہ کیا فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ ہدایت دی	اے بنی اسرائیل	تحقیق ہم نے تمہیں نجات دی
اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور نہ ہدایت دی۔ اے بنی اسرائیل (اولاد یعقوب)! تحقیق ہم نے تمہیں نجات دی،				
مِنْ عَدُوِّكُمْ	وَوَاعَدْنَاكُمْ	جَانِبَ	الطُّورِ الْأَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا
تمہارے دشمن سے	اور ہم نے تم سے وعدہ کیا	جانب	کوہ طور دائیں	اور ہم نے اتارا
تمہارے دشمن سے اور کوہ طور کے دائیں جانب تم سے (توریت عطا کرنے کا) وعدہ کیا اور ہم نے اتارا،				
عَلَيْكُمْ	الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (80)	كُلُوا	مِنْ طَيِّبَاتِ	مَا رَزَقْنَاكُمْ
تم پر	من اور سلوی	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو ہم نے تمہیں دیا
تم پر من اور سلوی۔ جو ہم نے تمہیں دیا اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ،				
وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِي	وَمَنْ يَحْلِلْ
اور نہ سرکشی کرو اس میں	کہ اترے گا	تم پر	میرا غضب	اور جس پر اترا

اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر اترے میرا غضب اور جس پر،				
عَلَيْهِ غَضَبِي	فَقَدْ هَوَى (81)	وَإِنِّي لَغَفَّارٌ	لِمَنْ تَابَ	وَآمَنَ
اس پر میرا غضب	تو وہ گرا (نیست و نابود ہوا)	اور بے شک میں بڑا بخشنے والا	اس کو جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا
میرا غضب اترا وہ نیست و نابود ہوا۔ اور بے شک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا،				
وَعَمِلَ صَالِحًا	ثُمَّ اهْتَدَى (82)	وَمَا أَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يَا مُوسَى (83)
اور اس نے نیک عمل کیا	پھر ہدایت پر رہا	اور کیا (چیز) تجھے جلد لائی	اپنی قوم سے	اے موسیٰؑ
اور اس نے نیک عمل کیا، پھر ہدایت پر رہا۔ اور اے موسیٰؑ ! اور کیا چیز تجھے اپنی قوم سے جلد لائی (کیوں جلدی کی)؟				
قَالَ هُمْ أُولَاءِ	عَلَى أَثَرِي	وَعَجِلْتُ	إِلَيْكَ	رَبِّ لِتَرْضَى (84)
اس نے کہا وہ یہ ہیں	میرے پیچھے	اور میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو
اس نے کہا وہ یہ میرے پیچھے (آرہے ہیں) میں نے تیری طرف (آنے میں) جلدی کی تاکہ تو راضی ہو۔				
قَالَ فَإِنَّا	قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ	مِنْ بَعْدِكَ	وَأَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ (85)
اس نے کہا پس ہم نے	تحقیق آزمائش میں ڈالا تیری قوم کو	تیرے بعد	اور انہیں گمراہ کیا	سامری (جادوگر) نے
اس نے کہا پس ہم نے تحقیق تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا، اور انہیں سامری نے گمراہ کیا۔				

2.6۔ سورۃ طٰہٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 86 تا 102)

فَرَجَعَ مُوسَى	إِلَى قَوْمِهِ	غَضْبَانَ أَسِفًا	قَالَ يَا قَوْمِ	أَلَمْ يَعِدْكُمْ
پس لوٹے موسیٰؑ	اپنی قوم کی طرف	غصہ میں بھرا ہوا افسوس کرتا	اس نے کہا اے میری قوم	کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا
پس موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹے، غصہ میں بھرے ہوئے افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم ! کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا؟				
رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا	أَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ	أَمْ أَرَدْتُمْ
تمہارے رب نے	اچھا وعدہ	کیا طویل ہو گئی	تم پر مدت	یا تم نے چاہا
تمہارے رب نے اچھا وعدہ، کیا طویل ہو گئی تم پر (میری جدائی کی) مدت؟ یا تم نے چاہا				
أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِنْ رَبِّكُمْ	فَأَخْلَفْتُمْ	مَوْعِدِي (86)

کہ اترے تم پر	غضب	تمہارے رب کا	پھر تم نے خلاف کیا	میرا وعدہ
کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے؟ پھر تم نے خلاف کیا میرے وعدہ کے (وعدہ خلافی کی)۔				
قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا	أَوْزَارًا
وہ بولے ہم نے خلاف نہیں کیا	تمہارا وعدہ	اپنے اختیار سے	اور لیکن (بلکہ) ہم پر لادا گیا	بوجھ
وہ بولے ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، بلکہ ہم پر بوجھ لادا گیا،				
مِن زِينَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنَاهَا	فَكَذَٰلِكَ	أَلْقَى	السَّامِرِيُّ (87)
قوم کے زیور کا	تو ہم نے اسے ڈال دیا	پھر اسی طرح	ڈالا	سامری
(فرعون) کی قوم کے زیور کا، تو ہم نے اسے (آگ میں) ڈال دیا، پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔				
فَأَخْرَجَ لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا لَّهُ	خُوَارٌ	فَقَالُوا
پھر اس نے نکالا ان کے لیے	ایک بچھڑا	ایک قالب اس کے لیے	گائے کی آواز	پھر انہوں نے کہا
پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا (بنایا) (گویا) ایک قالب جس کی آواز گائے کی تھی، پھر انہوں نے کہا				
هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ	وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ	فَنَسِيَ (88)	أَفَلَا يَرَوْنَ	أَلَّا يَرْجِعُ
یہ ہے تمہارا معبود	اور موسیٰؑ کا معبود	پھر وہ بھول گیا	پس کیا وہ نہیں دیکھتے؟	کہ وہ نہیں پھیرتا
یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰؑ کا معبود ہے، وہ (موسیٰؑ) تو بھول گیا ہے۔ بھلا کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ وہ نہیں پھیرتا،				
إِلَيْهِمْ قَوْلًا	وَلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَلَا نَفْعًا (89)
ان کی طرف بات (جواب)	اور اختیار نہیں رکھتا	ان کے	نقصان کا	اور نہ نفع کا
وہ (بچھڑا) ان کی طرف بات (ان کو جواب نہیں دیتا) نہ ان کے نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔				
وَلَقَدْ قَالَ	لَهُمْ	هَارُونُ	مِن قَبْلُ	يَا قَوْمِ
اور تحقیق کہا	ان سے	ہارونؑ نے	اس سے پہلے	اے میری قوم
اور تحقیق ان سے ہارونؑ نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اے میری قوم!				
إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ	وَإِنَّ	رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ	فَاتَّبِعُونِي	وَأَطِيعُوا أَمْرِي (90)
اس کے سوا نہیں تم آزمائے گئے اس سے	اور بے شک	تمہارا رب رحمٰن ہے	سو میری پیروی کرو	اور اطاعت کرو (مانو) میری بات
اس کے سوا نہیں کہ تم اس سے آزمائے گئے ہو اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے سو میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔				

قَالُوا	لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ	عَاكِفِينَ	حَتَّى يَرْجِعَ	إِلَيْنَا مُوسَى (91)
انہوں نے کہا	ہم ہر گز جدا نہ ہوں گے اس پر	جمے ہوئے	یہاں تک کہ لوٹے	ہماری طرف موسیٰؑ
انہوں نے کہا ہم ہر گز اس سے جدا نہ ہوں گے جمے ہوئے (بیٹھے رہیں گے) یہاں تک کہ موسیٰؑ ہماری طرف لوٹے۔				
قَالَ	يَاهَارُونُ	مَا مَنَعَكَ	إِذْ رَأَيْتَهُمْ	ضَلُّوا (92)
اس نے کہا	اے ہارونؑ	تجھے کس چیز نے روکا؟	جب تو نے دیکھا انہیں	وہ گمراہ ہو گئے
اس (موسیٰ) نے کہا اے ہارونؑ! جب تو نے دیکھا وہ گمراہ ہو گئے ہیں تجھے کس چیز نے روکا؟				
أَلَّا تَتَّبِعَنِ	أَفَعَصَيْتَ	أَمْرِي (93)	قَالَ يَابْنَ أُمَّ	لَا تَأْخُذْ
تو نہ میری پیروی کرے	تو کیا تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی	اس نے کہا اے میرے ماں جائے	نہ پکڑیں
میری پیروی کرنے سے؟ تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی۔ اس نے کہا اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیں،				
بِلِحْيَتِي	وَلَا بِرَأْسِي	إِنِّي خَشِيتُ	أَنْ تَقُولَ	فَرَّقْتَ بَيْنَ
مجھے داڑھی سے	اور نہ سر سے	بے شک میں ڈرا	کہ تم کہو گے	تو نے تفرقہ ڈال دیا درمیان
میری داڑھی اور سر (کے بال) بے شک میں ڈرا کہ تم کہو کہ تو نے تفرقہ ڈال دیا				
بَنِي إِسْرَائِيلَ	وَلَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِي (94)	قَالَ فَمَا خَطْبُكَ	يَاسَامِرِيُّ (95)
بنی اسرائیل کے	اور نہ خیال رکھا	میری بات کا	اس نے کہا پس کیا تیرا حال	اے سامری
بنی اسرائیل کے درمیان، اور میری بات کا خیال نہ رکھا۔ (پھر موسیٰؑ نے سامری سے) کہا اے سامری! تیرا کیا حال ہے؟				
قَالَ بَصُرْتُ	بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
وہ بولا میں نے دیکھا	وہ جو کہ انہوں نے نہ دیکھا اس کو	پس میں نے مٹھی بھر لی	ایک مٹھی	فرشتہ کا نقش قدم سے
وہ بولا میں نے وہ دیکھا جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، پس میں نے فرشتے کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھر لی،				
فَنَبَذْتُهَا	وَكَذَلِكَ	سَوَّلَتْ لِي	نَفْسِي (96)	قَالَ فَاذْهَبْ
تو میں نے وہ ڈال دی	اور اسی طرح	پھسلایا مجھے	میرے نفس نے	اس نے کہا پس تو جا
تو میں نے وہ (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دی، اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے پھسلایا۔ موسیٰؑ نے کہا پس تو جا،				
فَإِنَّ لَكَ	فِي الْحَيَاةِ	أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ	وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا	لَنْ تُخْلَفَهُ

بے شک تیرے لیے	زندگی میں	کہ تو کہے نہ چھونا (ہاتھ لگانا)	اور بے شک تیرے لیے ایک وقت مقرر ہے	ہر گز تجھ سے خلاف نہ ہو گا
بے شک تیرے لیے زندگی میں (یہ سزا) ہے تو کچھ کہتا پھرے کہ نہ چھونا مجھے، اور بے شک تیرے لیے ایک وقت مقرر ہے، ہر گز تجھ سے خلاف نہ ہو گا (نہ ٹلے گا)				
وَانْظُرْ إِلَى	إِلَٰهِكَ الَّذِي	ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهُ	ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ
اور دیکھ (اس) طرف	اپنے معبود جس پر	تو رہتا تھا اس پر جما ہوا	ہم اسے البتہ جلائیں گے	پھر البتہ اسے بکھیر دیں گے
اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو (بیٹھا) رہتا تھا جما ہوا، ہم اسے البتہ جلادیں گے پھر ضرور بکھیر دیں گے،				
فِي الْيَمِّ نَسْفًا (97)	إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ	اللَّهُ الَّذِي	لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ
دریا میں اڑا کر	اس کے سوا نہیں تمہارا معبود	اللہ وہ جو	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا
اس (کی راکھ) اڑا کر دریا میں۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں،				
وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا (98)	كَذَٰلِكَ	نَقُصُّ عَلَيْكَ	مِنْ أَنْبَاءِ
(محیط ہے) ہر شے	(اس کا) علم	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں تجھ پر	احوال (خبریں) سے
اس کا علم ہر شے پر محیط ہے۔ اسی طرح ہم تم سے (وہ) احوال بیان کرتے ہیں،				
مَا قَدْ سَبَقَ	وَقَدْ آتَيْنَاكَ	مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا (99)	مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ	فَإِنَّهُ يَحْمِلُ
جو (پہلے) گزر چکا	اور تحقیق ہم نے تمہیں دیا	اپنے پاس سے (کتاب) نصیحت	جس منہ پھیرا اس سے	تو بے شک وہ لادے گا
جو (پہلے) گزر چکے، اور تحقیق ہم نے تمہیں اپنے پاس سے کتاب نصیحت (قرآن) دیا۔ جس نے اس سے منہ پھیرا وہ بے شک لادے گا				
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (100)	خَالِدِينَ فِيهِ	وَسَاءَ لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	حِمْلًا (101)
قیامت کے دن (بھاری) بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں	اور برا ہے ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ
قیامت کے دن بھاری بوجھ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور برا ہے ان کے لیے قیامت کے دن کا بوجھ				
يَوْمَ يُنْفَخُ	فِي الصُّورِ	وَنَحْشُرُ	الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (102)
جس دن پھونک ماری جائے گی	صور میں	اور ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن نیلی آنکھیں
جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے اس دن (ان کی) آنکھیں نیلی (بے نور) ہوں گی۔				

2.7۔ سورۃ طٰہٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر103 تا 119)

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ	إِنْ لَبِثْتُمْ	إِلَّا عَشْرًا (103)	نَحْنُ أَعْلَمُ	بِمَا يَقُولُونَ
آہستہ آہستہ کہیں گے آپس میں	نہیں رہے تم	مگر (صرف) دس دن	ہم خوب جانتے ہیں	وہ جو وہ کہتے ہیں
آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے تم (دنیا میں) صرف دس دن رہے ہو۔ وہ جو کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں				
إِذْ يَقُولُ	أَمْثَلُهُمْ	طَرِيقَةً	إِنْ لَبِثْتُمْ	إِلَّا يَوْمًا (104)
جب کہے گا	سب سے اچھی	راہ	نہیں رہے تم	مگر (صرف) ایک دن
جب ان کا سب سے اچھی راہ والا (ہوش مند) کہے گا تم صرف ایک دن رہے ہو۔				
وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّي نَسْفًا (105)
اور وہ آپؐ سے دریافت کریں گے	پہاڑوں کے متعلق	تو آپؐ کہ دیں	انہیں بکھیر دے گا	میرا رب اڑا کر
اور وہ آپؐ سے پہاڑوں سے متعلق دریافت کرتے ہیں، تو کہہ دیں میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔				
فَيَذَرُهَا	قَاعًا صَفْصَفًا (106)	لَا تَرَى فِيهَا	عِوَجًا	وَلَا أَمْتًا (107)
پھر اسے چھوڑ دے گا	میدان ایک ہموار	نہ دیکھے گا تو اس میں	کوئی کجی	اور نہ کوئی بلندی
پھر اسے (زمین کو) ایک ہموار میدان کر کے چھوڑے گا۔ اور تو نہ دیکھے گا اس میں کوئی کجی (ناہمواری) اور نہ کوئی بلندی۔				
يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُونَ	الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ لَهُ	وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ
اس دن	وہ سب پیچھے چلیں گے	ایک پکارنے والا	نہیں کوئی کجی اس کے لیے	اور پست ہو جائیں گی آوازیں
اس دن سب پیچھے چلیں گے ایک پکارنے والے کے، اس کے لیے کوئی کجی نہ ہو گی، اور آوازیں پست ہو جائیں گی،				
لِلرَّحْمَنِ	فَلَا تَسْمَعُ	إِلَّا هَمْسًا (108)	يَوْمَئِذٍ	لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ
اللہ کے لیے	پس تو نہ سنے گا	مگر (صرف) آہستہ آواز	اس دن	نہ نفع دے گی کوئی شفاعت
اللہ (رحمٰن) کے سامنے پس تو صرف پست آواز سنے گا۔ اس دن کوئی شفاعت نفع نہ دے گی،				
إِلَّا مَنْ	أَذِنَ لَهُ	الرَّحْمَنُ	وَرَضِيَ لَهُ	قَوْلًا (109)
مگر جس (شخص) کو	اجازت دے اس کو	اللہ	اور پسند کرے اس کی	بات

مگر جس کو اللہ اجازت دے، اور اس کی بات پسند کرے۔				
يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا يُحِيطُونَ	بِهِ عِلْمًا (110)
وہ جانتا ہے	جو ان کے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	اور جو ان کے پیچھے	اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے	(اپنے) علم کے اندر اس کا
وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ (اپنے علم میں) اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔				
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ	وَقَدْ خَابَ	مَنْ حَمَلَ	ظُلْمًا (111)
جھک جائیں گے چہرے	حی و قیوم کے سامنے	اور نامراد ہوا	جس نے بوجھ اٹھایا	ظلم کا
اور چہرے جھک جائیں گے حی و قیوم (زندہ و قائم) کے سامنے اور نامراد ہوا وہ جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔				
وَمَنْ يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَهُوَ مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخَافُ	ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا (112)
اور جو (کوئی) کرے	کوئی نیکی سے	(بشرطیکہ) وہ مومن ہو	تو نہ اسے خوف ہوگا	کسی ظلم کا اور نہ کسی نقصان کا
اور جو کوئی نیکی کرے، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو نہ اسے کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ کسی نقصان کا۔				
وَكَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	وَصَرَّفْنَا فِيهِ	مِنَ الْوَعِيدِ
اور اسی طرح	ہم نے اس پر نازل کیا	عربی قرآن	اور ہم نے طرح طرح سے بیان کیے اس میں	ڈراوے (وعیدیں) سے
اور اسی طرح ہم نے اس پر عربی قرآن نازل کیا اور ہم نے اس میں طرح طرح سے ڈراوے (وعیدیں) بیان کیے،				
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ	أَوْ يُحْدِثُ	لَهُمْ ذِكْرًا (113)	فَتَعَالَى اللَّهُ	الْمَلِكُ الْحَقُّ
تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں	یا وہ پیدا کر دے	ان کے لیے کوئی نصیحت	سو بلند و برتر ہے اللہ	سچا بادشاہ
تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں یا وہ ان کے لیے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔ سو اللہ بلند و برتر سچا بادشاہ ہے،				
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يُقْضَى	إِلَيْكَ	وَحْيُهُ
اور نہ جلدی کرو قرآن میں	اس سے قبل کہ	کہ پوری کی جائے	تمہاری طرف	اس کی وحی
اور تم قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کرو، اس سے قبل کہ تمہاری طرف پوری کی جائے اس کی وحی،				
وَقُلْ رَبِّ	زِدْنِي عِلْمًا (114)	وَلَقَدْ عَهِدْنَا	إِلَى آدَمَ	مِنْ قَبْلُ
اور کہیے اے میرے رب	زیادہ دے مجھے علم	اور ہم نے حکم بھیجا	آدمؑ کی طرف	اس سے قبل
اور کہئے اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔ اور ہم نے اس سے قبل آدمؑ کی طرف حکم بھیجا،				
فَنَسِيَ	وَلَمْ نَجِدْ لَهُ	عَزْمًا (115)	وَإِذْ قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ
تو وہ بھول گیا	اور ہم نے نہ پایا اس میں	پختہ ارادہ	اور (یاد کرو) جب ہم نے کہا	فرشتوں کو

تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں پختہ ارادہ نہ پایا۔ اور یاد کرو، جب ہم نے فرشتوں کو کہا،				
اسْجُدُوا لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ (116)	فَقُلْنَا يَا آدَمُ	إِنَّ هَٰذَا
تم سجدہ کرو آدمؑ کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا	پس ہم نے کہا اے آدمؑ	بے شک یہ
کہ تم آدمؑ کو سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا۔ پس ہم نے کہا اے آدمؑ ! بے شک یہ				
عَدُوٌّ لَّكَ	وَلِزَوْجِكَ	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقَىٰ (117)
تمہارا دشمن ہے	اور تمہاری بیوی کا	سو تمہیں نہ نکلوا دے	جنت سے	پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ
تمہارا اور تمہاری بیوی کا کھلا دشمن ہے، سو تمہیں نکلوا نہ دے جنت سے پھر تکلیف میں پڑ جاؤ۔				
إِنَّ لَكَ	أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا	وَلَا تَعْرَىٰ (118)	وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا	وَلَا تَضْحَىٰ (119)
بے شک تمہارے لیے	یہ کہ نہ بھوکے رہو اس میں	اور نہ ننگے	اور یہ کہ تم نہ پیاسے رہو گے اس میں	اور نہ دھوپ میں رہو گے
بے شک تمہارے لیے (جنت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ بھوکے رہو، نہ ننگے۔ اور یہ کہ نہ تم پیاسے رہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔				

2.8۔ سورۃ طٰہٰ کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 120 تا 135)

فَوَسْوَسَ	إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ	قَالَ يَا آدَمُ	هَلْ أَدُلُّكَ	عَلَىٰ
پھر وسوسہ ڈالا	اسکی طرف (دل میں) شیطان نے	اس نے کہا اے آدمؑ	کیا میں تیری رہنمائی کروں؟	پر
پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا، اس نے کہا اے آدمؑ ! کیا میں تیری رہنمائی کروں؟				
شَجَرَةِ الْخُلْدِ	وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ (120)	فَأَكَلَا مِنْهَا	فَبَدَتْ لَهُمَا	سَوْآتُهُمَا
درخت ہمیشگی	اور بادشاہت نہ پرانی (زوال پذیر) ہو	پس دونوں نے کھایا اس سے	تو ظاہر ہو گئیں ان پر	ان کی شرم گاہیں
ہمیشگی کے درخت کی طرف اور ایسی بادشاہت جو زوال پذیر نہ ہو۔ پس ان دونوں نے اس سے کھالیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں،				
وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ	عَلَيْهِمَا	مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ	وَعَصَىٰ آدَمُ	رَبَّهُ فَغَوَىٰ (121)
اور وہ دونوں لگے جوڑنے (ڈھانپنے)	اپنے اوپر	جنت کے پتے سے	اور نافرمانی کی آدمؑ نے	اپنے رب کی تو وہ بہک گیا
اور وہ دونوں اپنے (جسم کے) اوپر جنت کے پتے ڈھانپنے لگے، اور آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بہک گیا۔				
ثُمَّ	اجْتَبَاهُ	رَبُّهُ	فَتَابَ عَلَيْهِ	وَهَدَىٰ (122)

پھر	اس کو چن لیا	اس کے رب نے	توجہ فرمائی اس پر	اور اسے راہ دکھائی
پھر اس کے رب نے اسے رحمت سے چن لیا پھر اس پر (رحمت سے) توجہ فرمائی (توبہ قبول کی) اور اسے راہ دکھائی۔				
قَالَ اهْبِطَا	مِنْهَا جَمِيعًا	بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ
فرمایا تم دونوں اتر جاؤ	یہاں سے سب	تم میں سے بعض بعض کے	دشمن ہیں	پس اگر تمہارے پاس آئے
فرمایا تم دونوں یہاں سے اتر جاؤ تمہاری (اولاد میں سے) بعض بعض کے دشمن ہوں گے، پس اگر (جب بھی) تمہارے پاس آئے،				
مِنِّي هُدًى	فَمَنِ اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا يَضِلُّ	وَلَا يَشْقَى (123)
میری طرف سے ہدایت	تو جس نے پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ وہ گمراہ ہوگا	اور نہ بدبخت ہوگا
میری طرف سے ہدایت تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا۔				
وَمَنْ أَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِي	فَإِنَّ لَهُ	مَعِيشَةً ضَنْكًا	وَنَحْشُرُهُ
اور جس نے منہ موڑا	میرے ذکر/نصیحت سے	تو بے شک اس کے لیے	تنگ (گزران) ہوگی	اور ہم اسے اٹھائیں گے
اور جس نے میری یاد (نصیحت) سے منہ موڑا تو بے شک اس کی معیشت (گزران) تنگ ہوگی اور ہم اسے اٹھائیں گے،				
يَوْمَ الْقِيَامَةِ	أَعْمَى (124)	قَالَ رَبِّ	لِمَ حَشَرْتَنِي	أَعْمَى
قیامت کے دن	اندھا (کر کے)	وہ کہے گا اے میرے رب	تو نے مجھے کیوں اٹھایا	اندھا (بنا کر)
قیامت کے دن اندھا کر کے۔ وہ کہے گا، اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟				
وَقَدْ كُنْتُ	بَصِيرًا (125)	قَالَ كَذَلِكَ	أَتَتْكَ آيَاتُنَا	فَنَسِيتَهَا
میں تو تھا	دیکھتا۔ بینا	وہ فرمائے گا اسی طرح	تیرے پاس آئیں ہماری آیات	پس تو نے انہیں بھلایا
میں دنیا میں بینا (دیکھتا) تھا۔ وہ فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں پس تو نے انہیں بھلا دیا،				
وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ	تُنْسَى (126)	وَكَذَلِكَ نَجْزِي	مَنْ أَسْرَفَ	وَلَمْ يُؤْمِنْ
اور اسی طرح آج	ہم تجھے بھلا دیں گے	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں	جو حد سے نکل جائے	اور نہ ایمان لائے
اور اسی طرح آج ہم تجھے بھلا دیں گے۔ اور اسی طرح ہم (اس کو) بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور ایمان نہ لائے،				
بِآيَاتِ رَبِّهِ	وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ	أَشَدُّ وَأَبْقَى (127)	أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	كَمْ أَهْلَكْنَا
اپنے رب کی آیتوں پر	اور البتہ آخرت کا عذاب	شدید ترین اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے	کیا ہدایت نہ دی انہیں	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں
اپنے رب کی آیتوں پر، اور البتہ آخرت کا عذاب شدید ترین ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔ کیا انہیں ہدایت نہ دی کہ کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں؟				

قَبْلَهُمْ	مِنَ الْقُرُونِ	يَمْشُونَ	فِي مَسَاكِنِهِمْ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
ان سے قبل	قومیں۔ جماعتیں	وہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے مساکن میں	بے شک اس میں
ان سے قبل جماعتیں وہ ان کے مساکن میں چلتے پھرتے ہیں البتہ بے شک اس میں،				
لَآيَاتٍ	لِأُولِي النُّهَىٰ (128)	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِن رَّبِّكَ
البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے	اور اگر نہ ہوتی ایک بات	جو ہو چکی	تمہارے رب (کی طرف) سے
عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی (طرف) سے ایک بات (طے) نہ ہو چکی ہوتی،				
لَكَانَ لِزَامًا	وَأَجَلٌ مُّسَمًّى (129)	فَاصْبِرْ	عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ	وَسَبِّحْ
تو ضرور آجاتا عذاب	اور میعاد مقرر پر	پس صبر کریں	(اس) پر جو وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں
اور میعاد مقرر (نہ ہوتی) تو عذاب ضرور (نازل) ہو جاتا۔ پس وہ جو کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور تسبیح کریں،				
بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ غُرُوبِهَا	وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ
حمد کے ساتھ اپنے رب کی	پہلے	طلوعِ آفتاب	اور اس کے غروب سے پہلے	اور کچھ رات کی گھڑیاں
تعریف کے ساتھ اپنے رب کی (پاکیزگی بیان کریں)، طلوع آفتاب سے پہلے، اور غروب آفتاب سے پہلے، اور کچھ رات کی گھڑیوں میں،				
فَسَبِّحْ	وَأَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضَىٰ (130)
پس تسبیح کریں	اور کنارے	دن	تاکہ تم	خوش ہو جاؤ
پس اس کی تسبیح کریں، اور دن کے کنارے (دوپہر ظہر کے وقت) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔				
وَلَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ	أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ
اور نہ پھیلانا	اپنی آنکھیں	اس طرف جو ہم نے برتنے کو دیا اس سے	ان کے جوڑے	آرائش
اور اپنی آنکھیں (ان چیزوں کی) طرف نہ پھیلانا، جو ہم نے برتنے کو دی ہیں ان کے جوڑوں کو،				
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ	وَرِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ (131)
دنیا کی زندگی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں اس میں	اور عطیہ	تیرے رب کا	بہتر اور تادیر رہنے والا
دنیا کی زندگی کی آرائش وزیبائش (بنا کر) تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں، اور تیرے رب کا عطیہ بہتر ہے اور سب سے زیادہ تادیر رہنے والا ہے۔				
وَأْمُرْ أَهْلَكَ	بِالصَّلَاةِ	وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا	لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا	نَّحْنُ نَرْزُقُكَ
اور حکم دو تم اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور قائم رہو اس پر	ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے	ہم تجھے رزق دیتے ہیں

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور اس پر قائم رہو (ثابت قدم رہو)، ہم تجھ سے نہیں مانگتے رزق (بلکہ) ہم تجھے رزق دیتے ہیں،				
وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوَى (132)	وَقَالُوا	لَوْلَا يَأْتِينَا	بِآيَةٍ
اور انجام (بہتر)	اہل تقویٰ کے لیے	اور وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں لاتے	کوئی نشانی
اور انجام (بخیر) اہل تقوی کے لیے ہے۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟				
مِنْ رَبِّهِ	أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا فِي الصُّحُفِ	الْأُولَى (133)
اپنے رب سے	کیا ان کے پاس نہیں آئی	واضح نشانی	جو صحیفوں میں	پہلے
اپنے رب کی طرف سے، کیا ان کے پاس (وہ) واضح نشانی نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟				
وَلَوْ أَنَّا	أَهْلَكْنَاهُمْ	بِعَذَابٍ	مِنْ قَبْلِهِ	لَقَالُوا
اور اگر ہم	انہیں ہلاک کر دیتے	کسی عذاب سے	اس سے قبل	تو وہ کہتے
اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے (رسولوں کے) آنے سے قبل کسی عذاب سے تو وہ کہتے،				
رَبَّنَا	لَوْلَا أَرْسَلْتَ	إِلَيْنَا رَسُولًا	فَنَتَّبِعَ	آيَاتِكَ
اے ہمارے رب	کیوں تو نے نہ بھیجا	ہماری طرف کوئی رسول	تو ہم پیروی کرتے	تیرے احکام کی
اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟ تو ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے،				
مِنْ قَبْلِ	أَنْ نَذِلَّ	وَنَخْزَى (134)	قُلْ	كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ
اس سے قبل	کہ ہم ذلیل ہوں	اور ہم رسوا ہوں	آپؐ کہہ دیں	سب منتظر ہیں
اس سے قبل کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ آپؐ کہہ دیں سب منتظر ہیں،				
فَتَرَبَّصُوا	فَسَتَعْلَمُونَ	مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَمَنِ اهْتَدَى (135)
پس تم انتظار کرو	سو عنقریب تم جان لو گے	کون (سیدھے) راستے والے	سیدھا (درست سمت)	اور کون اس نے ہدایت پائی
پس تم (بھی) انتظار کرو، سو عنقریب تم جان لو گے، کون سیدھے راستہ والے، اور کون ہے جس نے ہدایت پائی۔				

3۔خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى (6) وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى (7) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (8) وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى (9) إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى (10) فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَى (11) إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (12) وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى (13)

2۔ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى (21) وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى (22) لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى (23) اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (24) قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (25) وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (26) وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي (27) يَفْقَهُوا قَوْلِي (28) وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي (29) هَارُونَ أَخِي (30)

3۔ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى (36) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى (37) إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى (38) أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي (39) إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَى قَدَرٍ يَا مُوسَى (40)

4۔ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى (46) فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى (47) إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (48) قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَا مُوسَى (49) قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى (50) قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى (51) قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى (52)

5۔ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى (56) قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى (57) فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى (58) قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى (59) فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى (60) قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى (61) فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى (62) قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى (63)

6. قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَى (71) قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (72) إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (73) إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَا (74) وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَا (75) جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى (76)

7. فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (78) وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى (79) يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (80) كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى (81) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى (82) وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسَى (83) قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى (84) قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ (85)

8. قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ (87) فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ (88) أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا (89) وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي (90) قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى (91) قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا (92) أَلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي (93)

9. إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (98) كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا (99) مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (100) خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا (101) يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (102) يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا (103) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا (104)

10. وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (111) وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا (112) وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (113) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (114) وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا (115) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى (116) فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى (117)

یونٹ نمبر3

ترجمۃ القرآن۔IV

سورۃ الانبیاء (آیت نمبر1 تا112) اور سورۃ الحج (آیت نمبر1 تا78)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر سعاد محمد عباس

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

3. سورۃالانبیاء (آیت نمبر1 تا112) اور سورۃالحج (آیت نمبر1تا78) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

3.1. سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا18)

3.2. سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر19تا36)

3.3. سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر37تا54)

3.4. سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر55تا72)

3.5. سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر73تا 90)

3.6. سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر91تا112)

3.7. سورۃالحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا19)

3.8. سورۃالحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر20تا38)

3.9. سورۃالحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر39تا57)

3.10. سورۃالحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر58تا78)

4۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے تیسرے یونٹ میں آپ سورۃ الانبیاء کی (آیت نمبر 01 تا 112) اور سورۃ الحج (آیت نمبر 01 تا 78) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ الانبیاء اور سورۃ الحج کی مذکورہ آیات کو دس اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں تقریبا 18 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں

یونٹ کے مقاصد

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 3 کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر3۔ سورۃالانبیاء (آیت نمبر1تا112)اور سورۃالحج (آیت نمبر1تا78) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

3.1۔ سورۃالانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا18)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
اقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمۡ	وَهُمۡ	فِي غَفۡلَةٍ	مُعۡرِضُونَ (1)
قریب آگیا لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور وہ	غفلت میں	منہ پھیر رہے ہیں
لوگوں کے لیے ان کے حساب (کا وقت) قریب آگیا، اور وہ غفلت میں (اس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔				
مَا يَأۡتِيهِمۡ	مِنۡ ذِكۡرٍ	مِنۡ رَبِّهِمۡ مُحۡدَثٍ	إِلَّا اسۡتَمَعُوهُ	وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ (2)
ان کے پاس نہیں آتی	کوئی نصیحت	ان کے رب سے نئی	مگر وہ اسے سنتے ہیں	اور وہ کھیلتے ہیں (کھیلتے ہوئے)
ان کے پاس ان کے رب (کی طرف) سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے (بے پروا ہو کر) سنتے ہیں۔				
لَاهِيَةً	قُلُوبُهُمۡ	وَأَسَرُّوا النَّجۡوَى	الَّذِينَ ظَلَمُوا	هَلۡ هَذَا
غفلت میں ہیں	ان کے دل	اور چپکے چپکے بات کی (سرگوشی کی)	وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)	کیا (ہیں) یہ (آپؐ)؟
ان کے دل غفلت میں ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے سرگوشی کی کہ یہ (محمد رسول اللہؐ ہیں) کیا ہیں؟				
إِلَّا بَشَرٌ	مِثۡلُكُمۡ	أَفَتَأۡتُونَ السِّحۡرَ	وَأَنتُمۡ	تُبۡصِرُونَ (3)
مگر ایک بشر	تم ہی جیسا	کیا پس تم آؤ گے جادو	اور (جبکہ) تم	تم دیکھتے ہو
مگر ایک بشر تم جیسے ہی، کیا (پھر بھی) تم جادو کے پاس آؤ گے؟ جبکہ تم دیکھتے ہو۔				
قَالَ رَبِّي	يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ	فِي السَّمَاءِ وَالۡأَرۡضِ	وَهُوَ السَّمِيعُ	الۡعَلِيمُ (4)
آپؐ نے فرمایا میرا رب	جانتا ہے بات	آسمانوں اور زمین میں	اور وہ سننے والا	جاننے والا (ہے)
آپؐ نے فرمایا میرا رب ہر بات جو آسمانوں میں اور زمین میں (ہوتی) ہے جانتا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔				
بَلۡ قَالُوا	أَضۡغَاثُ أَحۡلَامٍ	بَلِ افۡتَرَاهُ	بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ	فَلۡيَأۡتِنَا
بلکہ انہوں نے کہا	پریشان خواب	بلکہ اس نے گھڑ لیا	بلکہ وہ ایک شاعر ہے	پس وہ ہمارے پاس لے آئے
بلکہ انہوں نے کہا (یہ) پریشان خواب ہیں، بلکہ اس نے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے پس وہ ہمارے پاس لائے،				
بِآيَةٍ	كَمَا أُرۡسِلَ	الۡأَوَّلُونَ (5)	مَا آمَنَتۡ	قَبۡلَهُم

کوئی نشانی	جیسے بھیجے گئے	پہلے	نہ ایمان لائی	ان سے پہلے
کوئی نشانی جیسے پہلے (نبی نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ایمان نہیں لائی ان سے قبل (پہلے)،				
مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ(6)	وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ	إِلَّا رِجَالًا
کوئی بستی	ہم نے اسے ہلاک کیا	کیا وہ (یہ) ایمان لائیں گے	اور ہم نے نہیں بھیجے تم سے پہلے	مگر (صرف) مرد
کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا (نشانیاں دیکھ کر بھی)، تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ؟اور ہم نے (رسول) نہیں بھیجے تم سے پہلے مگر (صرف) مرد،				
نُوحِي إِلَيْهِمْ	فَاسْأَلُوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُونَ(7)
ہم وحی بھیجتے تھے ان کی طرف	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والوں سے	اگر تم ہو	تم نہیں جانتے
ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے، پس یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔				
وَمَا جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ	وَمَا كَانُوا	خَالِدِينَ(8)
اور ہم نے نہیں بنائے ان کے	ایسے جسم	نہ کھاتے ہوں کھانا	اور وہ نہ تھے	ہمیشہ رہنے والے
اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، اور وہ ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔				
ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَمَنْ نَشَاءُ	وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ(9)
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے وعدہ	پس ہم نے بچالیا انہیں	اور جس کو ہم نے چاہا	اور ہم نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو
پھر ہم نے ان سے اپنا وعدہ سچا کر دیا، پس ہم نے انہیں بچالیا، اور جس کو ہم نے چاہا، اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔				
لَقَدْ أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ ذِكْرُكُمْ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ(10)
تحقیق ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں تمہارا ذکر	تو کیا تم سمجھتے نہیں؟
تحقیق ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے، تو پس کیا تم سمجھتے نہیں؟				
وَكَمْ قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ ظَالِمَةً	وَأَنْشَأْنَا	بَعْدَهَا
اور ہم نے کتنی ہی ہلاک کر دیں	بستیاں (بہت سی)	وہ تھیں ظالم	اور پیدا کیے ہم نے	ان کے بعد
اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں، کہ وہ ستم گار (ظالم) تھیں، اور ہم نے ان کے بعد پیدا کئے،				
قَوْمًا آخَرِينَ(11)	فَلَمَّا أَحَسُّوا	بَأْسَنَا	إِذَا هُمْ	مِنْهَا يَرْكُضُونَ(12)

گروہ۔ لوگ دوسرے	پھر جب انہوں نے آہٹ پائی	ہمارے عذاب کی	اس وقت وہ	اس سے بھاگنے لگے
دوسرے گروہ (اور لوگ)۔ پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو اس وقت اس سے بھاگنے لگے۔				
لَا تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوا	إِلَىٰ مَا	أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ
تم مت بھاگو	اور لوٹ جاؤ	طرف جو	تم آسائش دیئے گئے ہو	اس میں
تم مت بھاگو اور لوٹ جاؤ اس طرف جہاں تمہیں آسائش دی گئی تھی،				
وَمَسَاكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ(13)	قَالُوا يَا وَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	ظَالِمِينَ(14)
اور اپنے گھروں (کی طرف)	تاکہ تم تمہاری پوچھ گچھ ہو	وہ کہنے لگے ہائے ہماری شامت	ہم بے شک تھے	ظالموں میں سے
اور اپنے گھروں کی طرف، تاکہ تمہاری پوچھ گچھ ہو۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری شامت ! بے شک ہم ظالموں میں سے تھے۔				
فَمَا زَالَتْ	تِلْكَ دَعْوَاهُمْ	حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ	حَصِيدًا	خَامِدِينَ(15)
پس رہی	یہ ان کی پکار	یہاں تک کہ ہم نے انہیں کر دیا	کٹی ہوئی کھیتی	بجھی ہوئی آگ (کا ڈھیر)
پس (برابر) ان کی یہ پکار رہی، یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی طرح کا ڈھیر) کر دیا۔				
وَمَا خَلَقْنَا	السَّمَاءَ	وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	لَاعِبِينَ(16)
اور ہم نے نہیں پیدا کیا	آسمان	اور زمین کو	اور جو ان دونوں کے درمیان	کھیلتے ہوئے
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کچھ) ان کے درمیان میں ہے کھیلتے ہوئے (فعل عبث/بے کار کام کے) پیدا نہیں کیا۔				
لَوْ أَرَدْنَا	أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا	لَاتَّخَذْنَاهُ	مِنْ لَدُنَّا	إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ(17)
اگر ہم چاہتے	کہ ہم بنائیں کوئی کھلونا	تو ہم اس کو بنا لیتے	اپنے پاس سے	اگر ہم ہوتے ایسا کرنے والے
اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے تو ہم اس کو اپنے پاس سے (کھلونا ہی) بنا لیتے، اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے (اگر ہمیں یہ کرنا ہوتا)۔				
بَلْ نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهُ	فَإِذَا هُوَ
بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر	پس وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے	تو اس وقت وہ
بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں پس وہ اس کا بھیجا (کچومر) نکال دیتا ہے، تو وہ اسی وقت،				
زَاهِقٌ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُونَ(18)
نابود ہو جاتا ہے	اور تمہارے لیے	خرابی	اس سے جو	تم بناتے ہو
تمہارے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے، اور تمہارے لیے اس (بات) سے خرابی ہے جو تم بناتے ہو۔				

3.2۔ سورۃ الانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 19 تا 36)

وَلَهُ	مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَنْ عِنْدَهُ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ
اور اسی کے لیے ہے	جو آسمانوں میں	اور زمین میں ہے	اور جو اس کے پاس ہیں	وہ تکبر (سرکشی) نہیں کرتے
اور اسی کے لیے ہے جو (کچھ) آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور جو اس کے پاس ہیں (فرشتے) وہ سرکشی نہیں کرتے،				
عَنْ عِبَادَتِهِ	وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ (19)	يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُونَ (20)
اس کی عبادت سے	اور نہ وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں رات	اور دن کو	وہ سستی نہیں کرتے
اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ اور دن رات وہ (فرشتے) تسبیح (اس کی پاکیزگی) بیان کرتے ہیں وہ سستی نہیں کرتے۔				
أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً	مِنَ الْأَرْضِ	هُمْ يُنْشِرُونَ (21)	لَوْ كَانَ	فِيهِمَا آلِهَةٌ
کیا انہوں نے بنا لیے کوئی معبود	زمین سے	وہ انہیں اٹھا کھڑا کریں گے	اگر ہوتے	ان دونوں میں اور معبود
کیا انہوں نے زمین سے کوئی اور معبود بنا لئے ہیں کہ وہ انہیں (مرنے کے بعد) دوبارہ اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان دونوں (آسمان و زمین) میں اور معبود ہوتے،				
إِلَّا اللَّهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحَانَ اللَّهِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا يَصِفُونَ (22)
سوائے اللہ کے	البتہ دونوں درہم برہم ہو جاتے	پس پاک ہے اللہ	رب عرش	اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں
اللہ کے سوا تو البتہ (زمین و آسمان) درہم برہم ہو جاتے، پس عرش عظیم کا رب اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔				
لَا يُسْأَلُ	عَمَّا يَفْعَلُ	وَهُمْ يُسْأَلُونَ (23)	أَمِ اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
اس سے باز پرس نہیں کرتے	اس سے جو وہ کرتا ہے	اور (بلکہ) وہ باز پرس کیے جائیں گے	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں؟	اللہ کے سوائے اور معبود
وہ اس سے باز پرس نہیں کرتے اس کے (متعلق) جو وہ کرتا ہے بلکہ وہ باز پرس کئے جائیں گے۔ کیا انہوں نے اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں؟				
قُلْ هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	هَذَا ذِكْرُ	مَنْ مَعِيَ	وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي
فرمادیں لاؤ (پیش کرو)	اپنی دلیل	یہ کتاب ہے	جو میرے ساتھ ہے	اور کتاب جو مجھ سے پہلے
(آپؐ) فرمادیں اپنی دلیل پیش کرو، یہ کتاب ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں، اور کتاب (ان کی) جو مجھ سے پہلے ہوئے ہیں،				
بَلْ أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ	فَهُمْ مُعْرِضُونَ (24)	وَمَا أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
بلکہ (البتہ) ان میں اکثر	حق نہیں جانتے	پس وہ روگردانی کرتے ہیں	اور ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے
البتہ ان میں اکثر حق کو نہیں جانتے ہیں پس وہ روگردانی کرتے ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا،				

مِنْ رَسُولٍ	إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ	أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ	إِلَّا أَنَا	فَاعْبُدُونِ (25)
کوئی رسول	مگر ہم نے وحی بھیجی اس کی طرف	کہ بے شک نہیں کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو
مگر ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری ہی عبادت کرو۔				
وَقَالُوا	اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا	سُبْحَانَهُ	بَلْ عِبَادٌ	مُكْرَمُونَ (26)
اور انہوں نے کہا	بنالیا اللہ نے ایک بیٹا	وہ پاک ہے	بلکہ بندے ہیں	معزز
ان (مشرکوں) نے کہا اللہ نے ایک بیٹا بنالیا ہے وہ اس (تہمت) سے پاک ہے، بلکہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔				
لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ	وَهُمْ بِأَمْرِهِ	يَعْمَلُونَ (27)	يَعْلَمُ مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وہ اس سے سبقت نہیں کرتے بات میں	اور وہ اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے جو	ان کے ہاتھوں میں (سامنے) ہے
وہ بات میں اس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے ہاتھوں میں (سامنے) ہے،				
وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا يَشْفَعُونَ	إِلَّا	لِمَنِ ارْتَضَىٰ	وَهُمْ
اور جو ان کے پیچھے ہے	اور وہ سفارش نہیں کرتے	مگر	جس کے لیے اس کی رضا ہو	اور وہ
اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے، مگر جس کے لیے اس کی رضا ہو اور وہ،				
مِنْ خَشْيَتِهِ	مُشْفِقُونَ (28)	وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ	إِنِّي إِلَٰهٌ	مِنْ دُونِهِ
اس کے خوف سے	ڈرتے رہتے ہیں	اور جو کہے ان میں سے	بے شک میں معبود ہوں	اس کے سوا
اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور جو کوئی یہ کہے کہ بے شک اس کے سوا میں معبود ہوں،				
فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ	جَهَنَّمَ	كَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ (29)
پس (وہ شخص) ہم جسے سزا دیں گے	جہنم کی	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو
پس اس شخص کو ہم سزائے جہنم دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔				
أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	كَانَتَا رَتْقًا
کیا نہیں دیکھا ان لوگوں کو	جنہوں نے کفر کیا	کہ آسمان	اور زمین	دونوں بند تھے
کیا کافروں نے نہیں دیکھا؟ کہ آسمان اور زمین دونوں (بارش اور روئیدگی سے) بند تھے،				
فَفَتَقْنَاهُمَا	وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ	كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ	أَفَلَا يُؤْمِنُونَ (30)	وَجَعَلْنَا

پس ہم نے دونوں کو کھول دیا	اور ہم نے کیا پانی سے	ہر شے کو زندہ	پس کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟	اور ہم نے بنائے
پس ہم نے دونوں کو کھول دیا، اور ہم نے پانی سے ہر شے کو زندہ کیا، تو کیا (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے بنائے،				
فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ	أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ	وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (31)
زمین میں پہاڑ	کہ جھک نہ پڑے ان کے ساتھ	اور ہم نے بنائے اس میں کشادہ	راستے	تاکہ وہ راہ پائیں
زمین میں پہاڑ تاکہ وہ ان (لوگوں) کے ساتھ جھک نہ پڑے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں۔				
وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ	سَقْفًا مَحْفُوظًا	وَهُمْ	عَنْ آيَاتِهَا	مُعْرِضُونَ (32)
اور ہم نے بنایا آسمان کو	ایک محفوظ چھت	اور وہ	اس کی نشانیوں سے	رو گردانی کرتے ہیں
اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا اور وہ اس کی نشانیوں سے رو گردانی کرتے ہیں۔				
وَهُوَ الَّذِي	خَلَقَ اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
اور وہی اللہ جس نے	پیدا کیا رات کو	اور دن کو	اور سورج کو	اور چاند کو
اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا،				
كُلٌّ فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ (33)	وَمَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ
سب دائرہ (مدار) میں	تیر رہے ہیں	اور ہم نے نہیں کیا	کسی بشر کے لیے	آپ سے قبل ہمیشہ رہنا
سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لیے ہمیشہ رہنا نہیں (تجویز) کیا،				
أَفَإِنْ مِتَّ	فَهُمُ الْخَالِدُونَ (34)	كُلُّ نَفْسٍ	ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	وَنَبْلُوكُمْ
کیا پس اگر آپ نے انتقال کر لیا؟	پس وہ ہمیشہ رہیں گے کیا؟	ہر جی (جان نے)	موت کو چکھنا ہے	اور ہم تمہیں مبتلا کریں گے
پس اگر آپ انتقال کر گئے تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے؟ ہر جی (متنفس) کو موت (کا ذائقہ) چکھنا ہے اور ہم تمہیں مبتلا کریں گے،				
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (35)	وَإِذَا رَآكَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
برائی اور بھلائی سے	آزمائش میں	اور ہماری ہی طرف تم لوٹ کر آؤ گے	اور جب تمہیں دیکھتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
برائی اور بھلائی سے آزمائش میں، اور ہماری طرف ہی تم لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں،				
إِنْ يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا هُزُوًا	أَهَذَا الَّذِي	يَذْكُرُ	آلِهَتَكُمْ
نہیں ٹھہراتے تمہیں	مگر صرف ایک ہنسی مذاق	کیا یہ ہے وہ جو	یاد کرتا ہے	تمہارے معبودوں کو

تو تمہیں صرف ایک ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں کہ کیا یہ ہے؟ وہ جو تمہارے معبودوں کو (برائی سے) یاد کرتا ہے،				
وَهُمْ	بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ	هُمْ كَافِرُونَ(36)		
اور وہ	رحمٰن (اللہ) کے ذکر سے	وہ منکرین میں سے		
اور وہ اللہ کے ذکر کے منکر ہیں۔				

3.3۔ سورۃ الانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 37 تا 54)

خُلِقَ الْإِنسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَأُرِيكُمْ	آيَاتِي	فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ(37)
پیدا کیا گیا انسان کو	جلدی (جلد باز) سے	عنقریب میں دکھاتا ہوں تمہیں	اپنی نشانیاں	پس تم جلدی نہ کرو
انسان کو پیدا کیا گیا ہے جلد باز، عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہوں سو تم جلدی نہ کرو۔				
وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا الْوَعْدُ	إِن كُنتُمْ	صَادِقِينَ(38)
اور وہ کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ	اگر تم ہو	سچے
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (عذاب) کب (آئے گا)؟ اگر تم سچے ہو۔				
لَوْ يَعْلَمُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	حِينَ لَا يَكُفُّونَ	عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ	وَلَا
کاش وہ جان لیتے	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	وہ گھڑی وہ نہ روک سکیں گے	اپنے چہروں سے آگ	اور نہ
کاش کافر اس گھڑی کو جان لیتے جب وہ نہ روک سکیں گے (دوزخ کی) آگ کو اپنے چہروں سے، اور نہ				
عَن ظُهُورِهِمْ	وَلَا هُمْ	يُنصَرُونَ(39)	بَلْ تَأْتِيهِم	بَغْتَةً
انکی پیٹھوں سے	اور نہ وہ	مدد کیے جائیں گے	بلکہ آئے گی ان پر	اچانک
اپنی پیٹھوں سے، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ (قیامت) ان پر اچانک آئے گی،				
فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا	وَلَا هُمْ	يُنظَرُونَ(40)
تو حیران کر دے گی انہیں	پس نہ انہیں سکت ہو گی	اس کو لوٹانے کی	اور نہ انہیں	مہلت دی جائے گی
تو انہیں حیران (بدحواس) کر دے گی، پس انہیں اس کو لوٹانے کی سکت نہ ہو گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔				
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِن قَبْلِكَ	فَحَاقَ بِالَّذِينَ	سَخِرُوا مِنْهُم
اور البتہ مذاق اڑائی گئی	رسولوں کا	آپ سے پہلے	پس آ گھیرا (پکڑ لیا) ان کو جنہوں نے	مذاق اڑایا ان میں سے

اور البتہ آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، پس ان میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا انہیں اس (عذاب نے) آ گھیرا (پکڑ لیا)،				
مَا كَانُوا بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ (41)	قُلْ	مَنْ يَكْلَؤُكُمْ	بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
جو تھے اس کے ساتھ (کا)	مذاق اڑاتے تھے	(آپؐ) فرمادیں	کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے؟	رات میں اور دن میں
جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ آپؐ فرمادیں، دن رات تمہاری کون نگہبانی کرتا ہے؟				
مِنَ الرَّحْمَنِ	بَلْ هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُعْرِضُونَ (42)
رحمٰن سے	بلکہ وہ	یاد سے	اپنے رب کی	روگردانی کرتے ہیں
رحمٰن (کے عذاب) سے بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرتے ہیں۔				
أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِنْ دُونِنَا	لَا يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ
کیا ان کے لیے کچھ معبود؟	(جو) انہیں بچاتے ہیں	ہمارے سوا	وہ سکت نہیں رکھتے	اپنے آپ مدد (کی)
کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں؟ جو انہیں (مصائب سے) بچاتے ہیں، وہ سکت نہیں رکھتے اپنی مدد کی (بھی)،				
وَلَا هُمْ مِنَّا	يُصْحَبُونَ (43)	بَلْ مَتَّعْنَا	هَؤُلَاءِ	وَآبَاءَهُمْ
اور نہ وہ ہم سے	وہ ساتھی پائیں گے	بلکہ ہم نے ساز و سامان دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا کو
اور نہ وہ ہم سے (بچانے کے لئے) ساتھی پائیں گے۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو ساز و سامان دیا،				
حَتَّى طَالَ	عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	أَفَلَا يَرَوْنَ	أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ	نَنْقُصُهَا
یہاں تک کہ دراز ہو گئی	ان کی عمر	کیا پس وہ نہیں دیکھتے؟	کہ ہم آ رہے ہیں زمین	اس کو گھٹاتے ہوئے
یہاں تک کہ ان کی عمر دراز ہو گئی، پس کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو گھٹاتے ہیں؟				
مِنْ أَطْرَافِهَا	أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ (44)	قُلْ إِنَّمَا	أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ	وَلَا يَسْمَعُ
اس کے کناروں سے	کیا پھر وہ غالب آنے والے ہیں؟	فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ	میں تمہیں ڈراتا ہوں وحی سے	اور نہیں سنتے ہیں
اس کے کناروں سے (منکروں پر تنگ کرتے) آ رہے ہیں، پھر کیا وہ غالب آنے والے ہیں؟ فرمادیں اس کے سوا نہیں کہ میں تمہیں وحی سے ڈراتا ہوں،				
الصُّمُّ الدُّعَاءَ	إِذَا مَا يُنْذَرُونَ (45)	وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ
بہرے پکار	جب بھی انہیں ڈرایا جائے	اور اگر انہیں چھوئے	ایک لپٹ	تیرے رب کے عذاب کی
اور بہرے پکار نہیں سنتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔ اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کی ایک لپٹ چھوئے،				
لَيَقُولُنَّ	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (46)	وَنَضَعُ	الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ

وہ ضرور کہیں گے	ہائے ہماری شامت	بے شک ہم تھے ظالموں میں	اور ہم رکھیں گے (قائم کریں گے)	ترازو میزان انصاف کا
تو وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری شامت ! ہم ظالموں میں سے تھے۔ اور ہم قیامت کے دن میزان عدل قائم کریں گے،				
لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ	فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ شَيْئًا	وَإِنْ كَانَ	مِثْقَالَ
قیامت کے دن	تو نہ ظلم کیا جائے گا	کسی شخص پر کچھ بھی	اور اگر ہوگا	برابر وزن کے
تو کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا، اور اگر (کوئی عمل)				
حَبَّةٍ	مِنْ خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا بِهَا	وَكَفَىٰ بِنَا	حَاسِبِينَ (47)
ایک دانہ	رائی کے	ہم اسے لے آئیں گے	اور ہم کافی ہیں	حساب لینے والے
رائی کے ایک دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں حساب لینے والے۔				
وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَىٰ وَهَارُونَ	الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً	وَذِكْرًا	لِلْمُتَّقِينَ (48)
اور البتہ ہم نے عطا کی	موسیٰؑ اور ہارونؑ کو	فرق کرنے والی (کتاب) اور روشنی	اور نصیحت ہے	پرہیزگاروں کے لیے
اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی (کتاب) اور روشنی عطا کی، اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔				
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ (49)
وہ لوگ جو ڈرتے ہیں	اپنے رب سے بغیر دیکھے	اور وہ	قیامت سے	خوف کھاتے ہیں
جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے خوف کھاتے ہیں۔				
وَهَٰذَا ذِكْرٌ	مُبَارَكٌ	أَنْزَلْنَاهُ	أَفَأَنْتُمْ لَهُ	مُنْكِرُونَ (50)
اور یہ نصیحت ہے	بابرکت	ہم نے اسے نازل کیا	تو کیا تم اس کے	منکر (جمع)
اور یہ بابرکت نصیحت ہے (جو) ہم نے نازل کی ہے تو کیا تم اس کے منکر ہو؟				
وَلَقَدْ آتَيْنَا	إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ	مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا بِهِ	عَالِمِينَ (51)
اور تحقیق البتہ ہم نے دی	ابراہیم ہدایت یابی (فہم سلیم)	اس سے قبل	اور ہم تھے اس کے	جاننے والے
اور تحقیق البتہ ہم نے اس سے قبل ابراہیم کو فہم سلیم دی تھی، اور ہم اس کے جاننے والے تھے۔				
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ	الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا	عَاكِفُونَ (52)
جب اس نے کہا اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے	کیا ہیں یہ مورتیاں؟	جو کہ تم ان کے لیے	جمے بیٹھے ہو

جب اس نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے، کیا ہیں یہ مورتیاں ؟ جن کے لیے تم جمے بیٹھے ہو۔				
قَالُوا	وَجَدْنَا	أَبَاءَنَا	لَهَا	عَابِدِينَ (53)
وہ بولے	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ان کے لیے	پوجا کرنے والے
وہ بولے ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے۔				
قَالَ	لَقَدْ كُنتُمْ	أَنتُمْ	وَآبَاؤُكُمْ	فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (54)
اس نے کہا	تحقیق تم رہے	تم	اور تمہارے باپ دادا	صریح گمراہی میں
اس (ابراہیمؑ) نے کہا تحقیق تم اور تمہارے باپ دادا صریح گمراہی میں رہے۔				

3.4۔ سورۃ الانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 55 تا 72)

قَالُوا	أَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	أَمْ أَنتَ	مِنَ اللَّاعِبِينَ (55)
وہ بولے	کیا تم لائے ہو ہمارے پاس؟	حق کو	یا تم ہو	کھیلنے والوں (دل لگی کرنیوالے) سے
وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو؟ یا دل لگی کرنے والوں میں سے ہو۔				
قَالَ	بَل رَّبُّكُمْ	رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	الَّذِي فَطَرَهُنَّ
اس نے کہا	بلکہ تمہارا رب	رب (مالک) آسمانوں کا	اور زمین کا	وہ جس نے انہیں پیدا کیا
اس نے کہا بلکہ تمہارا رب مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا، وہ جس نے انہیں پیدا کیا،				
وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم	مِنَ الشَّاهِدِينَ (56)	وَتَاللَّهِ	لَأَكِيدَنَّ	أَصْنَامَكُم
اور میں اس بات پر (ہو)	گواہوں میں سے	اور اللہ کی قسم	البتہ میں ضرور چال چلوں گا	تمہارے بتوں سے
اور اس بات پر میں گواہوں میں سے (گواہ) ہوں۔ اور اللہ کی قسم ! البتہ میں تمہارے بتوں سے ضرور چال چلوں گا،				
بَعْدَ أَن تُوَلُّوا	مُدْبِرِينَ (57)			
بعد کہ تم جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر			
اس کے بعد جبکہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔				
فَجَعَلَهُمْ	جُذَاذًا	إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ (58)
پس اس نے انہیں کر ڈالا	ریزہ ریزہ	سوائے ان کے بڑے کے	تاکہ وہ اس کی طرف	رجوع کریں
پس اس نے ان کے ایک بڑے کے سوا سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالا، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔				

قَالُوا	مَنْ فَعَلَ هَذَا	بِآلِهَتِنَا	إِنَّهُ لَمِنَ	الظَّالِمِينَ (59)
کہنے لگے	کس نے کیا یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بے شک وہ البتہ	ظالموں میں سے
کہنے لگے کون ہے جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا؟ بے شک وہ تو ظالموں میں سے ہے۔				
قَالُوا سَمِعْنَا	فَتًى	يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ لَهُ	إِبْرَاهِيمُ (60)
وہ بولے ہم نے سنا ہے	ایک جوان کو	وہ ان کے بارے میں باتیں کرتا ہے	کہا جاتا ہے اس کو	ابراہیمؑ
وہ بولے ہم نے سنا ہے ایک جوان کو جو (بتوں) کے بارے میں باتیں کرتا ہے، اس کو ابراہیمؑ کہا جاتا ہے۔				
قَالُوا	فَأْتُوا بِهِ	عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ (61)
وہ بولے	تم لے آؤ اسے	لوگوں کی آنکھوں پر	تاکہ وہ	وہ دیکھیں
وہ بولے تو اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ دیکھیں۔				
قَالُوا	أَأَنْتَ	فَعَلْتَ هَذَا	بِآلِهَتِنَا	يَا إِبْرَاهِيمُ (62)
انہوں نے کہا	کیا تو (ہے)؟	تو نے کیا یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیمؑ
انہوں نے کہا اے ابراہیمؑ! کیا یہ تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ کیا ہے؟				
قَالَ بَلْ فَعَلَهُ	كَبِيرُهُمْ هَذَا	فَاسْأَلُوهُمْ	إِنْ	كَانُوا يَنْطِقُونَ (63)
اس نے کہا بلکہ اس نے کیا ہے	ان کے بڑے نے	تو ان سے پوچھ لو	اگر	وہ بولتے ہیں
اس نے کہا بلکہ یہ ان کے بڑے نے کیا ہے، تو ان (ہی) سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہیں۔				
فَرَجَعُوا	إِلَى أَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوا	إِنَّكُمْ أَنْتُمُ	الظَّالِمُونَ (64)
پس وہ لوٹے (سوچ میں پڑ گئے)	اپنے دل میں	پھر انہوں نے کہا	بے شک تم ہی ہو	ظالموں میں سے
پس وہ سوچ میں پڑ گئے اپنے دلوں میں، پھر انہوں نے کہا بے شک تم ہی ظالموں میں سے ہو (ناحق پر ہو)۔				
ثُمَّ نُكِسُوا	عَلَى رُءُوسِهِمْ	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا هَؤُلَاءِ	يَنْطِقُونَ (65)
پھر وہ اوندھے کیے گئے	اپنے سروں پر	تو خوب جانتا ہے	جو یہ	بولتے ہیں
پھر وہ اپنے سروں پر اوندھے کئے گئے (سروں کے بل جھک گئے) تو خوب جانتا ہے یہ جو کچھ بولتے ہیں۔				

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا لَا	يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا	وَلَا يَضُرُّكُمْ (66)
اس نے کہا کیا پھر تم پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو نہ	تمہیں نفع پہنچا سکیں کچھ	اور نہ نقصان پہنچا سکیں تمہیں
اس نے کہا کیا تم پھر اللہ کے سوا ان کی پرستش کرتے ہو؟ جو نہ تمہیں کچھ نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔				
أُفٍّ لَكُمْ	وَلِمَا تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ (67)
تف ہے تم پر	اور اس پر کیوں پرستش کرتے ہو تم	اللہ کے سوا	کیا نہیں	پھر تم سمجھتے
تف ہے تم پر! اور (ان بتوں پر) جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو، کیا تم پھر (بھی) نہیں سمجھتے؟				
قَالُوا حَرِّقُوهُ	وَانْصُرُوا	آلِهَتَكُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	فَاعِلِينَ (68)
وہ کہنے لگے تم اسے جلا ڈالو	اور تم مدد کرو	اپنے معبودوں کو	اگر تم ہو	کرنے والے (کچھ کرنا ہے)
وہ کہنے لگے تم اسے جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔				
قُلْنَا	يَا نَارُ كُونِي	بَرْدًا	وَسَلَامًا	عَلَى إِبْرَاهِيمَ (69)
ہم نے حکم دیا	اے آگ تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی (والی)	ابراہیمؑ پر
ہم نے حکم دیا، اے آگ! تو ابراہیمؑ پر ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی (والی بن جا)۔				
وَأَرَادُوا	بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْأَخْسَرِينَ (70)
اور انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	فریب کا	تو ہم نے انہیں کر دیا	بہت خسارہ پانیوالے (زیاں کار)
اور انہوں نے اس کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں کر دیا انتہائی زیاں کار۔				
وَنَجَّيْنَاهُ	وَلُوطًا	إِلَى الْأَرْضِ	الَّتِي بَارَكْنَا	فِيهَا لِلْعَالَمِينَ (71)
اور ہم نے اسے بچا لیا	اور لوطؑ کو	طرف سرزمین	وہ جس میں ہم نے برکت رکھی	اس میں جہانوں کے لیے
اور ہم نے اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف (بھیج کر) بچا لیا، جس میں ہم نے جہانوں کے لیے برکت رکھی۔				
وَوَهَبْنَا لَهُ	إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ	نَافِلَةً	وَكُلًّا جَعَلْنَا	صَالِحِينَ (72)
اور ہم نے عطا کیا اس کو	اسحٰقؑ اور یعقوبؑ	پوتا	اور ہم نے بنایا سب کو	صالح (نیکوکار)
اور اس کو عطا کیا اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ پوتا، اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔				

3.5۔ سورۃ الانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر73 تا 90)

وَجَعَلْنَاهُمْ	أَئِمَّةً	يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ
اور ہم نے انہیں بنایا	امام (جمع) (پیشوا)	وہ ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے	اور ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف
اور ہم نے انہیں امام پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی،				
فِعْلَ الْخَيْرَاتِ	وَإِقَامَ الصَّلَاةِ	وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ	وَكَانُوا لَنَا	عَابِدِينَ (73)
نیک کام کرنے کی	اور نماز قائم کرنے کی	اور زکوۃ ادا کرنے کی	اور وہ ہمارے ہی تھے	عبادت کرنے والے
نیک کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی، اور وہ ہماری ہی عبادت کرنے والے تھے۔				
وَلُوطًا آتَيْنَاهُ	حُكْمًا وَعِلْمًا	وَنَجَّيْنَاهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِي كَانَتْ
اور ہم نے لوطؑ کو دیا	حکم اور علم	اور ہم نے اسے بچالیا	بستی سے	جو تھی (مبتلا)
اور ہم نے لوط کو حکم دیا (حکمت و نبوت) اور علم (دیا) اور ہم نے اسے اس بستی سے بچالیا،				
تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ سَوْءٍ	فَاسِقِينَ (74)
کرتی تھی گندے کام	بے شک وہ (لوگ)	وہ تھے	برے لوگ	بدکار تھے
جو گندے کام کرتی تھی، بے شک وہ برے اور بدکار لوگ تھے۔				
وَأَدْخَلْنَاهُ	فِي رَحْمَتِنَا	إِنَّهُ	مِنَ	الصَّالِحِينَ (75)
اور ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	بے شک وہ	سے	صالحین (نیکوکاروں میں)
اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیکوکاروں میں سے ہے۔				
وَنُوحًا إِذْ نَادَى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا لَهُ	فَنَجَّيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ
اور نوحؑ نے جب پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کرلی اس کی (دعا)	پھر ہم نے اسے نجات دی	اور اس کے لوگوں کو
اور (یاد کرو) جب اس سے قبل نوحؑ نے پکارا تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی، پھر ہم نے اسے اور اس کے لوگوں کو نجات دی،				
مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيمِ (76)	وَنَصَرْنَاهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِينَ كَذَّبُوا
بے چینی سے	بڑی	اور ہم نے اس کو مدد دی	لوگوں (پر)	جنہوں نے جھٹلایا
بڑی بے چینی (سختی) سے۔ اور ہم نے اس کو مدد دی ان لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا،				
بِآيَاتِنَا	إِنَّهُمْ كَانُوا	قَوْمَ سَوْءٍ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ	أَجْمَعِينَ (77)

ہماری آیتوں کو	بے شک وہ تھے	برے لوگ	ہم نے انہیں غرق کر دیا	سب کے سب کو
بے شک وہ برے لوگ تھے، پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔				
وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ	إِذْ يَحْكُمَانِ	فِي الْحَرْثِ	إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ
اور داودؑ اور سلیمانؑ	جب فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارہ) میں	جب رات میں چر گئیں اس میں	ایک قوم کی بکریاں
اور (یاد کرو) جب داؤدؑ اور سلیمانؑ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے، جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئیں،				
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ	شَاهِدِينَ (78)	فَفَهَّمْنَاهَا	سُلَيْمَانَ	وَكُلًّا آتَيْنَا
اور ہم تھے ان کے فیصلے (کے وقت)	موجود	پس ہم نے اس کو فہم دی	سلیمانؑ کو	اور ہر ایک کو ہم نے دیا
اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ پس ہم نے سلیمانؑ کو (صحیح فیصلہ کی) فہم دی اور ہر ایک کو دیا،				
حُكْمًا وَعِلْمًا	وَسَخَّرْنَا	مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ
حکم اور علم	اور ہم نے مسخر کر دیا	داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے (بھی)
ہم نے حکم (حکمت و نبوت) اور علم (دیا) اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لیے مسخر کر دیا، وہ تسبیح کرتے تھے اور پرندے (بھی مسخر کئے)،				
وَكُنَّا فَاعِلِينَ (79)	وَعَلَّمْنَاهُ	صَنْعَةَ	لَبُوسٍ لَكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ
اور ہم تھے کرنے والے	اور ہم نے اسے سکھائی	صنعت (کاریگری)	ایک لباس کی تمہارے لیے	تاکہ وہ تمہیں بچائے
اور (ایسا) کرنے والے ہم (ہی) تھے۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس (بنانے) کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تمہیں بچائے،				
مِنْ بَأْسِكُمْ	فَهَلْ أَنْتُمْ	شَاكِرُونَ (80)	وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ	عَاصِفَةً
تمہاری لڑائی سے	پس کیا تم ہو؟	شکر کرنے والے	اور سلیمانؑ کے لیے ہوا	(جو) تیز چلنے والی
تمہاری لڑائی سے، پس کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور ہم نے تیز چلنے والی ہوا سلیمان کے لیے (مسخر کی)،				
تَجْرِي بِأَمْرِهِ	إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي	بَارَكْنَا فِيهَا	وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ	عَالِمِينَ (81)
چلتی تھی اس کے حکم سے	سرزمین کی طرف جس کو	ہم نے برکت دی اس میں	اور ہم ہیں ہر شے کو	جاننے والے
وہ (ہوا) اس کے حکم سے اس سرزمین (شام) کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت دی، اور ہم ہر شے کو جاننے والے ہیں۔				
وَمِنَ الشَّيَاطِينِ	مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ	وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا	دُونَ ذَٰلِكَ	وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ (82)
اور شیطانوں میں سے	جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لیے	اور کرتے تھے وہ کام	اس کے سوا (دوسرے)	اور ہم تھے ان کے لیے سنبھالنے والے

اور شیطانوں میں سے (مسخر کئے) جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لئے اور اس کے سوا اور کام (بھی) کرتے تھے اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔				
وَأَيُّوبَ	إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ	أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ	وَأَنتَ أَرْحَمُ	الرَّاحِمِينَ (83)
اور ایوبؑ نے	جب اس نے پکارا اپنے رب کو	کہ مجھے پہنچی ہے تکلیف	اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا	رحم کرنے والوں میں
اور ایوبؑ کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔				
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ	فَكَشَفْنَا	مَا بِهِ مِن ضُرٍّ	وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ	وَمِثْلَهُم
تو ہم نے قبول کرلی اس کی (پکار)	پس ہم نے کھول دی (رفع کردی)	جو اس کو تکلیف تھی	اور ہم نے دیئے اسے اس کے گھر والے	اور ان جیسے
تو ہم نے قبول کرلی اس کی (دعا) پس اسے جو تکلیف تھی ہم نے کھول دی (دور کردی) اور ہم نے اسے اس کے گھر والے دیئے، اور ان جیسے،				
مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِندِنَا	وَذِكْرَىٰ	لِلْعَابِدِينَ (84)
ان کے ساتھ	رحمت (فرما کر)	اپنے پاس سے	اور نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لیے
اور ان کے ساتھ (اور بھی)، اپنے پاس سے رحمت فرما کر، اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔				
وَإِسْمَاعِيلَ	وَإِدْرِيسَ	وَذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ الصَّابِرِينَ (85)
اور اسماعیلؑ	اور ادریسؑ	اور ذوالکفلؑ	یہ سب (انبیاء)	صبر کرنے والوں میں سے
اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔				
وَأَدْخَلْنَاهُمْ	فِي رَحْمَتِنَا	إِنَّهُم	مِّنَ	الصَّالِحِينَ (86)
اور ہم نے داخل کیا انہیں	اپنی رحمت میں	بے شک وہ	سے	نیکو کاروں میں سے
اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیکو کاروں میں سے تھے۔				
وَذَا النُّونِ	إِذ ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	أَن لَّن نَّقْدِرَ
اور ذوالنون (مچھلی والے)	جب وہ چلے	غصہ میں بھرے ہوئے	پس گمان کیا اس نے	کہ ہم ہرگز تنگی نہ کریں گے
اور (یاد کرو) جب مچھلی والے (یونسؑ اپنی قوم سے) غصہ میں بھر کر چل دیئے، پس اس نے گمان کیا کہ ہم ہرگز اس پر تنگی (گرفت) نہ کریں گے،				
عَلَيْهِ	فَنَادَىٰ	فِي الظُّلُمَاتِ	أَن لَّا إِلَٰهَ	إِلَّا أَنتَ
اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں	کہ نہیں کوئی معبود	تیرے سوا
(جب مچھلی نگل گئی) تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں،				
سُبْحَانَكَ	إِنِّي كُنتُ	مِنَ الظَّالِمِينَ (87)	فَاسْتَجَبْنَا لَهُ	وَنَجَّيْنَاهُ

تو پاک ہے	بے شک میں تھا	ظالموں میں سے	پھر ہم نے قبول کرلی اس کی (دعا)	اور ہم نے اسے نجات دی
تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں (قصور واروں) میں سے تھا۔ پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی اور ہم نے اسے نجات دی،				
مِنَ الْغَمِّ	وَ كَذٰلِكَ	نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ (88)	وَزَكَرِيَّا	إِذْ نَادَى رَبَّهُ
غم سے	اور اسی طرح	ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں	اور زکریاؑ نے	جب اس نے پکارا اپنے رب کو
غم سے اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ اور (یاد کرو) جب زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا،				
رَبِّ	لَا تَذَرْنِي	فَرْدًا	وَأَنْتَ	خَيْرُ الْوَارِثِينَ (89)
اے میرے رب	مجھے نہ چھوڑ	اکیلا	اور تو	بہتر وارث (جمع) ہے
اے میرے رب! مجھے اکیلا (لاوارث) نہ چھوڑ اور تو (سب سے) بہتر وارث ہے۔				
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ	وَوَهَبْنَا لَهُ	يَحْيَى	وَأَصْلَحْنَا لَهُ	زَوْجَهُ
پھر ہم نے قبول کرلی اس کی (دعا)	اور ہم نے عطا کیا اسے	یحییٰؑ	اور ہم نے درست کردیا اس کے لیے	اس کی بیوی کو
پھر ہم نے اس کی (دعا) قبول کرلی اور ہم نے اسے عطا کیا یحییٰؑ اور ہم نے اس کے لیے اس کی بیوی کو درست (اولاد کے قابل) کردیا،				
إِنَّهُمْ	كَانُوا يُسَارِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ	وَيَدْعُونَنَا	رَغَبًا وَرَهَبًا
بے شک وہ (سب)	وہ جلدی کرتے تھے	نیک کاموں میں	اور وہ ہمیں پکارتے تھے	امید اور خوف سے
بے شک وہ سب نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے، اور وہ ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے،				
وَكَانُوا	لَنَا	خَاشِعِينَ (90)		
اور وہ تھے	ہمارے لیے (سامنے)	عاجزی کرنے والے		
اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔				

3.6۔ سورۃ الانبیاء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 91 تا 112)

وَالَّتِي	أَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا فِيهَا	مِن رُّوحِنَا
اور (وہ) عورت (مریمؑ)	جس نے حفاظت کی	اپنی شرمگاہ (عفت) کی	پھر ہم نے پھونک دی اس میں	اپنی روح سے
(اور یاد کرو مریمؑ کو) جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی، پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی،				
وَجَعَلْنَاهَا	وَابْنَهَا	آيَةً لِّلْعَالَمِينَ (91)	إِنَّ هَٰذِهِ	أُمَّتُكُمْ
اور ہم نے اسے بنایا	اور اس کے بیٹے کو	جہانوں کے لیے نشانی	بے شک یہ ہے	تمہاری امت
اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو جہانوں کے لیے نشانی بنایا۔ بے شک یہ ہے تمہاری امت (ملت)،				
أُمَّةً وَاحِدَةً	وَأَنَا رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُونِ (92)	وَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ
ایک (یکتا) امت	اور میں تمہارا رب ہوں	پس میری عبادت کرو	اور ٹکڑے ٹکڑے کر لیا انہوں نے	اپنا کام (دین) باہم
امت یکتا (ایک)، اور میں تمہارا رب ہوں، پس میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے اپنا کام (دین) باہم ٹکڑے ٹکڑے کر لیا،				
كُلٌّ	إِلَيْنَا رَاجِعُونَ (93)	فَمَن يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَهُوَ مُؤْمِنٌ
سب کے سب	ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں	پس جو (کام) کرے	کچھ نیک کام	اور وہ ایمان والا (ہو)
سب ہماری طرف رجوع کرنے والے (لوٹنے والے) ہیں۔ پس جو کچھ نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو				
فَلَا كُفْرَانَ	لِسَعْيِهِ	وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ (94)	وَحَرَامٌ	عَلَىٰ قَرْيَةٍ
تو ناقدری (اکارت) نہیں	اس کی کوشش	اور بے شک ہم اس کے لکھ لینے والے	اور حرام ہے	(اس) بستی پر
تو اکارت نہیں (جائے گی) اس کی کوشش، اور بے شک ہم اس کے لکھ لینے والے ہیں۔ اس بستی پر (دنیا میں لوٹ کر آنا) حرام ہے				
أَهْلَكْنَاهَا	أَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُونَ (95)	حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
جسے ہم نے ہلاک کر دیا	کہ وہ	لوٹ کر نہیں آئیں گے	یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے	یاجوج اور ماجوج
جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے،				
وَهُم مِّن كُلِّ	حَدَبٍ يَنسِلُونَ (96)	وَاقْتَرَبَ	الْوَعْدُ الْحَقُّ	فَإِذَا هِيَ

اور وہ ہر (جگہ) سے	بلندی (ٹیلہ) پھیلتے (دوڑتے) آئیں گے	اور قریب آجائے گا	سچا وعدہ	تو اچانک وہ
اور ہر ٹیلہ سے دوڑتے آئیں گے۔ اور قریب آجائے گا سچا وعدہ تو اچانک				
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	يَاوَيْلَنَا	قَدْ كُنَّا	فِي غَفْلَةٍ
اوپر لگی (پھٹی) رہ جائیں گی آنکھیں	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ہائے ہماری شامت	تحقیق ہم تھے	غفلت میں
منکروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، ہائے ہماری شامت ! تحقیق ہم غفلت میں تھے،				
مِنْ هَذَا	بَلْ كُنَّا	ظَالِمِينَ (97)	إِنَّكُمْ	وَمَا تَعْبُدُونَ
اس سے	بلکہ ہم تھے	ظالموں میں سے	بے شک تم	اور جو تم پرستش کرتے ہو
اس سے بلکہ ہم ظالموں میں سے تھے۔ بے شک تم اور وہ جن کی تم پرستش کرتے ہو،				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	حَصَبُ جَهَنَّمَ	أَنْتُمْ	لَهَا	وَارِدُونَ (98)
اللہ کے سوا سے	جہنم (کا) ایندھن	تم	اس میں	داخل ہونے والے ہو
اللہ کے سوا، جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔				
لَوْ كَانَ	هَؤُلَاءِ آلِهَةً	مَا وَرَدُوهَا	وَكُلٌّ فِيهَا	خَالِدُونَ (99)
اگر ہوتے	یہ معبود	اس میں داخل نہ ہوتے	اور سب اس میں	سدا (ہمیشہ) رہیں گے
اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب اس میں سدا (ہمیشہ) رہیں گے۔				
لَهُمْ فِيهَا	زَفِيرٌ	وَهُمْ	فِيهَا	لَا يَسْمَعُونَ (100)
ان کے لیے وہاں	چیخ و پکار	اور وہ	اس میں	(کچھ) نہ سن سکیں گے
ان کے لیے وہاں چیخ و پکار ہے، اور وہ اس میں کچھ نہ سن سکیں گے۔				
إِنَّ الَّذِينَ	سَبَقَتْ لَهُمْ	مِنَّا الْحُسْنَى	أُولَئِكَ عَنْهَا	مُبْعَدُونَ (101)
بے شک جو لوگ	پہلے ٹھہر چکی ان کے لیے	ہماری (طرف) سے بھلائی	وہ لوگ اس سے	دور رکھے جائیں گے
بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے (ہی) بھلائی ٹھہر چکی، وہ لوگ اس سے دور رکھے جائیں گے۔				
لَا يَسْمَعُونَ	حَسِيسَهَا	وَهُمْ فِي	مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ	خَالِدُونَ (102)
وہ نہ سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ (اس) میں	جو چاہیں گے ان کے دل	وہ ہمیشہ رہیں گے
وہ نہ سنیں گے اس کی آہٹ (بھی) اور ان کے دل جو چاہیں گے وہ اس (آرام و راحت) میں ہمیشہ رہیں۔				

لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ	وَتَتَلَقَّاهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	هَذَا يَوْمُكُمُ
غمگیں نہ کرے گی انہیں	بڑی گھبراہٹ (بھی)	اور لینے آئیں گے انہیں	فرشتے	یہ ہے تمہارا دن
انہیں غمگیں نہ کرے گی بڑی گھبراہٹ، اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے، یہ ہے (وہ) دن،				
الَّذِي كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ(103)	يَوْمَ	نَطْوِي السَّمَاءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ
وہ جس کا تم سے	وعدہ کیا گیا تھا	جس دن	ہم لپیٹ لیں گے آسمان	جیسے لپیٹا جاتا ہے طومار
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ جس دن ہم آسمان لپیٹ دیں گے جیسے لپیٹا جاتا ہے،				
لِلْكُتُبِ	كَمَا بَدَأْنَا	أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ	وَعْدًا عَلَيْنَا	إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ(104)
تحریر کا کاغذ	جیسے ہم نے ابتدا کی	پہلی پیدائش ہم اسے لوٹا دیں گے	(جس کا) ہم پر وعدہ	بے شک ہم (پورا) کرنے والے ہیں
تحریر کا طومار جیسے ہم نے پہلی بار پیدائش کی تھی ہم اسے پھر لوٹا دیں گے یہ وعدہ ہم پر (ہمارے ذمے) ہے، بے شک ہم پورا کرنے والے ہیں۔				
وَلَقَدْ كَتَبْنَا	فِي الزَّبُورِ	مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ	أَنَّ الْأَرْضَ	يَرِثُهَا
اور تحقیق ہم نے لکھا	زبور میں	نصیحت کے بعد	کہ زمین	اس کے وارث
اور تحقیق ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھا کہ زمین کے وارث،				
عِبَادِيَ	الصَّالِحُونَ(105)	إِنَّ فِي هَذَا	لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ	عَابِدِينَ(106)
میرے بندے	جو نیک (جمع) ہیں	بے شک اس میں	پہنچا دینا لوگوں کے لیے	جو عبادت گزار (جمع) ہیں
ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت گزار لوگوں کے لیے (بشارت) پہنچا دینا ہے۔				
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا رَحْمَةً	لِلْعَالَمِينَ(107)	قُلْ إِنَّمَا	يُوحَى إِلَيَّ
اور ہم نے نہیں بھیجا آپؐ کو	مگر رحمت (بنا کر)	تمام جہانوں کے لیے	فرما دیں اس کے سوا نہیں	وحی کی گئی میری طرف
اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر۔ آپؐ فرما دیں اس کے سوا نہیں کہ میری طرف وحی کی گئی ہے،				
أَنَّمَا إِلَهُكُمْ	إِلَهٌ وَاحِدٌ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ(108)
کہ بس تمہارا معبود	معبود واحد (یکتا) ہے	پس کیا	تم	حکم بردار (جمع)
کہ بس تمہارا معبود معبود یکتا ہے، پس کیا تم حکم بردار ہو؟				
فَإِنْ تَوَلَّوْا	فَقُلْ آذَنْتُكُمْ	عَلَى سَوَاءٍ	وَإِنْ أَدْرِي	أَقَرِيبٌ
پھر اگر وہ رو گردانی کریں	تو کہ دو میں نے تمہیں خبردار کر دیا	برابر پر	اور نہیں جانتا میں	کیا قریب؟

پھر اگر وہ رو گردانی کریں تو کہہ دو میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے برابری پر (یکساں طور سے) اور میں نہیں جانتا کیا وہ قریب ہے؟				
أَمْ بَعِيدٌ	مَا تُوعَدُونَ(109)	إِنَّهُ يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
یا دور	جو تم سے وعدہ کیا گیا	بے شک وہ جانتا ہے	پکارنا	بات کو
یا دور؟ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ بے شک وہ جانتا ہے پکار کر کہی ہوئی بات کو (بھی)،				
وَيَعْلَمُ	مَا تَكْتُمُونَ(110)	وَإِنْ أَدْرِي	لَعَلَّهُ	فِتْنَةٌ لَكُمْ
اور جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور میں نہیں جانتا	شاید وہ	تمہارے لیے آزمائش ہے
اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید (عذاب میں تاخیر) تمہارے لیے آزمائش ہو،				
وَمَتَاعٌ	إِلَى حِينٍ(111)	قَالَ	رَبِّ احْكُمْ	بِالْحَقِّ
اور فائدہ پہنچانا	ایک مدت تک	اس (نبیؐ) نے کہا	اے میرے رب تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ
اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانا ہو۔ نبیؐ نے کہا اے میرے رب تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما،				
وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَى	مَا تَصِفُونَ(112)	
اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے	جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	(ان باتوں) پر	جو تم بیان کرتے ہو	
اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، اس سے مدد طلب کی جاتی ہے (ان باتوں) پر جو تم بیان کرتے (بناتے) ہو۔				

3.7۔ سورۃ الحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 19)

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔			
يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوا رَبَّكُمْ	إِنَّ زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ عَظِيمٌ (1)
اے لوگو!	ڈرو اپنے رب (سے)	بے شک زلزلہ	قیامت (کا)	بڑی بھاری چیز ہے
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔				
يَوْمَ تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ مُرْضِعَةٍ	عَمَّا أَرْضَعَتْ	وَتَضَعُ
جس دن تم دیکھو گے اسے	بھول جائے گی	ہر دودھ پلانے والی	جس کو وہ دودھ پلاتی ہے	اور گرادے گی
جس دن تم اسے دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی جس (بچہ) کو دودھ پلاتی ہے، اسے بھول جائے گی اور گرادے گی،				

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَتَرَى النَّاسَ	سُكَارَى	وَمَا هُمْ بِسُكَارَى
ہر حمل والی (حاملہ)	اپنا حمل	اور تو دیکھے گا لوگوں کو	نشہ میں	اور حالانکہ (وہ) نشہ میں نہیں
ہر حاملہ اپنا حمل، اور تو لوگوں کو دیکھے گا (جیسے وہ) نشے میں ہوں حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے،				
وَلَكِنَّ	عَذَابَ اللَّهِ	شَدِيدٌ(2)	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يُجَادِلُ
اور لیکن	اللہ کا عذاب	سخت ہے	اور لوگوں میں سے کچھ	جو جھگڑا کرتے ہیں
لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اور کچھ لوگ (ایسے) ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں،				
فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَيَتَّبِعُ	كُلَّ شَيْطَانٍ	مَرِيدٍ(3)
اللہ (کے بارے) میں	بے جانے بوجھے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر شیطان کی	(جو) سرکش ہے
اللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔				
كُتِبَ عَلَيْهِ	أَنَّهُ	مَنْ تَوَلَّاهُ	فَأَنَّهُ	يُضِلُّهُ
اس پر (اس کی نسبت) لکھ دیا گیا	کہ وہ	جو دوستی کرے گا اس سے	تو وہ بے شک	اسے گمراہ کرے گا
اس کی نسبت لکھ دیا گیا کہ جو اس (شیطان) سے دوستی کرے گا تو وہ بے شک اسے گمراہ کردے گا،				
وَيَهْدِيهِ	إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ (4)	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	إِنْ كُنْتُمْ	فِي رَيْبٍ
اور راہ دکھائے گا اسے	عذاب دوزخ کی طرف	اے لوگو!	اگر تم ہو	(کسی) شک میں
اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف راہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تم شک میں ہو (قیامت کے دن میں)،				
مِنَ الْبَعْثِ	فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
جی اٹھنے سے	تو بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر نطفہ سے	پھر جمے ہوئے خون سے
جی اٹھنے سے تو (سوچو)، ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے،				
ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ	مُخَلَّقَةٍ	وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	لِنُبَيِّنَ لَكُمْ	وَنُقِرُّ
پھر گوشت کی بوٹی سے	صورت بنی ہوئی	اور بغیر صورت بنی	تاکہ ہم ظاہر کردیں تمہارے لیے	اور ہم ٹھہراتے ہیں
پھر گوشت کی بوٹی سے، صورت بنی ہوئی اور بغیر صورت بنی (ادھوری)، تاکہ ہم تمہارے لیے (اپنی قدرت) ظاہر کردیں اور ہم ٹھہراتے ہیں،				
فِي الْأَرْحَامِ	مَا نَشَاءُ	إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	ثُمَّ لِتَبْلُغُوا

رحموں میں	جو ہم چاہیں	تک ایک مدت مقررہ	پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں (بطور) بچہ	پھر تاکہ تم پہنچو
(ماؤں کے) رحموں میں جو ہم چاہیں ایک (مقررہ) مدت تک، پھر ہم تمہیں نکالتے ہیں بچہ (کی صورت میں) تاکہ تم پہنچو،				
أَشُدَّكُمْ	وَمِنكُمْ	مَن يُتَوَفَّىٰ	وَمِنكُمْ	مَن يُرَدُّ
اپنی جوانی	اور تم میں سے	کوئی فوت ہو جاتا ہے	اور تم میں سے	کوئی پہنچتا ہے
اپنی جوانی کو اور تم میں کوئی (طبعی عمر سے قبل) فوت ہو جاتا ہے، اور تم میں سے کوئی پہنچتا ہے،				
إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا يَعْلَمَ	مِن بَعْدِ عِلْمٍ	شَيْئًا	وَتَرَى الْأَرْضَ
تک نکمّی عمر	تاکہ وہ نہ جانے	بعد علم (جاننا)	کچھ	اور تو دیکھتا ہے زمین کو
(اپنی) نکمّی عمر تک، تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے (ناسمجھ ہو جائے)، اور تو زمین کو دیکھتا ہے				
هَامِدَةً	فَإِذَا أَنزَلْنَا	عَلَيْهَا الْمَاءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ
خشک پڑی ہوئی	پھر جب ہم نے اتارا	اس پر پانی	وہ تروتازہ ہو گئی	اور ابھر آئی
خشک پڑی ہوئی، پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ تروتازہ ہو گئی اور ابھر آئی،				
وَأَنبَتَتْ	مِن كُلِّ زَوْجٍ	بَهِيجٍ (5)	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ اللَّهَ
اور اگا لائی	ہر (قسم کا) جوڑا	رونق دار	یہ	اس لیے کہ اللہ
اور وہ اگا لائی ہر (قسم) کا رونق دار (نباتات کا) جوڑا۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی،				
هُوَ الْحَقُّ	وَأَنَّهُ	يُحْيِي الْمَوْتَىٰ	وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ	شَيْءٍ قَدِيرٌ (6)
وہی برحق	اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے مردوں کو	اور یہ کہ وہ ہر شے پر	قدرت رکھنے والا ہے
برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور یہ کہ وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔				
وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ	لَا رَيْبَ فِيهَا	وَأَنَّ اللَّهَ	يَبْعَثُ	مَن فِي الْقُبُورِ (7)
اور یہ کہ گھڑی (قیامت) آنے والی	نہیں شک اس میں	اور یہ کہ اللہ	اٹھائے گا	جو قبروں میں ہے
اور یہ کہ قیامت (کی گھڑی) آنے والی ہے، اس میں شک نہیں، اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا جو قبروں میں ہے۔				
وَمِنَ النَّاسِ	مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَلَا هُدًى	وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ (8)
اور لوگوں میں سے	جو جھگڑتا ہے اللہ (کے بارے) میں	بغیر کسی علم	اور بغیر کسی دلیل	اور بغیر کسی روشن کتاب
اور لوگوں میں کوئی (ایسا بھی ہے) جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے، بغیر کسی علم کے، اور بغیر کسی دلیل کے، اور بغیر کسی کتاب روشن کے۔				

ثَانِيَ عِطْفِهِ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	لَهُ فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
موڑے ہوئے اپنی گردن	تاکہ گمراہ کرے	اللہ کے راستہ سے	اس کے لیے دنیا میں	رسوائی ہے
(تکبر سے) اپنی گردن موڑے ہوئے تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کرے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے،				
وَنُذِيقُهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عَذَابَ الْحَرِيقِ (9)	ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	يَدَاكَ
اور ہم اسے چکھائیں گے	روز قیامت	جلتی آگ کا عذاب	اس کے سبب جو آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے
اور ہم اسے روز قیامت جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ یہ اسی سبب سے جو تیرے ہاتھوں نے (آگے) بھیجا (تیرے اعمال)،				
وَأَنَّ اللَّهَ	لَيْسَ بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِيدِ (10)	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ
اور یہ کہ اللہ	ظلم کرنے والا نہیں	اپنے بندوں پر	اور لوگ سے	جو بندگی کرتا ہے اللہ کی
اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں (کوئی ایسا بھی ہے) جو اللہ کی بندگی کرتا ہے،				
عَلَىٰ حَرْفٍ	فَإِنْ أَصَابَهُ	خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ	وَإِنْ أَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ انْقَلَبَ
ایک کنارہ پر	پھر اگر اسے پہنچ گئی	بھلائی تو اطمینان پالیا اس سے	اور اگر اسے پہنچی	کوئی آزمائش تو پلٹ گیا
ایک کنارے پر، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ گئی تو اس (عبادت) سے اطمینان پالیا، اور اسے اگر کوئی آزمائش پہنچی تو پلٹ گیا،				
عَلَىٰ وَجْهِهِ	خَسِرَ الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةَ	ذَٰلِكَ هُوَ	الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (11)
اپنا منہ پر۔ بل	دنا کا فساد	اور آخرت	یہ ہے وہ	کھلا گھاٹا
اپنے منہ کے بل، دنیا اور آخرت کے گھاٹے میں رہا، یہی ہے وہ کھلا گھاٹا۔				
يَدْعُو	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا لَا يَضُرُّهُ	وَمَا لَا يَنْفَعُهُ	ذَٰلِكَ
وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا	جو نہ اسے نقصان پہنچائے	اور جو نہ اسے نفع پہنچائے	یہ ہے
وہ اللہ کے سوا پکارتا ہے (اس کو) جو نہ اسے نقصان پہنچا سکے اور نہ اسے نفع پہنچا سکے،				
هُوَ الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ (12)	يَدْعُو	لَمَنْ ضَرُّهُ	أَقْرَبُ
وہ گمراہی	دور۔ انتہا۔ درجہ	وہ پکارتا ہے	اس کو جس کا ضرر	زیادہ قریب ہے
یہی ہے انتہا درجہ کی گمراہی۔ وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر زیادہ قریب ہے،				
مِنْ نَفْعِهِ	لَبِئْسَ	الْمَوْلَىٰ	وَلَبِئْسَ	الْعَشِيرُ (13)
اس کے نفع سے	بے شک برا	(یہ) دوست	اور بیشک برا	(یہ) رفیق (ساتھی)
اس کے نفع سے، بے شک برا ہے (یہ) دوست، اور برا ہے (یہ) رفیق۔				

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
بے شک اللہ داخل کرے گا	وہ لوگ جو ایمان لائے	اور انہوں نے درست عمل کیے	باغات میں بہتی ہیں	ان کے نیچے سے نہریں
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے درست عمل کئے، اللہ انہیں ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں،				
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ	مَا يُرِيدُ (14)	مَنْ كَانَ يَظُنُّ	أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ	اللَّهُ
بے شک اللہ کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جو گمان کرتا ہے	کہ ہر گز اس کی مدد نہ کرے گا	اللہ
بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو شخص گمان کرتا ہے کہ اللہ اس (رسولؐ) کی ہر گز مدد نہ کرے گا،				
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	إِلَى السَّمَاءِ	ثُمَّ لِيَقْطَعْ
دنیا اور آخرت میں	تو اسے چاہیے کہ تانے	ایک رسی	آسمان کی طرف	پھر اسے کاٹ ڈالے
دنیا اور آخرت میں، تو اسے چاہیے کہ ایک رسی آسمان کی طرف تانے پھر اسے کاٹ ڈالے (اپنے گلے میں پھندا ڈال لے)،				
فَلْيَنْظُرْ	هَلْ يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ (15)	وَكَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ
پھر دیکھے	کیا دور کر دیتی ہے؟	اس کی تدبیر جو غصہ دلا رہی ہے	اور اسی طرح	ہم نے اس کو نازل کیا
پھر دیکھے کیا اس کی یہ تدبیر اس چیز کو دور کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلا رہی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو اتارا،				
آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَأَنَّ اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ يُرِيدُ (16)
آیتیں	روشن	اور یہ کہ اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے
روشن آیتیں اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔				
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا	وَالَّذِينَ هَادُوا	وَالصَّابِئِينَ	وَالنَّصَارَى	وَالْمَجُوسَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے	اور جو یہودی ہوئے	اور صابی (ستارہ پرست)	اور نصاریٰ (مسیحی)	اور آتش پرست
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے، اور ستارہ پرست، اور نصاری اور آتش پرست،				
وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا	إِنَّ اللَّهَ	يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	إِنَّ اللَّهَ
اور وہ جنہوں نے شرک کیا (مشرک)	بے شک اللہ	فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان	روز قیامت	بے شک اللہ
اور مشرک، بے شک اللہ فیصلہ کر دے گا روز قیامت ان کے درمیان،				

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدٌ(17)	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	يَسْجُدُ لَهُ
ہر شے پر	مطلع	کیا تو نے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ (ہی ہے)	سجدہ کرتا ہے اس کے لیے
بے شک اللہ ہر چیز پر مطلع (خبر دار) ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ (ہی) کے لیے سجدہ کرتا ہے،				
مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ فِي الْأَرْضِ	وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ
جو آسمانوں میں ہے	اور جو زمین میں	اور سورج اور چاند	اور ستارے اور پہاڑ	اور درخت اور چوپائے
جو (بھی) آسمانوں میں اور جو (بھی) زمین میں ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے،				
وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ	وَكَثِيرٌ حَقَّ	عَلَيْهِ الْعَذَابُ	وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ	فَمَا لَهُ
اور بہت انسان (جمع) سے	اور بہت سے ثابت ہو گیا	اس پر عذاب	اور جسے ذلیل کرے اللہ	تو نہیں اس کے لیے
اور بہت سے انسان (بھی) اور بہت سے ہیں کہ ثابت ہو گیا ہے ان پر عذاب، اور جسے اللہ ذلیل کرے اس کے لیے نہیں،				
مِنْ مُكْرِمٍ	إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ	مَا يَشَاءُ (18)	هَذَانِ خَصْمَانِ	اخْتَصَمُوا
کوئی عزت دینے والا	بے شک اللہ کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	یہ دو فریق	وہ جھگڑے
کوئی عزت دینے والا اور بے شک اللہ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دونوں فریق جھگڑے،				
فِي رَبِّهِمْ	فَالَّذِينَ كَفَرُوا	قُطِّعَتْ لَهُمْ	ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ	يُصَبُّ
اپنے رب (کے بارے) میں	پس وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	قطع کیے گئے ان کے لیے	آگ کے کپڑے	ڈالا جائے گا
اپنے رب کے بارے میں پس (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے (بیونتے گئے)،				
مِنْ فَوْقِ	رُءُوسِهِمُ	الْحَمِيمُ (19)		
(کے) اوپر	ان کے سروں	کھولتا ہوا پانی		
ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔				

3.8۔ سورۃ الحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 20 تا 38)

يُصْهَرُ بِهِ	مَا فِي بُطُونِهِمْ	وَالْجُلُودُ (20)	وَلَهُمْ مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيدٍ (21)
پگھل جائے گا اس سے	جو ان کے پیٹوں میں	اور جلدیں (کھالیں)	اور ان کے لیے گرز	لوہے کے
اس سے پگھل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں (بھی)۔ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہیں۔				
كُلَّمَا أَرَادُوا	أَنْ يَخْرُجُوا	مِنْهَا مِنْ غَمٍّ	أُعِيدُوا فِيهَا	وَذُوقُوا

جب بھی وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	غم سے (غم کے مارے) اس سے	لوٹا دیئے جائیں گے اس میں	اور چکھو
جب بھی وہ غم کے مارے اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھو۔				
عَذَابَ الْحَرِيقِ (22)	إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ تَجْرِي
جلنے کا عذاب	بے شک اللہ داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور انہوں نے صالح (نیک) عمل کیے	باغات میں بہتی ہیں
جلنے کا عذاب۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بے شک اللہ انہیں (ایسے) باغات میں داخل کرے گا بہتی ہیں،				
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا
ان کے نیچے نہریں	وہ پہنائے جائیں گے اس میں	کنگن	سونے کے	اور موتی
جن کے نیچے نہریں اس میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے،				
وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا حَرِيرٌ (23)	وَهُدُوا	إِلَى الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ
اور ان کا لباس	اس میں ریشم (ہوگا)	اور انہیں ہدایت کی گئی	پاکیزہ طرف	بات کی
اور اس میں ان کا لباس ریشم (کا ہوگا)۔ اور انہیں پاکیزہ بات کی طرف ہدایت کی گئی،				
وَهُدُوا	إِلَى صِرَاطِ	الْحَمِيدِ (24)	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	وَيَصُدُّونَ
اور انہیں ہدایت کی گئی	راہ طرف	تعریفوں کا لائق	بے شک جن لوگوں نے کفر کیا	اور وہ روکتے ہیں
اور تعریفوں کے سزاوار (اللہ) کے راستہ کی طرف ہدایت کی گئی۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں،				
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِي جَعَلْنَاهُ	لِلنَّاسِ	سَوَاءً الْعَاكِفُ
اللہ کے راستہ سے	اور مسجد حرام (بیت اللہ)	وہ جسے ہم نے مقرر کیا	لوگوں کے لیے	برابر رہنے والا
اللہ کے راستہ سے اور بیت اللہ سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے مقرر کیا ہے (حقوق میں) برابر ہیں،				
فِيهِ وَالْبَادِ	وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ	بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (25)
اس میں اور پردیسی	اور جو ارادہ کرے اس میں	گمراہی کا ظلم سے	ہم اسے چکھائیں گے	دردناک عذاب سے
اس میں رہنے والے اور پردیسی، اور جو اس میں ظلم سے گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔				
وَإِذْ بَوَّأْنَا	لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ الْبَيْتِ	أَنْ لَا تُشْرِكْ	بِي شَيْئًا

اور جب ہم نے ٹھیک کردی	ابراہیمؑ کے لیے	خانہ کعبہ کی جگہ	کہ نہ شریک کرنا	میرے ساتھ کسی شے کو
اور (یاد کرو) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ ٹھیک کردی، (ہم نے حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا،				
وَطَهِّرْ بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ(26)
اور پاک رکھنا میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور قیام کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں
اور میرا گھر پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں، اور رکوع کرنے والوں، سجدہ کرنے والوں کے لئے۔				
وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ رِجَالًا	وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ	يَأْتِينَ
اور اعلان کردو لوگوں میں	حج کا	وہ تیرے پاس آئیں پیدل	اور ہر دبلی اونٹنیوں پر	وہ آتی ہیں
اور لوگوں میں حج کا اعلان کردو کہ وہ تیرے پاس پیدل اور دبلی اونٹنیوں پر (بھی) آئیں وہ آتی ہیں،				
مِن كُلِّ فَجٍّ	عَمِيقٍ(27)	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
ہر راستہ سے	دور دراز	تاکہ وہ آموجود ہوں	اپنے فائدوں کی جگہ	وہ یاد کریں (لیں) اللہ کا نام
ہر دور دراز راستہ سے۔ تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ آموجود ہوں اور وہ اللہ کا نام یاد کریں (لیں)،				
فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ	عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم	مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ	فَكُلُوا مِنْهَا	وَأَطْعِمُوا
جانے پہچانے (مقررہ) دنوں میں	جو ہم نے انہیں دیا	مویشی چوپائیوں سے	پس تم کھاؤ اس سے	اور کھلاؤ
مقررہ دنوں میں (ذبح کرتے وقت) ان مویشی چوپائیوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں، پس ان میں سے تم (خود بھی) کھاؤ اور کھلاؤ،				
الْبَائِسَ الْفَقِيرَ(28)	ثُمَّ لْيَقْضُوا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ	وَلْيَطَّوَّفُوا
بدحال محتاج	پھر چاہیے کہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور پوری کریں اپنی نذریں	اور طواف کریں
بدحال محتاج کو (بھی)۔ پھر چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں، اور اپنی نذریں (منتیں) پوری کریں اور طواف کریں،				
بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ(29)	ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ	حُرُمَاتِ اللَّهِ	فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ	عِندَ رَبِّهِ
قدیم گھر	یہ اور جو تعظیم کرے	شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) کی	پس وہ بہتر اس کے لیے	اس کے رب کے نزدیک
قدیم گھر (بیت اللہ) کا۔ یہ (ہے حکم) اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ (تعظیم) اس کے رب کے نزدیک اس کے لیے بہتر ہے،				
وَأُحِلَّتْ	لَكُمُ الْأَنْعَامُ	إِلَّا مَا يُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

اور حلال قرار دیئے گئے	تمہارے لیے مویشی	مگر جو پڑھ دیئے گئے	تم پر	پس تم بچو گندگی سے
اور تمہارے لیے مویشی حلال قرار دیئے گئے ان کے سوا جو تم پر پڑھ دیئے گئے (سنا دیئے گئے) پس تم بچو (کنارہ کش رہو)،				
مِنَ الْأَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوا	قَوْلَ الزُّورِ (30)	حُنَفَاءَ لِلَّهِ	غَيْرَ مُشْرِكِينَ
بتوں کی	اور بچو	جھوٹی بات (کہنے) سے	اللہ کے لیے یک رخ ہو کر	نہ شریک کرنے والے
بتوں کی گندگی سے اور جھوٹی بات کہنے سے بچو۔ اللہ کے لیے یک رخ ہو کر (کسی کو) شریک نہ کرنے والے,				
بِهِ	وَمَنْ يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَكَأَنَّمَا خَرَّ	مِنَ السَّمَاءِ
اس کے ساتھ	اور جو شریک کرے گا	اللہ کا	تو گویا وہ گرا	آسمان سے
اس کے ساتھ، اور جو کوئی اللہ کا شریک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گرا،				
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ	أَوْ تَهْوِي	بِهِ الرِّيحُ	فِي مَكَانٍ	سَحِيقٍ (31)
پس اسے اچک لے جاتے ہیں پرندے	یا پھینک دیتی ہے	اس کو ہوا	کسی جگہ میں	دور دراز
پھر اسے (مردار خور) پرندے اچک لے جاتے ہیں، یا پھینک دیتی ہے اس کو ہوا کسی دور دراز کی جگہ میں۔				
ذَلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ	شَعَائِرَ اللَّهِ	فَإِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى	الْقُلُوبِ (32)
یہ اور جو تعظیم کرے گا	شعائر اللہ کی	تو بے شک یہ	پرہیزگاری سے	دلوں کی
یہ (ہے حکم) اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو بے شک یہ (اللہ کی نشانیوں کی تعظیم) دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔				
لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ	إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	ثُمَّ مَحِلُّهَا	إِلَى الْبَيْتِ	الْعَتِيقِ (33)
تمہارے لیے اس میں فائدے ہیں	ایک مقررہ مدت تک	پھر ان کے پہنچنے کا مقام	تک بیت	قدیم (بیت اللہ)
تمہارے لیے ان (مویشیوں) میں ایک مدت مقررہ تک فائدے (حاصل کرنا جائز) ہے، پھر ان کے پہنچنے کا مقام بیت قدیم (بیت اللہ) تک ہے۔				
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ	جَعَلْنَا مَنْسَكًا	لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ	عَلَى مَا رَزَقَهُمْ	مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ
اور ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی قربانی	تاکہ وہ لیں اللہ کا نام	جو ہم نے دیئے انہیں پر	مویشیوں چوپائیوں پر
اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا نام لیں (ذبح کرتے وقت) ان مویشیوں چوپائیوں پر جو ہم نے انہیں دیئے ہیں،				
فَإِلَهُكُمْ	إِلَهٌ وَاحِدٌ	فَلَهُ	أَسْلِمُوا	وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (34)
پس تمہارا معبود	معبودِ یکتا	پس اس کے	فرماں بردار ہو جاؤ	اور خوشخبری دیں عاجزی سے گردن جھکانے والوں کو

پس تمہارا معبود، معبود یکتا ہے، پس اس کے فرمان بردار ہو جاؤ، اور (اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عاجزی سے گردن جھکانے والوں کو خوشخبری دیں۔				
الَّذِينَ	إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ	وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ	وَالصَّابِرِينَ	عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ
وہ لوگ جو	جب اللہ کا نام لیا جائے	ان کے دل ڈر جاتے ہیں	اور صبر کرنے والے	جو انہیں پہنچے
وہ (جن کی کیفیت یہ ہے) جب اللہ کا نام لیا جائے ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور صبر کرنے والے ہیں، اس پر جو انہیں پہنچے،				
وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ	يُنفِقُونَ (35)	وَالْبُدْنَ	جَعَلْنَاهَا لَكُمْ
اور قائم کرنے والے نماز	اور اس سے جو ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور قربانی کے اونٹ	ہم نے مقرر کیے تمہارے لیے
اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور جو ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لیے مقرر کئے،				
مِن شَعَائِرِ اللَّهِ	لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ	عَلَيْهَا صَوَافَّ	فَإِذَا وَجَبَتْ
شعائر اللہ سے	تمہارے لیے اس میں بھلائی	پس تم اللہ کا نام لو	ان پر قطار باندھ کر	پھر جب گر جائیں
شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے، پس اللہ کا نام لو (ذبح کرتے وقت) ان پر قطار باندھ کر، پھر جب گر جائیں (ذبح ہو جائیں)،				
جُنُوبُهَا	فَكُلُوا مِنْهَا	وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ	وَالْمُعْتَرَّ	كَذَٰلِكَ
ان کے پہلو	تو کھاؤ ان میں سے	اور کھلاؤ سوال نہ کرنے والے	اور سوال کرنے والے	اسی طرح
ان کے پہلو (زمین پر) تو ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور کھلاؤ سوال نہ کرنے والوں کو اور سوال کرنے والوں کو اسی طرح،				
سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (36)	لَن يَنَالَ اللَّهَ	لُحُومُهَا	وَلَا دِمَاؤُهَا
ہم نے انہیں مسخر کیا تمہارے لیے	تاکہ تم شکر کرو	ہرگز نہیں پہنچتا اللہ کو	ان کا گوشت	اور نہ ان کا خون
ہم نے انہیں تمہارے لیے مسخر (زیر فرمان) کیا ہے تاکہ تم شکر کرو (احسان مانو)۔ اللہ کو ہرگز نہیں پہنچتا ان کا گوشت اور نہ ان کا خون،				
وَلَٰكِن يَنَالُهُ	التَّقْوَىٰ مِنكُمْ	كَذَٰلِكَ	سَخَّرَهَا لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
اور بلکہ اس کو پہنچتا ہے	تقویٰ تم سے	اسی طرح	ہم نے انہیں مسخر کیا تمہارے لیے	تاکہ تم یاد کرو اللہ کو بڑائی سے
بلکہ اس کو پہنچتا ہے تقوی (تمہارے دلوں کی پرہیزگاری) اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لیے مسخر (زیر فرمان) کیا تاکہ تم اللہ کو بڑائی سے یاد کرو،				
عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ	وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ (37)	إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ	عَنِ الَّذِينَ	آمَنُوا

جو اس نے ہدایت دی تمہیں پر	اور خوشخبری دیں نیکی کرنے والے	بے شک اللہ دور کرتا ہے	لوگوں (مومنوں) سے	جو ایمان لائے
اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی، اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔ بے شک اللہ دور کرتا ہے مومنوں سے (دشمنوں کے ضرر)،				
إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ خَوَّانٍ	كَفُورٍ (38)	
بے شک اللہ	پسند نہیں کرتا	کسی دغاباز	ناشکرے کو	
بے شک اللہ کسی بھی دغاباز (خائن) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔				

3.9۔ سورۃ الحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 39 تا 57)

أُذِنَ لِلَّذِينَ	يُقَاتَلُونَ	بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا	وَإِنَّ اللَّهَ	عَلَى
اذن دیا گیا ان لوگوں کو	جن سے لڑتے ہیں	کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا	اور بے شک اللہ	پر
جن سے (کافر) لڑتے ہیں ان لوگوں کو اذن (جہاد) دیا گیا کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ،				
نَصْرِهِمْ	لَقَدِيرٌ (39)	الَّذِينَ أُخْرِجُوا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ
ان کی مدد پر	ضرور قدرت رکھتا ہے	جو لوگ نکالے گئے	اپنے گھروں سے	ناحق
ان کی مدد پر ضرور قدرت رکھتا ہے۔ جو لوگ نکالے گئے اپنے شہروں سے ناحق،				
إِلَّا أَنْ يَقُولُوا	رَبُّنَا اللَّهُ	وَلَوْلَا	دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ	بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور اگر نہ	دفع کرتا اللہ لوگوں سے	ان کو بعض کو بعض سے
صرف (اس بنا پر) کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ دفع نہ کرتا لوگوں کو ایک کو دوسرے سے،				
لَهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ وَبِيَعٌ	وَصَلَوَاتٌ	وَمَسَاجِدُ	يُذْكَرُ فِيهَا
تو ڈھا دیے جاتے ہیں	صومعے اور گرجے	اور عبادت خانے	اور مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے اس میں
تو صومعے (راہبوں کے خلوت خانے) اور (نصاری کے) گرجے اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں ڈھادی جاتیں، جن میں لیا جاتا ہے،				
اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا	وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ	مَنْ يَنْصُرُهُ	إِنَّ اللَّهَ	لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (40)
اللہ کا نام زیادہ	اور البتہ اللہ ضرور مدد کرے گا	جو اس کی مدد کرتا ہے	بے شک اللہ	طاقت والا (توانا) غالب ہے
اللہ کا نام بکثرت، اور البتہ اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے، بے شک اللہ طاقت والا (توانا) غالب ہے۔				
الَّذِينَ	إِنْ مَكَّنَّاهُمْ	فِي الْأَرْضِ	أَقَامُوا الصَّلَاةَ	وَآتَوُا الزَّكَاةَ
وہ لوگ جو	اگر ہم دسترس دیں انہیں	زمین میں	تو وہ قائم کریں نماز	اور ادا کریں زکوۃ
وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں ملک میں دسترس (اختیار) دیں تو وہ نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں،				

وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ	وَنَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَلِلَّهِ	عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (41)
اور حکم دیں نیک کاموں کا	اور وہ روکیں	برائی سے	اور اللہ کے لیے	تمام کام انجام کار
اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے لیے ہے۔				
وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَعَادٌ وَثَمُودُ (42)
اور اگر تمہیں جھٹلائیں	تو جھٹلایا	ان سے قبل	نوحؑ کی قوم نے	اور عاد اور ثمود
اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے قبل جھٹلایا نوحؑ کی قوم نے اور عاد اور ثمود نے۔				
وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ	وَقَوْمُ لُوطٍ (43)	وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ	وَكُذِّبَ مُوسَى	فَأَمْلَيْتُ
اور ابراہیمؑ کی قوم	اور قوم لوطؑ نے	اور مدین والے	اور جھٹلایا گیا موسیٰؑ	پس میں نے ڈھیل دی
اور ابراہیمؑ کی قوم نے اور قوم لوطؑ نے۔ اور مدین والوں نے اور موسیٰؑ کو (بھی) جھٹلایا گیا، پس میں نے ڈھیل دی،				
لِلْكَافِرِينَ	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ نَكِيرِ (44)
کافروں کو	پھر	میں نے انہیں پکڑ لیا	تو کیسا؟	میرا انکار ہوا
کافروں کو پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، تو کیسا ہوا میرے انکار (کا انجام)!				
فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	وَهِيَ ظَالِمَةٌ	فَهِيَ خَاوِيَةٌ	عَلَى عُرُوشِهَا
تو کتنی ہی بستیاں؟	ہم نے ہلاک کیا انہیں	اور وہ ظالم تھیں	کہ وہ گری پڑی	اپنی چھتوں پر
سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور وہ ظالم تھیں، تو یہ (اب) اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں،				
وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ	وَقَصْرٍ مَشِيدٍ (45)	أَفَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَتَكُونَ لَهُمْ
اور کنوئیں بے کار	اور بہت محل گچ کاری کے	پس کیا وہ چلتے پھرتے نہیں؟	زمین میں	جو ہو جاتے ان کے
اور (کتنے ہی) کنوئیں بے کار پڑے ہیں، اور بہت سے گچ کاری کے (پختہ) محل (ویران پڑے ہیں)۔ کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں جو ہو جاتے؟				
قُلُوبٌ	يَعْقِلُونَ بِهَا	أَوْ آذَانٌ	يَسْمَعُونَ بِهَا	فَإِنَّهَا
دل	وہ سمجھنے لگتے ان سے	یا (ان کے) کان (جمع)	سننے لگتے ان سے	کیونکہ درحقیقت
ان کے دل (ایسے) کہ ان سے سمجھنے لگتے، یا ان کے کان (ایسے ہو جاتے کہ) ان سے سننے لگتے کیونکہ درحقیقت،				
لَا تَعْمَى	الْأَبْصَارُ	وَلَكِنْ تَعْمَى	الْقُلُوبُ	الَّتِي فِي الصُّدُورِ (46)
اندھی نہیں ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن (بلکہ) اندھے ہو جاتے ہیں	دل (جمع)	وہ جو سینوں میں ہیں
آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔				

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ	وَعْدَهُ	وَإِنَّ يَوْمًا
اور وہ تم سے جلدی مانگتے ہیں	عذاب	اور اللہ ہر گز خلاف نہیں کرے گا	اپنا وعدہ	اور بیشک ایک دن
اور وہ تم سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ ہر گز اپنے وعدہ کے خلاف نہ کرے گا اور بیشک ایک دن،				
عِنْدَ رَبِّكَ	كَأَلْفِ سَنَةٍ	مِمَّا تَعُدُّونَ (47)	وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ	أَمْلَيْتُ لَهَا
تمہارے رب کے ہاں	ہزار سال کے مانند	اس سے جو تم گنتے ہو	اور کتنی ہی بستیاں؟	میں نے ڈھیل کی ان کو
تمہارے رب کے ہاں ہزار سال کے مانند ہے اس سے جو تم گنتے ہو (تمہارے حساب میں)۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں؟ میں نے ان کو ڈھیل دی،				
وَهِيَ ظَالِمَةٌ	ثُمَّ أَخَذْتُهَا	وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ (48)	قُلْ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اور وہ ظالم (تھیں)	پھر میں نے پکڑا انہیں	اور میری طرف ہی لوٹ کر آنا	(آپؐ) فرمادیں	اے لوگو!
اور وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انہیں پکڑا، اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ آپؐ فرمادیں، اے لوگو!				
إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ	نَذِيرٌ مُبِينٌ (49)	فَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
اس کے سوا نہیں میں تمہارے لیے	ڈرانے والا آشکارا	پس جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کیے	ان کے لیے بخشش ہے
اس کے سوا نہیں کہ میں تمہارے لیے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لیے بخشش،				
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (50)	وَالَّذِينَ سَعَوْا	فِي آيَاتِنَا	مُعَاجِزِينَ	أُولَئِكَ
اور باعزت رزق	اور جن لوگوں نے کوشش کی	ہماری آیات میں	عاجز کرنے (ہرانے) میں	وہی ہیں
اور باعزت روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے کوشش کی (اپنے زعم میں) ہماری آیات کے ہرانے میں وہی ہیں،				
أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51)	وَمَا أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَسُولٍ	وَلَا نَبِيٍّ
دوزخ والے	اور نہیں بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	اور نہ نبی
دوزخ والے۔ اور ہم نے تم سے پہلے نہیں بھیجا کوئی رسول اور نہ نبی،				
إِلَّا إِذَا تَمَنَّى	أَلْقَى الشَّيْطَانُ	فِي أُمْنِيَّتِهِ	فَيَنْسَخُ اللَّهُ	مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
مگر جب اس نے آرزو کی	ڈالا شیطان نے	اس کی آرزو میں	پس ہٹا دیتا ہے اللہ	جو ڈالتا ہے شیطان
مگر جب اس نے آرزو کی تو شیطان نے اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈالا، پس شیطان جو ڈالتا ہے، اللہ مٹا دیتا ہے،				
ثُمَّ	يُحْكِمُ اللَّهُ	آيَاتِهِ	وَاللَّهُ عَلِيمٌ	حَكِيمٌ (52)

پھر	اللہ مضبوط کر دیتا ہے	اپنی آیات کو	اور اللہ جاننے والا	حکمت والا ہے
پھر اللہ اپنی آیات کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔				
لِيَجْعَلَ	مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ	فِتْنَةً لِّلَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ	وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ
تاکہ بنائے وہ	جو شیطان نے ڈالا	ایک آزمائش ان لوگوں کے لیے	جن کے دلوں میں مرض	اور ان کے دل سخت ہیں
تاکہ (اس وسوسہ کو) جو شیطان ڈالا ان لوگوں کے لیے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں روگ ہے، اور ان کے دل سخت ہیں،				
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ	لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (53)	وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ	أُوتُوا الْعِلْمَ	أَنَّهُ الْحَقُّ
اور بے شک ظالم (جمع)	البتہ سخت ضد میں دور ہیں	اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	کہ یہ حق
اور بے شک ظالم البتہ سخت ضد میں ہیں۔ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے کہ یہ حق ہے،				
مِن رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوا بِهِ	فَتُخْبِتَ لَهُ	قُلُوبُهُمْ	وَإِنَّ اللَّهَ
تمہارے رب سے	تو وہ ایمان لے آئیں اس پر	تو جھک جائیں اس کے لیے	ان کے دل	اور بے شک اللہ
تمہارے رب (کی طرف سے) تو اس پر ایمان لے آئیں، اور اس کے لیے جھک جائیں ان کے دل اور بے شک اللہ،				
لَهَادِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِلَىٰ صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ (54)
ہدایت دینے والا	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	طرف راستہ	سیدھے (راستے)
ان لوگوں کو سیدھے راستہ کی ہدایت دینے والا ہے جو ایمان لائے۔				
وَلَا يَزَالُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ	حَتَّىٰ	تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
اور ہمیشہ رہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا	اس سے شک میں	یہاں تک	ان پر قیامت آئے
اور وہ ہمیشہ رہیں گے اس سے شک میں جن لوگوں نے کفر کیا، یہاں تک کہ ان پر قیامت آجائے،				
بَغْتَةً	أَوْ يَأْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَقِيمٍ (55)
اچانک	یا آجائے ان پر	عذاب	دن	منحوس
اچانک یا ان پر آجائے منحوس دن کا عذاب۔				
الْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ	يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	فَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
بادشاہی	اس دن اللہ کے لیے	وہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان	پس جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے
اس دن بادشاہی اللہ کے لیے ہے، وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے،				

فِي جَنَّاتِ	النَّعِيمِ (56)	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
باغات میں	نعمتوں کے	اور جن لوگوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو
وہ نعمتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا،				
فَأُولَئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُهِينٌ (57)		
پس وہی لوگ ہیں	ان کے لیے (ہے)	عذابِ ذلت		
پس وہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔				

3.10۔ سورۃ الحج کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 58 تا 78)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	ثُمَّ قُتِلُوا	أَوْ مَاتُوا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ
اور جن لوگوں نے ہجرت کی	اللہ کے راستہ میں	پھر مارے گئے	یا وہ مر گئے	البتہ اللہ انہیں رزق دے گا
اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی، پھر مارے گئے (شہید ہوگئے) یا مر گئے، البتہ اللہ انہیں رزق دے گا،				
رِزْقًا حَسَنًا	وَإِنَّ اللَّهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرَّازِقِينَ (58)
اچھا رزق	اور بیشک اللہ	البتہ وہ ہے	سب سے بہتر	رزق دینے والا
اچھا رزق، اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔				
لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُدْخَلًا	يَرْضَوْنَهُ	وَإِنَّ اللَّهَ	لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ (59)
وہ البتہ انہیں ضرور داخل کرے گا	ایسے مقام میں	وہ اسے پسند کریں گے	اور بے شک اللہ	علم والا حلم والا ہے
وہ البتہ انہیں ضرور ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند فرمائیں گے، اور اللہ بے شک علم والا، حلم والا ہے۔				
ذَلِكَ	وَمَنْ عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا عُوقِبَ بِهِ	ثُمَّ بُغِيَ
یہ	اور جس نے ستایا	جیسے	اسے ستایا گیا اس سے	پھر زیادتی کی گئی
یہ (تو ہوا) اور جس نے دشمن کو (اسی قدر) ستایا جیسے اسے ستایا گیا تھا، پھر زیادتی کی گئی،				
عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ	إِنَّ اللَّهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُورٌ (60)
اس پر	ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ	بے شک اللہ	البتہ معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے
اس پر تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ البتہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔				
ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ	يُولِجُ اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُولِجُ النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ

یہ اس لیے کہ اللہ	داخل کرتا ہے رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے دن کو	رات میں
یہ اس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،				
وَأَنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ (61)	ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَأَنَّ مَا
اور یہ کہ اللہ	سننے والا دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے کہ اللہ	وہی حق	اور یہ کہ جسے
اور یہ کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ،				
يَدْعُونَ	مِن دُونِهِ	هُوَ الْبَاطِلُ	وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ	الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (62)
وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ باطل	اور یہ کہ وہ اللہ	بڑا بلند مرتبے والا ہے
جسے وہ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے، اور یہ کہ اللہ ہی بڑا بلند مرتبے والا ہے۔				
أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَتُصْبِحُ	الْأَرْضُ
کیا تو نے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ نے اتارا	آسمان سے پانی	پس ہو گئی	زمین
کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا تو (پس) زمین ہو گئی،				
مُخْضَرَّةً	إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ	خَبِيرٌ (63)	لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ
سرسبز	بے شک اللہ نہایت مہربان	خبر رکھنے والا ہے	اسی کے لیے جو کچھ آسمانوں میں	اور جو کچھ زمین میں
سرسبز، بے شک اللہ نہایت مہربان خبر رکھنے والا ہے۔ اسی کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے،				
وَإِنَّ اللَّهَ	لَهُوَ الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ (64)	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ
اور بے شک اللہ	البتہ وہی بے نیاز	تمام خوبیوں والا ہے	کیا تو نے نہیں دیکھا؟	کہ اللہ
اور بے شک اللہ وہی بے نیاز تمام خوبیوں والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے،				
سَخَّرَ لَكُم	مَّا فِي الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ تَجْرِي	فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِهِ
مسخر کیا تمہارے لیے	جو (کچھ) زمین میں	اور کشتی چلتی ہے	دریا میں	اس کے حکم سے
تمہارے لیے مسخر کیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتی اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے،				
وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ	أَن تَقَعَ	عَلَى الْأَرْضِ	إِلَّا بِإِذْنِهِ	إِنَّ اللَّهَ
اور وہ روکے ہوئے ہے آسمان کو	کہ وہ گر پڑے	زمین پر	مگر اس کے حکم سے	بے شک اللہ
اور وہ آسمانوں کو روکے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے بے شک اللہ،				
بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (65)	وَهُوَ الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

لوگوں پر	بڑا شفقت کرنے والا نہایت مہربان	اور وہی جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر مارے گا تمہیں
لوگوں پر بڑا شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور (اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر (وہ) تمہیں مارے گا،				
ثُمَّ يُحْيِيكُمْ	إِنَّ الْإِنْسَانَ	لَكَفُورٌ (66)	لِكُلِّ أُمَّةٍ	جَعَلْنَا مَنْسَكًا
پھر زندہ کرے گا تمہیں	بے شک انسان	بڑا (ہی) ناشکرا	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ایک طریق عبادت
پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے،				
هُمْ نَاسِكُوهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْأَمْرِ	وَادْعُ	إِلَى رَبِّكَ
وہ اس پر بندگی کرتے ہیں	سو چاہیے کہ تم سے نہ جھگڑا کریں	اس معاملہ میں	اور بلاؤ	اپنے رب کی طرف
وہ اس پر (اسی کے مطابق) بندگی کرتے ہیں، سو چاہیے کہ اس معاملہ میں نہ جھگڑیں اور اپنے رب کی طرف بلائیں،				
إِنَّكَ لَعَلَى	هُدًى مُسْتَقِيمٍ (67)	وَإِنْ جَادَلُوكَ	فَقُلِ اللَّهُ	أَعْلَمُ
بے شک تم پر (ہو)	سیدھی راہ	اور اگر وہ تم سے جھگڑیں	تو آپؐ کہہ دیں اللہ	خوب جانتا ہے
بے شک تم سیدھی راہ پر ہو۔ اور اگر وہ تم سے جھگڑیں تو آپؐ کہہ دیں کہ اللہ خوب جانتا ہے،				
بِمَا تَعْمَلُونَ (68)	اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	فِيمَا كُنْتُمْ	فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (69)
جو تم کرتے ہو	اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان	روز قیامت	جس میں تم تھے	اس میں اختلاف کرتے
جو تم کرتے ہو۔ اللہ روز قیامت تمہارے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔				
أَلَمْ تَعْلَمْ	أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنَّ ذَلِكَ
کیا تجھے معلوم نہیں؟	کہ اللہ جانتا ہے	جو آسمانوں میں	اور زمین (میں)	بے شک یہ
کیا تجھے معلوم نہیں؟ کہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے بے شک یہ،				
فِي كِتَابٍ	إِنَّ ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (70)	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
کتاب میں	بے شک یہ	اللہ پر آسان	اور وہ بندگی کرتے ہیں	اللہ کے سوا (کی)
کتاب میں ہے، بے شک یہ (ایسا) اللہ پر آسان ہے۔ وہ اللہ کے سوا (اس کی) بندگی کرتے ہیں،				
مَا لَمْ يُنَزِّلْ	بِهِ سُلْطَانًا	وَمَا لَيْسَ	لَهُمْ	بِهِ عِلْمٌ
جس کی نہیں اتاری اس نے	اس کی کوئی سند	اور جس کا نہیں	انہیں	اس کا کوئی علم
جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری، اور اس کی جس کا (خود) انہیں بھی کوئی علم نہیں،				

وَمَا لِلظَّالِمِينَ	مِنْ نَصِيرٍ (71)	وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ	تَعْرِفُ
اور ظالموں کے لیے نہیں	کوئی مددگار	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر	ہماری واضح آیات	تم پہچانو گے
اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو تم پہچان لو گے،				
فِي وُجُوهِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُونَ يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ يَتْلُونَ
چہرے سے (میں)	جن لوگوں نے کفر کیا	ناخوشی	قریب ہے وہ حملہ کردیں	ان پر جو پڑھتے ہیں
کافروں کے چہروں پر ناخوشی (کے آثار)، قریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں،				
عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا	قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ مِنْ	ذَلِكُمُ النَّارُ	وَعَدَهَا اللَّهُ
ان پر ہماری آیتیں	فرمادیں کیا میں تمہیں بتلا دوں؟	بدتر اس سے	وہ دوزخ ہے	جس کا وعدہ کیا اللہ نے
فرمادیں کیا میں تمہیں بتلاؤں؟ اس سے بدتر وہ دوزخ ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا،				
الَّذِينَ كَفَرُوا	وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (72)	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	ضُرِبَ مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوا لَهُ
جن لوگوں نے کفر کیا	اور وہ برا ٹھکانا	اے لوگو!	بیان کی جاتی ہے ایک مثال	پس تم سنو اس کو
کافروں سے اور (وہ) برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے پس اس کو (کان کھول کر) سنو،				
إِنَّ الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا	وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ
بے شک وہ (لوگ) جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہ پیدا کرسکیں گے ایک مکھی	خواہ وہ جمع ہوجائیں اس کے لیے
بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) نہ پیدا کرسکیں گے خواہ اس کے لیے وہ سب جمع ہوجائیں،				
وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ شَيْئًا	لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ	ضَعُفَ الطَّالِبُ	وَالْمَطْلُوبُ (73)
اور اگر ان سے چھین لے	مکھی کچھ (بھی)	نہ چھڑا سکیں گے اسے اس سے	کمزور (بودا ہے) چاہنے والا	اور جس کو چاہا
اور اگر مکھی ان سے چھین لے تو وہ اس سے نہ چھڑا سکیں گے (کتنا) بودا ہے چاہنے والا، اور جس کو چاہا (وہ بھی)۔				
مَا قَدَرُوا اللَّهَ	حَقَّ قَدْرِهِ	إِنَّ اللَّهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ (74)
نہ قدر جانی اللہ کی	اس کے قدر کرنے کا حق	بے شک اللہ	قوت والا ہے	غالب ہے
انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی (جیسے) اس کی قدر کرنے کا حق تھا، بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔				

اللَّهُ يَصْطَفِي	مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا	وَمِنَ النَّاسِ	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ (75)
اللہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والا	اور آدمیوں میں سے	بے شک اللہ	سننے والا دیکھنے والا
اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغام پہنچانے والا چن لیتا ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔				
يَعْلَمُ مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا خَلْفَهُمْ	وَإِلَى اللَّهِ	تُرْجَعُ الْأُمُورُ (76)
وہ جانتا ہے جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	اور جو ان کے پیچھے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے (بازگشت) سارے کام
وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ (ہی) کی طرف سارے کاموں کی بازگشت ہے۔				
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	ارْكَعُوا	وَاسْجُدُوا	وَاعْبُدُوا	رَبَّكُمْ
اے لوگوں جو ایمان لائے	تم رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے رب کی
اے ایمان والو! تم رکوع کرو، اور سجدہ کرو، اور عبادت کرو اپنے رب کی،				
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (77)	وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ	حَقَّ جِهَادِهِ	هُوَ اجْتَبَاكُمْ
اور کرو اچھے کام	تاکہ تم فلاح (دو جہان میں کامیابی) پاؤ	اور کوشش کرو اللہ (کی راہ) میں	حق اس کی کوشش کرنے کا	اس نے تمہیں چنا
اور اچھے کام کرو تاکہ تم دو جہان میں کامیابی پاؤ. اور (اللہ کی راہ میں) کوشش کرو (جیسے) کوشش کرنے کا حق ہے، اس نے تمہیں چنا،				
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ	مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ	هُوَ سَمَّاكُمُ	الْمُسْلِمِينَ
اور نہ ڈالی تم پر	دین میں کوئی تنگی	دین تمہارے باپ ابراہیمؑ	وہ۔ اس تمہارا نام کیا	مسلم (جمع)
اور تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں ڈالی، (یعنی) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین، اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے،				
مِنْ قَبْلُ	وَفِي هَذَا	لِيَكُونَ الرَّسُولُ	شَهِيدًا عَلَيْكُمْ	وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ
اس سے قبل	اور اس میں	تاکہ ہو رسول	تمہارا گواہ تم پر	اور تم ہو گواہ
اس سے قبل (بھی) اور اس (قرآن) میں بھی، تاکہ رسول (اکرم) تمہارے نگران و گواہ ہوں اور تم نگران و گواہ ہو،				
عَلَى النَّاسِ	فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ	وَآتُوا الزَّكَاةَ	وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ	هُوَ مَوْلَاكُمْ
لوگوں پر	پس قائم کرو نماز	اور ادا کرو زکوۃ	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کو	وہ تمہارا مولی (کارساز) ہے
لوگوں پر، پس نماز قائم کرو، اور زکوۃ ادا کرو، اور اللہ (کی رسی) کو مضبوطی سے تھام لو، وہ تمہارا کارساز ہے،				
فَنِعْمَ الْمَوْلَى	وَنِعْمَ النَّصِيرُ (78)			
سو اچھا ہے مولی	اور اچھا ہے مددگار			

4۔خود آزمائی

سوال نمبر 1 : درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (4) بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ (5) مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ (6) وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (7) وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ (8) ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ (9) لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (10)

2۔ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ (15) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ (16) لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَاتَّخَذْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا فَاعِلِينَ (17) بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ (18) وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ (19) يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ (20) أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ (21) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (22)

3۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ (24) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (25) وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ (26) لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ (27) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ (28) وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (29)

4۔ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (39) بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ (40) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (41) قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ (42) أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ (43) بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ (44)

5۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ (48) الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ (49) وَهَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ (50) وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ (51) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (52) قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

لَهَا عَابِدِينَ (53) قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (54) قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ (55) قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَى ذَلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ (56)

6- وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ (71) وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ (72) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ (73) وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ (74) وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (75) وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (76)

7- وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ (86) وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (87) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ (88) وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (89) فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ (90) وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ (91)

8- وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (11) يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ (12) يَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلَى وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ (13) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (14) مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ (15)

9- حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ (31) ذَلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ (32) لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ (33) وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ (34) الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (35) وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (36)

10- وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (52) لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (53) وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (54) وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ (55) الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (56)

یونٹ نمبر 4

ترجمۃ القرآن۔IV

سورۃ المومنون (آیت نمبر 1 تا 118)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد طیب خاں

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

4. 4۔ **سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا118)**

4.1. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا15)

4.2. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر16تا30)

4.3. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر31تا45)

4.4. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر46تا60)

4.5. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا75)

4.6. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر76تا90)

4.7. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر91تا105)

4.8. سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر106تا118)

5۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے چوتھے یونٹ میں آپ سورۃ المومنون کی (آیت نمبر 01 تا 118) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ المومنون کی آیات کو آٹھ اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں تقریبا 15 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 4 کا عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

4۔ سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا118)

4.1۔ سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا15)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
قَدۡ أَفۡلَحَ	الۡمُؤۡمِنُونَ (1)	الَّذِينَ هُمۡ	فِي صَلَاتِهِمۡ	خَاشِعُونَ (2)
فلائی پائی (کامیاب ہوئے)	مومن (جمع)	اور (لوگ) جو وہ	اپنی نمازوں میں	خشوع (عاجزی) کرنے والے
(دونوں جہاں میں) کامیاب ہوئے وہ مومن۔ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرنے والے ہیں۔				
وَالَّذِينَ هُمۡ	عَنِ اللَّغۡوِ	مُعۡرِضُونَ (3)	وَالَّذِينَ هُمۡ	لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (4)
اور وہ (لوگ) جو	لغو (بیہودی باتوں) سے	منہ پھیرنے والے	اور وہ (لوگ) جو	زکوۃ (کو) ادا کرنے والے
اور وہ لوگ جو بیہودہ باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو زکوۃ ادا کرنے والے ہیں۔				
وَالَّذِينَ هُمۡ	لِفُرُوجِهِمۡ	حَافِظُونَ (5)	إِلَّا عَلَىٰٓ أَزۡوَاجِهِمۡ	أَوۡ مَا مَلَكَتۡ
اور وہ (لوگ) جو	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے	مگر اپنی بیویوں سے	یا جن کے مالک ہوئے
اور وہ (لوگ) جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں سے یا جن کے مالک ہوئے،				
أَيۡمَانُهُمۡ	فَإِنَّهُمۡ	غَيۡرُ مَلُومِينَ (6)	فَمَنِ ابۡتَغَىٰ	وَرَآءَ ذَٰلِكَ
ان کے دائیں ہاتھ	پس بے شک ان پر	کوئی ملامت نہیں	پس جو چاہے	اس سوا
ان کے دائیں ہاتھ (کنیزوں سے) بے شک ان پر کوئی ملامت نہیں۔ پس جو ان کے سوا چاہے،				
فَأُوْلَٰٓئِكَ	هُمُ الۡعَادُونَ (7)	وَالَّذِينَ هُمۡ	لِأَمَانَاتِهِمۡ	وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُونَ (8)
تو وہی	وہ حد سے بڑھنے والے	اور وہ (لوگ) جو	اپنی امانتوں کی	اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے
تو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے۔ اور (کامیاب ہیں وہ مومن) وہ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔				
وَالَّذِينَ هُمۡ	عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمۡ	يُحَافِظُونَ (9)	أُوْلَٰٓئِكَ	هُمُ الۡوَارِثُونَ (10)
اور وہ (لوگ) جو	اپنی نمازوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	یہی لوگ	وہ وارث (جمع) ہیں
اور وہ (لوگ) جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو وارث ہوں گے۔				
الَّذِينَ	يَرِثُونَ	الۡفِرۡدَوۡسَ	هُمۡ فِيهَا	خَالِدُونَ (11)
جو (لوگ)	وارث (جمع)	جنت (کے)	وہ اس میں	ہمیشہ رہیں گے

جو لوگ وارث ہوں گے (جنت) فردوس کے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔				
وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ سُلَالَةٍ	مِنْ طِينٍ (12)
اور (تحقیق) البتہ	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	خلاصہ (چنی ہوئی) سے	مٹی سے
اور البتہ ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔				
ثُمَّ جَعَلْنَاهُ	نُطْفَةً	فِي قَرَارٍ مَكِينٍ (13)	ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
پھر ہم نے اسے ٹھہرایا	نطفہ	مضبوط جگہ میں	پھر ہم نے بنایا نطفہ	جما ہوا خون
پھر ہم نے اسے مضبوط جگہ میں نطفہ ٹھہرایا۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا،				
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ	عِظَامًا	فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ
پس ہم نے بنایا جما ہوا خون	بوٹی	پھر ہم نے بنایا بوٹی	ہڈیاں	پھر ہم پہنایا ہڈیاں
پھر ہم نے بنایا جمے ہوئے خون (لوتھڑے) کو بوٹی، پھر ہم نے بوٹی سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہم نے ہڈیوں کو پہنایا،				
لَحْمًا	ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ	خَلْقًا آخَرَ	فَتَبَارَكَ اللَّهُ	أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (14)
گوشت	پھر ہم نے اسے اٹھایا	نئی صورت میں	پس اللہ برکت والا ہے	بہترین پیدا کرنے والا
گوشت (پہنایا)، پھر ہم نے اسے نئی صورت میں اٹھا کر کھڑا کیا، پس اللہ بہترین پیدا کرنے والا بابرکت ہے۔				
ثُمَّ إِنَّكُمْ	بَعْدَ ذَٰلِكَ	لَمَيِّتُونَ (15)		
پھر بے شک تم	اس کے بعد	ضرور مرنے والے ہو		
پھر بے شک اس کے بعد تم ضرور مرنے والے ہو۔				

4.2۔ سورۃ المومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 16 تا 30)

ثُمَّ إِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	تُبْعَثُونَ (16)	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	سَبْعَ طَرَائِقَ
پھر بے شک تم	روز قیامت	اٹھائے جاؤ گے	اور تحقیق ہم نے بنائے تمہارے اوپر	سات راستے
پھر بلاشبہ تم روز قیامت اٹھائے جاؤ گے۔ اور تحقیق ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے،				
وَمَا كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ (17)	وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً بِقَدَرٍ	فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ
اور ہم نہیں ہیں	خلق (پیدائش) سے غافل	اور ہم نے اتارا آسمانوں سے	پانی اندازہ کے ساتھ	ہم نے اسے ٹھہرایا زمین میں

اور ہم پیدائش سے غافل نہیں۔ اور ہم نے آسمانوں سے پانی اتارا ایک اندازہ کے ساتھ، پھر اس کو ہم نے زمین میں ٹھہرایا،				
وَإِنَّا	عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ	لَقَادِرُونَ (18)	فَأَنشَأْنَا	لَكُمْ بِهِ
اور بے شک ہم	اس کے لے جانے پر	البتہ قادر (ہیں)	پس ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے اس سے
اور بے شک ہم اس کو لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔ پس ہم نے پیدا کئے اس سے،				
جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ	فِيهَا فَوَاكِهُ	كَثِيرَةٌ	وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (19)
کھجوروں کے باغات	اور تمہارے لیے انگور	اس میں میوے (ہیں)	بہت	اور اس سے تم کھاتے ہو
تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغات، تمہارے لیے ان میں بہت سے میوے ہیں، اور اس سے تم کھاتے ہو۔				
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ	مِن طُورِ سَيْنَاءَ	تَنبُتُ بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ	لِّلْآكِلِينَ (20)
اور درخت نکلتا ہے	طور سینا سے	اگتا ہے تیل کے ساتھ	اور سالن (ہے)	کھانے والوں کے لیے
اور درخت (زیتون کا) جو طور سینا سے نکلتا ہے، وہ کھانے والوں کے لئے تیل اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔				
وَإِنَّ لَكُمْ	فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم	مِّمَّا فِي بُطُونِهَا	وَلَكُمْ فِيهَا
اور بے شک تمہارے لیے	چوپایوں میں عبرت (ہے)	ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے	اور تمہارے لیے ان میں
اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں مقام عبرت ہے، ہم تمہیں ان سے پلاتے ہیں (دودھ) جو ان کے پیٹوں میں ہے، اور تمہارے لیے ان میں،				
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ	وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (21)	وَعَلَيْهَا	وَعَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ (22)
بہت سے فائدے	اور ان سے تم کھاتے ہو	اور ان پر	اور کشتی پر	سوار کیے جاتے ہو
(اور) بہت سے فائدے ہیں، اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ اور ان میں (بعض) تم کھاتے ہو، اور ان پر اور کشتی پر سوار کئے جاتے ہو۔				
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ	فَقَالَ يَا قَوْمِ	اعْبُدُوا اللَّهَ	مَا لَكُم
اور البتہ ہم نے بھیجا	نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف	پس اس نے کہا اے میری قوم	تم اللہ کی عبادت کرو	تمہارے لیے نہیں
اور البتہ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھاے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے نہیں				
مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ	أَفَلَا تَتَّقُونَ (23)	فَقَالَ الْمَلَأُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	مِن قَوْمِهِ
کوئی معبود اس کے سوا	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟	تو بولے سردار	جنہوں نے کفر کیا	اس کی قوم کے
اس کے سوا کوئی معبود، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا بولے،				
مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيدُ	أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

یہ نہیں مگر ایک بشر	تم جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ بڑا بن بیٹھے وہ تم پر	اور اگر اللہ چاہتا
یہ (کچھ بھی) نہیں مگر تم جیسا ایک بشر ہے، وہ چاہتا ہے کہ تم پر بڑا بن بیٹھے، اور اگر اللہ چاہتا،				
لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً	مَا سَمِعْنَا	بِهَٰذَا	فِي آبَائِنَا	الْأَوَّلِينَ (24)
تو اتارتا فرشتے	نہیں سنا ہم نے	یہ	اپنے باپ دادا سے	پہلے (کبھی)
تو اتارتا فرشتے، ہم نے اپنے پہلے باپ دادا سے یہ (کبھی) نہیں سنا۔				
إِنْ هُوَ	إِلَّا رَجُلٌ	بِهِ جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوا بِهِ	حَتَّىٰ حِينٍ (25)
وہ (کچھ بھی) نہیں	مگر ایک آدمی	جس کو جنون (ہو گیا ہے)	سو تم انتظار کرو اس کا	ایک مدت تک
وہ (کچھ بھی) نہیں مگر ایک آدمی ہے جس کو جنون ہو گیا ہے سو تم اس کا ایک مدت تک انتظار کرو۔				
قَالَ	رَبِّ انصُرْنِي	بِمَا كَذَّبُونِ (26)	فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ	أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
اس نے کہا	اے میرے رب میری مدد فرما	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا	تو ہم نے وحی بھیجی اس کی طرف	کہ تم بناؤ کشتی
اس نے کہا اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ تو ہم نے وحی بھیجی اس کی طرف کہ تم کشتی بناؤ،				
بِأَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا	وَفَارَ التَّنُّورُ	فَاسْلُكْ فِيهَا
ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہمارے حکم سے	پھر جب آ جائے ہمارا حکم	اور تنور ابلنے لگے	تو چلا لے (رکھ لے) اس میں
ہمارے حکم سے ہماری آنکھوں کے سامنے، پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابلنے لگے تو چلا لے (رکھ لے) اس (کشتی) میں،				
مِن كُلٍّ	زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا مَن سَبَقَ	عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ
ہر (قسم) سے	جوڑوں میں سے دو	اور اپنے گھر والے	مگر جس پر پہلے ہو چکا	اس پر حکم ان میں سے
ہر قسم کے جوڑوں میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) رکھ لو، اور اپنے گھر والے (بھی سوار کر لو) اس کے سوا (اس کے غرق ہونے پر) حکم ہو چکا ہے ان میں سے،				
وَلَا تُخَاطِبْنِي	فِي الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُم	مُّغْرَقُونَ (27)
اور نہ کرنا مجھ سے بات	ان (لوگوں کے) بارہ میں	جنہوں نے ظلم کیا	بے شک وہ	غرق کیے جانے والے ہیں
اور مجھ سے ان کے بارے میں بات نہ کرنا جنہوں نے ظلم کیا ہے، بے شک وہ غرق کئے جانے والے ہیں۔				
فَإِذَا اسْتَوَيْتَ	أَنتَ وَمَن مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ الْحَمْدُ	لِلَّهِ الَّذِي
پھر جب تم بیٹھ جاؤ	تم اور تیرے ساتھی	کشتی پر	تو کہنا تمام تعریفیں	اللہ کے لیے جس نے
پھر جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی پر بیٹھ جاؤ، تو کہنا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے،				
نَجَّانَا	مِنَ الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ (28)	وَقُل رَّبِّ	أَنزِلْنِي
ہمیں نجات دی	(اس) قوم سے	جو ظالم ہیں	اور کہو اے میرے رب	مجھے اتار

ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی۔ اور کہو اے میرے رب ! مجھے اتار،				
مُنْزَلًا مُبَارَكًا	وَأَنْتَ خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ (29)	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ	وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ (30)
مبارک منزل پر	اور تو بہترین	اتارنے والا ہے	بے شک البتہ اس میں نشانیاں ہیں	اور بے شک ہم آزمائش میں ہیں
مبارک (جگہ) منزل پر اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں، اور بے شک ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔				

4.3۔ سورۃ المومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 31 تا 45)

ثُمَّ أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا آخَرِينَ (31)	فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ	رَسُولًا مِنْهُمْ
پھر ہم نے پیدا کیا	ان کے بعد	دوسرا گروہ	پھر ہم نے بھیجے ان کے درمیان	رسول (جمع) ان میں سے
پھر ہم نے ان کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا۔ پھر ہم نے ان کے درمیان انہی میں سے رسول بھیجے،				
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا تَتَّقُونَ (32)
کہ تم عبادت کرو اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟
کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟				
وَقَالَ الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِينَ كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا	بِلِقَاءِ
اور کہا سرداروں نے	اس کی قوم کے	وہ جنہوں نے کفر کیا	اور جھٹلایا	حاضری کو
اور اس کی قوم کے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، اور آخرت کی حاضری کو جھٹلایا،				
الْآخِرَةِ	وَأَتْرَفْنَاهُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ
آخرت	اور ہم نے انہیں عیش دیا	دنیا کی زندگی میں	یہ نہیں مگر ایک بشر	تمہیں جیسا
اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں عیش دیا تھا، یہ نہیں ہے مگر تمہیں جیسا ایک بشر ہے،				
يَأْكُلُ	مِمَّا تَأْكُلُونَ	مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا تَشْرَبُونَ (33)
وہ کھاتا ہے	اس سے جو تم کھاتے ہو	اس سے	اور وہ پیتا ہے	اس سے جو تم پیتے ہو
وہ اسی میں سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو، اور اسی میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔				
وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِثْلَكُمْ	إِنَّكُمْ	إِذًا لَخَاسِرُونَ (34)
اور اگر تم نے اطاعت کی	ایک بشر کی	اپنے جیسے کی	بے شک تم	اس وقت گھاٹے میں رہو گے
اور اگر تم نے اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کی، تو بے شک تم اس وقت گھاٹے میں رہو گے۔				

أَيَعِدُكُمْ	أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ	وَكُنتُمْ تُرَابًا	وَعِظَامًا	أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ(35)
کیاوہ وعدہ دیتاہے تمہیں	کہ تم جب مرگئے	اور تم ہوگئے مٹی	اور ہڈیاں	توتم نکالے جاؤگے
کیاوہ تمہیں وعدہ دیتاہے ؟کہ جب تم مرگئے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہوگئے توتم (پھر) نکالے جاؤگے۔				
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	لِمَا تُوعَدُونَ(36)	إِنْ هِيَ إِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوتُ وَنَحْيَا
بعید ہے بعید ہے	جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	نہیں (ہے) یہ مگر	ہماری دنیا کی زندگی	ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں
بعید ہے، بعید ہے وہ جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔(اور کچھ) نہیں مگر یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں				
وَمَا نَحْنُ	بِمَبْعُوثِينَ(37)	إِنْ هُوَ إِلَّا	رَجُلٌ افْتَرَى	عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
اور نہیں ہم	پھر اٹھائے جانے والے	(کچھ) نہیں وہ مگر	ایک آدمی جس نے باندھا	اللہ پر جھوٹ
اور ہم نہیں ہیں پھر اٹھائے جانے والے۔ وہ (کچھ) نہیں مگر ایک آدمی ہے، جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے،				
وَمَا نَحْنُ لَهُ	بِمُؤْمِنِينَ(38)	قَالَ	رَبِّ انْصُرْنِي	بِمَا كَذَّبُونِ(39)
اور نہیں ہم اس پر	ایمان لانے والے	اس نے عرض کیا	میرے رب میری مدد فرما	اس پر جوانہوں نے مجھے جھٹلایا
،اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔اس نے عرض کیااے میرے رب ! اس پر میری مدد فرماکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔				
قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ	لَيُصْبِحُنَّ	نَادِمِينَ(40)	فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ
اس نے فرمایا بہت جلد	وہ ضرور رہ جائیں گے	پچھتانے والوں میں	پس انہیں آپکڑا چنگھاڑ نے	حق (وعدہ) کے مطابق
اس نے فرمایا وہ بہت جلد ضرور پچھتاتے رہ جائیں گے۔ پس انہیں چنگھاڑ نے وعدہ حق کے مطابق آپکڑا،				
فَجَعَلْنَاهُمْ	غُثَاءً	فَبُعْدًا	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ(41)
سوہم نے انہیں کردیا	خس وخاشاک	دوری (مار) ہو	اس قوم کے لیے	جوظالم (جمع) ہیں
سوہم نے انہیں خس وخاشاک کی طرح کردیا، پس ظالموں کی قوم کے لئے مار (دوری) ہو۔				
ثُمَّ أَنْشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قُرُونًا آخَرِينَ(42)	مَا تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ
پھر ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	دوسری امتیں	نہ سبقت کرتی ہے	کوئی امت
پھر ہم نے ان کے بعد اور امتیں پیدا کیں۔ کوئی امت نہ سبقت کرتی ہے،				
أَجَلَهَا	وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ(43)	ثُمَّ أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا تَتْرَى	كُلَّ مَا جَاءَ
اپنی میعاد سے	اور نہ پیچھے رہ جاتی ہے	پھر ہم نے بھیجے	رسول (جمع) پے درپے	جب بھی آیا
اپنی (مقررہ) میعاد سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہے۔ پھر ہم نے پے درپے بہت سے رسول بھیجے جب بھی آیا،				
أُمَّةً رَسُولُهَا	كَذَّبُوهُ	فَأَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ بَعْضًا	وَجَعَلْنَاهُمْ

کسی امت میں اس کا رسول	انہوں نے اسے جھٹلایا	تو ہم پیچھے لائے	ان میں سے ایک کو دوسرے کے	اور ہم نے بنادیا انہیں
کسی امت میں اس کا رسول انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم (ہلاک کرنے کے لئے) پیچھے لائے ان میں سے ایک کو دوسرے کے اور ہم نے انہیں بنایا،				
أَحَادِيثَ	فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُونَ (44)	ثُمَّ أَرْسَلْنَا	مُوسَى
افسانے	سو دوری لوگوں کے لیے	جو ایمان نہیں لائے	پھر ہم نے بھیجا	موسیٰؑ کو
افسانے (بھولی بسری باتیں) سو (اللہ کی) مار (دوری ہے) ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لائے۔ پھر ہم نے موسیٰؑ کو بھیجا،				
وَأَخَاهُ هَارُونَ	بِآيَاتِنَا	وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (45)		
اور ان کے بھائی ہارونؑ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور کھلے دلائل کے ساتھ		
اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیوں اور کھلے دلائل کے ساتھ (بھیجا)۔				

4.4۔ سورۃ المومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 46 تا 60)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا قَوْمًا	عَالِينَ (46)
فرعون کی طرف	اور اس کے سرداروں	تو انہوں نے تکبر کیا	اور وہ لوگ تھے	سرکشی کرنے والے
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگوں میں سے تھے۔				
فَقَالُوا	أَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا عَابِدُونَ (47)
پس انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لے آئیں	دو آدمیوں پر اپنے جیسے	اور ان کی قوم	ہماری بندگی کرنے والے
پس انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے (ان) دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ اور ان کی قوم (کے لوگ) ہماری خدمت کرنے والے تھے۔				
فَكَذَّبُوهُمَا	فَكَانُوا	مِنَ الْمُهْلَكِينَ (48)	وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَى الْكِتَابَ
پس انہوں نے جھٹلایا دونوں کو	تو وہ ہوگئے	ہلاک ہونے والوں میں سے	اور تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ کو کتاب
پس انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہوگئے۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی،				
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (49)	وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَأُمَّهُ	آيَةً
تاکہ وہ لوگ ہدایت پالیں	اور ہم نے بنایا	مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) کو	اور ان کی ماں کو	ایک نشانی
تاکہ وہ لوگ ہدایت پالیں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا،				
وَآوَيْنَاهُمَا	إِلَىٰ رَبْوَةٍ	ذَاتِ	قَرَارٍ	وَمَعِينٍ (50)
اور ہم نے انہیں ٹھکانا دیا	ایک بلند ٹیلہ کی طرف	(جو) تھی	ٹھہرنے کا مقام	اور جاری پانی
اور ہم نے انہیں ٹھکانا دیا ایک بلند ٹیلہ پر جو ٹھہرنے کا مقام اور جاری پانی کی (شاداب) جگہ تھی۔				

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ	كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَاعْمَلُوا صَالِحًا	إِنِّي بِمَا	تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (51)
اے رسولوں	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے	اور نیک عمل کرو	بے شک میں (اسے)	جو تم کرتے ہو جاننے والا
اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ، اور نیک عمل کرو، بے شک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں (جانتا ہوں)۔				
وَإِنَّ هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً وَاحِدَةً	وَأَنَا رَبُّكُمْ	فَاتَّقُونِ (52)
اور بے شک یہ	تمہاری امت	ایک امت واحدہ	اور میں تمہارا رب ہوں	پس تم مجھ سے ڈرو
اور بے شک یہ تمہاری امت ایک امت واحدہ ہے، اور میں تمہارا رب ہوں پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔				
فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ	بِمَا لَدَيْهِمْ	فَرِحُونَ (53)
پھر انہوں نے کاٹ لیا اپنا کام	آپس میں ٹکڑے ٹکڑے	(پھر) ہر گروہ	اس پر جو ان کے پاس	خوش (ہیں)
پھر انہوں نے آپس میں اپنا کام ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیا، (پھر) ہر گروہ والے اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں۔				
فَذَرْهُمْ	فِي غَمْرَتِهِمْ	حَتَّى حِينٍ (54)	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ
پس چھوڑ دے انہیں	ان کی غفلت میں	ایک مقررہ مدت تک	کیا وہ گمان کرتے ہیں؟	کہ جو ہم مدد کر رہے ہیں ان کی
پس انہیں ان کی غفلت میں ایک مدت مقررہ تک چھوڑ دے۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ ہم جو کچھ ان کی مدد کر رہے ہیں،				
بِهِ مِنْ مَالٍ	وَبَنِينَ (55)	نُسَارِعُ لَهُمْ	فِي الْخَيْرَاتِ	بَل لَّا يَشْعُرُونَ (56)
اس کے ساتھ مال سے	اور اولاد سے	ہم جلدی کر رہے ہیں ان کے لیے	بھلائی میں	بلکہ وہ شعور (سمجھ) نہیں رکھتے
مال اور اولاد کے ساتھ، ہم ان کے لیے بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں، (نہیں) بلکہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔				
إِنَّ الَّذِينَ هُم	مِّنْ خَشْيَةِ	رَبِّهِم	مُّشْفِقُونَ (57)	وَالَّذِينَ هُم
بے شک وہ لوگ جو	ڈر سے	اپنے رب کے	ڈرنے والے (سہمے ہوئے) ہیں	اور وہ لوگ جو
بے شک جو لوگ اپنے رب کے ڈر سے سہمے ہوئے ہیں۔ اور وہ لوگ جو،				
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُونَ (58)	وَالَّذِينَ هُم	بِرَبِّهِمْ	لَا يُشْرِكُونَ (59)
اپنے رب کی آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	اور وہ لوگ جو	اپنے رب کے ساتھ	شریک نہیں کرتے
اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔				
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ	مَا آتَوا	وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ	أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ	رَاجِعُونَ (60)

اور جو لوگ دیتے ہیں	جو وہ دیتے ہیں	اور ان کے دل ڈرتے ہیں	کہ وہ اپنے رب کی طرف	لوٹنے والے ہیں
اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ وہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔				

4.5۔سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا75)

أُولَٰئِكَ	يُسَارِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ	وَهُمْ لَهَا	سَابِقُونَ (61)
یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور وہ ان کی طرف	سبقت لے جانے والے ہیں
یہی لوگ ہیں جو بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔				
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا	إِلَّا وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا كِتَابٌ	يَنْطِقُ بِالْحَقِّ	وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (62)
اور ہم تکلیف نہیں دیتے کسی کو	مگر اس کی طاقت کے مطابق	اور ہمارے پاس ایک کتاب (رجسٹر)	وہ بتلاتا ہے ٹھیک ٹھیک	اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے (ظلم نہ ہوگا)
اور ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق، اور ہمارے پاس (اعمال کا) ایک رجسٹر ہے جو ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔				
بَلْ قُلُوبُهُمْ	فِي غَمْرَةٍ	مِنْ هَٰذَا	وَلَهُمْ أَعْمَالٌ	مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ
بلکہ ان کے دل	غفلت میں	اس سے	اور ان کے اعمال (جمع)	اس کے علاوہ
بلکہ ان کے دل اس (حقیقت) سے غفلت میں ہیں اور ان کے (پاس) اس کے علاوہ (اور بھی برے عمل ہیں)،				
هُمْ لَهَا	عَامِلُونَ (63)	حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا	مُتْرَفِيهِمْ	بِالْعَذَابِ
وہ انہیں	کرتے رہتے ہیں	یہاں تک کہ جب ہم نے پکڑا	ان کے خوشحال لوگوں کو	عذاب میں
جو وہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑا،				
إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ (64)	لَا تَجْأَرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ مِنَّا	لَا تُنْصَرُونَ (65)
اس وقت وہ فریاد کرنے لگے	تم فریاد نہ کرو	آج (کے دن)	بے شک تم ہم سے	تم مدد نہ دیئے جاؤ گے
تو اس وقت وہ فریاد کرنے لگے۔ آج (کے دن) فریاد نہ کرو تم ہماری (طرف) سے، مدد نہ دیئے جاؤ گے (مطلق مدد نہ پاؤ گے)۔				
قَدْ كَانَتْ آيَاتِي	تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُونَ (66)
البتہ تھیں میری آیتیں	پڑھی جاتی تھیں تم پر	تو تم تھے	اپنی ایڑیوں کے بل	پھر جاتے
البتہ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں، تو تم اپنی ایڑیوں کے بل (الٹے) پھر جاتے تھے۔				

مُسْتَكْبِرِينَ	بِهِۦ سَامِرًا	تَهْجُرُونَ(67)	أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ
تکبر کرتے ہوئے	اس کے ساتھ افسانہ کوئی کرتے ہوئے	بیہودہ بکواس کرتے ہوئے	کیا پس انہوں نے غور نہیں کیا؟	کلام (حق) پر
تکبر کرتے ہوئے اس کے ساتھ افسانہ گوئی کرتے بیہودہ بکواس کرتے ہوئے۔ کیا پس انہوں نے (اس) کلام (حق) پر غور نہیں کیا؟				
أَمْ جَاءَهُمْ	مَا لَمْ يَأْتِ	آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ(68)	أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ
یا ان کے پاس آیا	جو نہیں آیا	ان کے باپ دادا پہلے	یا انہوں نے نہیں پہچانا	اپنے رسول کو
یا ان کے پاس وہ آیا جو نہیں آیا تھا ان کے پہلے باپ دادا (بڑوں) کے پاس۔ یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا،				
فَهُمْ لَهُ	مُنْكِرُونَ(69)	أَمْ يَقُولُونَ	بِهِۦ جِنَّةٌ	بَلْ جَاءَهُمْ
تو وہ اس کے	منکر ہیں	یا وہ کہتے ہیں؟	اس کو دیوانگی	بلکہ وہ آیا ان کے پاس
تو اس لیے ان کے منکر ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں اس کو دیوانگی ہے؟ بلکہ وہ ان کے پاس آیا ہے،				
بِالْحَقِّ	وَأَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ كَارِهُونَ(70)	وَلَوِ اتَّبَعَ	الْحَقُّ
ساتھ حق بات کے	اور ان میں سے اکثر	حق سے نفر رکھنے والے	اور اگر پیروی کرتا	حق (اللہ)
حق بات کے ساتھ اور ان میں سے اکثر حق بات سے نفرت رکھنے والے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ پیروی کرتا،				
أَهْوَاءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ	وَمَنْ فِيهِنَّ	بَلْ أَتَيْنَاهُمْ
ان کی خواہشات کی	البتہ درہم برہم ہو جاتا	آسمان (جمع) اور زمین	اور جو ان کے درمیان	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس
ان کی خواہشات کی تو البتہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے درہم برہم ہو جاتا، بلکہ ہم ان کے پاس لائے ہیں،				
بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُعْرِضُونَ(71)	أَمْ تَسْأَلُهُمْ	خَرْجًا
ان کی نصیحت	پھر وہ اپنی نصیحت سے	رو گردانی کرنے والے ہیں	کیا تم ان سے مانگتے ہو؟	اجر
ان کی نصیحت، پھر وہ اپنی نصیحت (کی بات سے) رو گردانی کرنے والے ہیں۔ کیا تم ان سے اجر مانگتے ہو؟				
فَخَرَاجُ رَبِّكَ	خَيْرٌ وَهُوَ	خَيْرُ الرَّازِقِينَ(72)	وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ	إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(73)
تو تمہارے رب کا اجر	بہتر ہے اور وہ	بہترین روزی دہندہ ہے	اور بے شک تم انہیں بلاتے ہو	سیدھے راستہ کی طرف
تو تمہارے رب کا اجر بہتر ہے، اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک تم انہیں راہ راست کی طرف بلاتے ہو۔				
وَإِنَّ الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنَاكِبُونَ(74)

اور بے شک جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	راہ (حق) سے	البتہ ہٹے ہوئے ہیں
اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، بے شک وہ راہ حق سے ہٹے ہوئے ہیں۔				
وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ	وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ	مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا	فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ (75)
اور اگر ہم ان پر رحم کریں	اور ہم دور کر دیں ان پر	تکلیف میں اڑے رہیں	اپنی سرکشی پر	وہ بھٹکتے رہیں
اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو ان پر تکلیف ہے وہ دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں، بھٹکتے پھریں۔				

4.6۔ سورۃ المومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 76 تا 90)

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا يَتَضَرَّعُونَ (76)
اور البتہ ہم نے انہیں پکڑا	عذاب سے	پھر انہوں نے عاجزی نہ کی	اپنے رب کے سامنے	اور نہ وہ گڑگڑائے
اور البتہ ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا پھر نہ انہوں نے عاجزی کی اور نہ وہ گڑگڑائے۔				
حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ بَابًا	ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ	إِذَا هُمْ فِيهِ	مُبْلِسُونَ (77)
یہاں تک کہ جب ہم نے کھول دیئے	ان پر دروازے	سخت عذاب والے	تو اس وقت وہ اس میں	مایوس ہوئے
یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کے دروازے کھول دیئے تو اس وقت وہ اس میں مایوس ہوگئے۔				
وَهُوَ الَّذِي	أَنْشَأَ لَكُمُ	السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (78)
اور وہی (اللہ) جس نے	بنائے تمہارے لیے	کان اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت ہی کم جو تم شکر کرتے ہو
اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔				
وَهُوَ الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ (79)
اور وہی (اللہ) جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور اس کی طرف	تم جمع ہو کر جاؤ گے
اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے۔				
وَهُوَ الَّذِي	يُحْيِي وَيُمِيتُ	وَلَهُ اخْتِلَافُ	اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	أَفَلَا تَعْقِلُونَ (80)
اور وہی (اللہ) جو	زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے	اور اسی کے لیے آنا جانا	رات اور دن کا	کیا پس تم سمجھتے نہیں
اور وہی اللہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے لیے ہے رات اور دن کا آنا جانا پس کیا تم سمجھتے نہیں؟				
بَلْ قَالُوا	مِثْلَ مَا	قَالَ الْأَوَّلُونَ (81)	قَالُوا	أَئِذَا مِتْنَا
بلکہ انہوں نے کہا	ویسا ہی جیسے	پہلوں نے کہا	وہ بولے	کیا جب ہم مر گئے

بلکہ انہوں نے (وہی) کہا جیسے (ان سے) پہلے (کافر) کہتے تھے۔ وہ بولے کیا جب ہم مر جائیں گے ؟				
وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا	أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (82)	لَقَدْ وُعِدْنَا	نَحْنُ وَآبَاؤُنَا	هَذَا مِن قَبْلُ
اور ہم ہو گئے مٹی اور ہڈیاں	کیا ہم اٹھائے جائیں گے ؟	البتہ ہم سے وعدہ کیا گیا	ہم اور ہمارے باپ دادا سے	یہ اس سے قبل
اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر دوبارہ (نئے سرے سے) اٹھائے جائیں گے ؟ البتہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے قبل یہ وعدہ کیا گیا۔				
إِنْ هَذَا إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ (83)	قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ	وَمَن فِيهَا
یہ نہیں مگر (صرف)	کہانیاں (ہیں)	پہلے لوگوں کی	آپؐ فرمادیں کس کے لیے زمین؟	اور جو (کچھ) اس میں
یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپؐ فرمادیں کس کے لیے ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے ؟				
إِن كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ (84)	سَيَقُولُونَ لِلَّهِ	قُلْ أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ (85)
اگر تم	تم جانتے ہو	جلدی (ضرور) وہ کہیں گے اللہ کے لیے	آپؐ فرمادیں پس کیا؟	تم غور نہیں کرتے
اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کے لیے، آپؐ فرمادیں پس کیا تم غور نہیں کرتے ؟				
قُلْ مَن رَّبُّ	السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ (86)
آپؐ فرمادیں کون رب ہے	سات آسمانوں کا	اور رب ہے	عرش	عظیم کا
آپؐ فرمادیں کون سات آسمانوں کا اور عرش عظیم کا رب ہے ؟				
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ	قُلْ أَفَلَا	تَتَّقُونَ (87)	قُلْ مَن بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
جلدی (ضرور) وہ کہیں گے اللہ کا	آپؐ فرمادیں کیا نہیں ؟	تم ڈرتے	آپؐ فرمادیں کس کے ہاتھ میں؟	بادشاہت (اختیار) ہر چیز کا
وہ ضرور کہیں گے (یہ سب) اللہ کا ہے، آپؐ فرمادیں کیا پس تم نہیں ڈرتے ؟ آپؐ فرمادیں کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز کا اختیار ؟				
وَهُوَ يُجِيرُ	وَلَا يُجَارُ	عَلَيْهِ	إِن كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ (88)
اور وہ پناہ دیتا ہے	اور پناہ نہیں دیا جاتا	اس کے خلاف	اگر تم	جانتے ہو
اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف (کوئی) پناہ نہیں دیا جاتا اگر تم جانتے ہو۔				
سَيَقُولُونَ لِلَّهِ	قُلْ فَأَنَّىٰ	تُسْحَرُونَ (89)	بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ	وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (90)
جلدی (ضرور) وہ کہیں گے اللہ کے لیے	آپؐ فرمادیں پھر کہاں سے؟	تم جادو میں پھنس گئے ہو	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس سچی بات	اور بے شک وہ البتہ جھوٹے ہیں

وہ ضرور کہیں گے (ہر اختیار) اللہ کے لیے۔ آپؐ فرمادیں پھر تم کہاں سے جادو میں پھنس گئے ہو؟ بلکہ ہم ان کے پاس سچی بات لائے ہیں اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

4.7۔ سورۃ المومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 91 تا 105)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ	مِنْ وَلَدٍ	وَمَا كَانَ مَعَهُ	مِنْ إِلٰهٍ	إِذًا لَّذَهَبَ
نہیں بنایا اللہ نے	کسی کو بیٹا	اور نہیں ہے اس کے ساتھ	کوئی اور معبود	اس صورت میں لے جاتا
اللہ نے کسی کو (اپنا) بیٹا نہیں بنایا اور اس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں اس صورت میں لے جاتا،				
كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ	وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	سُبْحَانَ اللّٰهِ	عَمَّا يَصِفُونَ (91)
ہر معبود جو اس نے پیدا کیا	اور چڑھائی کرتا ان کا ایک	دوسرے پر	پاک ہے اللہ	اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں
ہر معبود جو اس نے پیدا کیا ہوتا اور ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، پاک ہے اللہ ان (باتوں) جو وہ بیان کرتے ہیں۔				
عَالِمِ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَتَعَالٰى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ (92)
جاننے والا پوشیدہ (کا)	اور آشکارا (کا)	پس برتر	اس سے جو	وہ شریک سمجھتے ہیں
وہ پوشیدہ اور آشکارا کا جاننے والا ہے، پس برتر ہے (وہ رب ہر) اس سے جس کو وہ شریک سمجھتے ہیں۔				
قُلْ رَبِّ	إِمَّا تُرِيَنِّي	مَا يُوعَدُونَ (93)	رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي	فِي الْقَوْمِ
آپؐ فرمادیں اے میرے رب	اگر تو مجھے دکھادے	جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اے میرے رب پس تو مجھے نہ کرنا	قوم میں
آپؐ فرمادیں اے میرے رب اگر تو مجھے دکھادے جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اے میرے رب تو مجھے (شامل) نہ کرنا ان لوگوں میں،				
الظَّالِمِينَ (94)	وَإِنَّا عَلٰى أَنْ	نُرِيَكَ	مَا نَعِدُهُمْ	لَقَادِرُونَ (95)
ظالم لوگ	اور بے شک ہم پر ہے کہ	ہم تمہیں دکھادیں	جو ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے	البتہ قادر ہیں
جو ظلم کرنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں تمہیں دکھادیں۔				
ادْفَعْ بِالَّتِي	هِيَ أَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ	نَحْنُ أَعْلَمُ	بِمَا يَصِفُونَ (96)
دفع کرو اس سے	جو سب سے اچھی بھلائی	برائی (کو)	ہم خوب جانتے ہیں	اس کو جو وہ بیان کرتے ہیں
سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دفع کرو، ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں				
وَقُلْ رَبِّ	أَعُوذُ	بِكَ	مِنْ هَمَزَاتِ	الشَّيَاطِينِ (97)

اور آپؐ فرمادیں اے میرے رب	میں پناہ چاہتا ہوں	تیری	وسوسوں سے	شیاطین کے
اور آپؐ فرمادیں، اے میرے رب ! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔				
وَأَعُوذُبِكَ	رَبِّ	أَنْ يَحْضُرُونِ(98)	حَتَّىٰٓ إِذَا جَاءَ	أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری	اے میری رب	کہ وہ آئیں میرے پاس	یہاں تک کہ جب آئے	ان میں کسی کو موت
اور اے میرے رب ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (وہ غفلت میں رہتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آئے،				
قَالَ	رَبِّ ارْجِعُونِ(99)	لَعَلِّيٓ أَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيمَا تَرَكْتُ
کہتا ہے	اے میرے رب مجھے واپس بھیج دے	شاید میں کام کرلوں	کوئی اچھا کام	میں اس میں چھوڑ آیا ہوں
تو کہتا ہے اے میرے رب ! مجھے (پھر دنیا میں) واپس بھیج دے۔ شاید میں اس میں کوئی اچھا کام کرلوں جو چھوڑ آیا ہوں،				
كَلَّآ إِنَّهَا كَلِمَةٌ	هُوَ قَائِلُهَا	وَمِن وَرَآئِهِم	بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ	يُبْعَثُونَ(100)
ہر گز نہیں یہ تو ایک بات	وہ کہہ رہا ہے	اور ان کے آگے	ایک برزخ اس دن تک	وہ اٹھائے جائیں گے
ہر گز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے اور ان کے آگے ایک برزخ (آڑ) ہے جس دن (قیامت) تک کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔				
فَإِذَا نُفِخَ	فِي الصُّورِ	فَلَآ أَنسَابَ بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَلَا يَتَسَآءَلُونَ(101)
پھر جب پھونکا جائے گا	صور میں	تو نہ رشتے ان کے درمیان ہونگے	اس دن	اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے
پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ رشتے رہیں گے اور نہ کوئی ایک دوسرے کو پوچھے گا؟				
فَمَن ثَقُلَتْ	مَوَازِينُهُۥ	فَأُولَٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ(102)
پس جس کا بھاری ہوا	اس کا تول (پلہ)	پس وہ لوگ	وہ	فلاح پانے والے
پس جس (کے اعمال) کا پلہ بھاری ہوا پس وہی لوگ فلاح (نجات) پانے والے ہوں گے۔				
وَمَنْ خَفَّتْ	مَوَازِينُهُۥ	فَأُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ	خَسِرُوٓا أَنفُسَهُمْ	فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ(103)
اور جس کا ہلکا ہوا	اس کا تول (پلہ)	تو وہی لوگ جنہوں نے	خسارہ میں ڈالا اپنی جانیں	جہنم میں ہمیشہ رہیں گے
اور جس (کے اعمال) کا پلہ ہلکا ہوا تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا، وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے				
تَلْفَحُ	وُجُوهَهُمُ النَّارُ	وَهُمْ	فِيهَا	كَٰلِحُونَ(104)
جھلس دے گی	ان کے چہرے آگ	اور وہ	اس میں	تیوری چڑھائے ہوئے
آگ ان کے چہرے جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔				

أَلَمْ تَكُنْ	آيَاتِي	تُتْلَى عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ بِهَا	تُكَذِّبُونَ(105)
کیانہ تھیں؟	میری آیتیں	پڑھی جاتیں تم پر	پس تم تھے انہیں	تم جھٹلاتے تھے
کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی (سنائی جاتی) تھیں؟ پس تم انہیں جھٹلاتے تھے۔				

4.8۔سورۃالمومنون کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر106تا118)

قَالُوا رَبَّنَا	غَلَبَتْ عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا قَوْمًا	ضَالِّينَ(106)
وہ کہیں گے اے ہمارے رب	غالب آگئی ہم پر	ہماری بدبختی	اور ہم لوگ تھے	راستہ سے بھٹکے ہوئے
وہ کہیں گے اے ہمارے رب، ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی، اور ہم راستے سے بھٹکے ہوئے لوگ تھے۔				
رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَإِنْ عُدْنَا	فَإِنَّا ظَالِمُونَ(107)
اے ہمارے رب	ہمیں نکال لے	اس سے	پھر اگر دوبارہ کیا ہم نے	تو بے شک ہم ظالم ہیں
اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال لے پھر اگر ہم نے دوبارہ (وہی) کیا تو بے شک ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔				
قَالَ اخْسَئُوا	فِيهَا	وَلَا تُكَلِّمُونِ(108)	إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ	مِنْ عِبَادِي
فرمائے گا پھٹکارے ہوئے پڑے رہو	اس میں	اور کلام نہ کرو مجھ سے	بے شک وہ تھا ایک گروہ	میرے بندوں کا
فرمائے گا پھٹکارے ہوئے اس میں پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو۔ بے شک ہمارے بندوں کا ایک گروہ تھا،				
يَقُولُونَ	رَبَّنَا آمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	وَأَنْتَ خَيْرُ	الرَّاحِمِينَ(109)
وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب ہم ایمان لائے	سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما	اور تو ہے بہترین	رحم کرنے والا ہے
وہ کہتے تھے اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔				
فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتَّى أَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِي	وَكُنْتُمْ
پس تم نے انہیں بنالیا	ٹھٹھا (مذاق)	یہاں تک کہ انہوں نے بھلادیا تمہیں	میری یاد سے	اور تم تھے
پس تم نے انہیں ٹھٹھا (مذاق) بنالیا، یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھلادی اور تم تھے،				
مِنْهُمْ	تَضْحَكُونَ(110)	إِنِّي جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا صَبَرُوا

ان سے	ہنسی کیا کرتے تھے	بے شک میں نے انہیں جزادی	آج	اس کے بدلے انہوں نے صبر کیا
ان سے ہنسی کیا کرتے۔ بے شک میں نے آج انہیں جزادی اس کے بدلے کہ انہوں نے صبر کیا،				
أَنَّهُمْ	هُمُ الْفَائِزُونَ(111)	قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ	فِي الْأَرْضِ	عَدَدَ سِنِينَ(112)
بے شک وہ	وہی مراد کو پہنچنے والے	فرمائے گا کتنی مدت رہے تم	زمین (دنیا) میں	سالوں کے شمار (حساب) سے
بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تم دنیا میں سالوں کے حساب سے کتنی مدت رہے؟				
قَالُوا لَبِثْنَا	يَوْمًا	أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	فَاسْأَلِ	الْعَادِّينَ(113)
وہ کہیں گے ہم رہے	ایک دن	یا ایک دن کا کچھ حصہ	پس پوچھ لے	شمار کرنے والوں سے
وہ کہیں گے ہم ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ رہے، پس شمار کرنے والوں سے پوچھ لے۔				
قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ	إِلَّا قَلِيلًا	لَوْ أَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ(114)
فرمائے گا نہیں تم رہے	مگر (صرف) تھوڑا	کاش کہ تم	تم ہوتے	جانتے ہوئے
(اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تم صرف تھوڑا عرصہ رہے کاش! تم (یہ حقیقت دنیا میں) جانتے ہوتے۔				
أَفَحَسِبْتُمْ	أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ	عَبَثًا	وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا	لَا تُرْجَعُونَ(115)
کیا تم خیال کرتے ہو؟	کہ ہم نے تمہیں پیدا کیا	عبث (بے کار)	اور یہ کہ تم ہماری طرف	نہیں لوٹائے جاؤ گے
کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا؟ اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔				
فَتَعَالَى اللَّهُ	الْمَلِكُ الْحَقُّ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ	الْكَرِيمِ (116)
پس بلند تر ہے اللہ	حقیقی بادشاہ ہے	نہیں کوئی معبود اس کے سوا	مالک عرش ہے	عزت والا ہے
پس اللہ بلند تر ہے حقیقی بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) عزت والا عرش کا مالک ہے۔				
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ	إِلَهًا آخَرَ	لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ	فَإِنَّمَا حِسَابُهُ	عِنْدَ رَبِّهِ
اور جو پکارے اللہ کے ساتھ	کوئی اور معبود	نہیں کوئی سند اس کے پاس اس کے لیے	سو، تحقیق اس کا حساب	اس کے رب کے پاس
اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لیے کوئی سند نہیں سو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے،				
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ	الْكَافِرُونَ(117)	وَقُلْ	رَبِّ اغْفِرْ	وَارْحَمْ
بے شک فلاح (کامیابی) نہیں پائیں گے	کافر (جمع)	اور آپؐ کہیں	اے میرے رب بخش دے	اور رحم فرما

بے شک کامیابی نہیں پائیں گے کافر۔ اور آپؐ کہیں، اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما				
وَأَنْتَ خَيْرُ	الرَّاحِمِينَ(118)			
اور تو بہترین	رحم کرنے والا ہے			
اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے				

5۔ خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ (12) ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ (13) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (14) ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ (15) ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (16) وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ (17) وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ (18) فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (19) وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ (20)

2۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (22) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (23) فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ (24) إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّى حِينٍ (25) قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (26) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ (27)

3۔ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ (31) فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (32) وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ (33) وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ (34) أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ (35) هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ (36) إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ (37) إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ (38)

4۔ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ (42) مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ (43) ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَى كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ (44) ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ (45) إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (46) فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ (47) فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ (48)

5- أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ (61) وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (62) بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ (63) حَتَّى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ (64) لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ (65) قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ (66) مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ (67) أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ (68)

6- أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (72) وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (73) وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ (74) وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (75) وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ (76) حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (77) وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (78) وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (79) وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (80)

7- لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (83) قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (84) سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (85) قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (86) سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (87) قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (88) سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ (89) بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (90)

8- قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ (93) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (94) وَإِنَّا عَلَى أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ (95) ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ (96) وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ (97) وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ (98) حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ (99) لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (100)

9- فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (102) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (103) تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ (104) أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (105) قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ (106) رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ (107)

10- رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ (107) قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ (108) إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (109) فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّى أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ (110) إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ (111) قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ (112) قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ (113) قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (114)

یونٹ نمبر 5

ترجمۃ القرآن۔ IV

سورۃ النور (آیت نمبر 01 تا 64) اور سورۃ الفرقان (آیت نمبر 01 تا 77)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال
نظر ثانی: ڈاکٹر ثناءاللہ حسین

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

5. سورۃالنور(آیت نمبر01تا64)اور سورۃالفرقان(آیت نمبر01تا77) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

5.1. سورۃالنور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا16)

5.2. سورۃالنور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر17تا32)

5.3. سورۃالنور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر33تا48)

5.4. سورۃالنور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 49تا64)

5.5. سورۃالفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا19)

5.6. سورۃالفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر20تا38)

5.7. سورۃالفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر39تا57)

5.8. سورۃالفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر58تا77)

6۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ نمبر 5 میں آپ سورۃ النور کی (آیت نمبر 01 تا 64) اور سورۃ الفرقان (آیت نمبر 01 تا 77) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ النور اور سورۃ الفرقان کی آیات کو آٹھ اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 16 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

ان شاء اللہ یونٹ نمبر 5 کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ یقیناً حسب ذیل مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر5۔ سورۃالنور(آیت نمبر01تا64)اور سورۃالفرقان (آیت نمبر01تا77)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

5.1۔سورۃالنور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا16)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
سُورَةٌ أَنۡزَلۡنَاهَا	وَفَرَضۡنَاهَا	وَأَنۡزَلۡنَا فِيهَا	آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ(1)
ایک سورۃ جو ہم نے نازل کی	اور لازم کیا اس کو	اور ہم نے نازل کیں اس میں	واضح آیتیں	تاکہ تم یاد رکھو
یہ ایک سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی، اور اس (کے احکام) کو لازم کیا، اور ہم نے اس میں واضح آیتیں نازل کیں، تاکہ تم یاد رکھو (دھیان دو)۔				
الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي	فَاجۡلِدُوا	كُلَّ وَاحِدٍ	مِنۡهُمَا	مِئَةَ جَلۡدَةٍ
بدکار عورت اور بدکار مرد	تو تم کوڑے مارو	ہر ایک کو	ان دونوں میں سے	سو کوڑے
بدکار عورت اور بدکار مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو،				
وَلَا تَأۡخُذۡكُمۡ	بِهِمَا رَأۡفَةٌ	فِي دِينِ اللّٰهِ	إِنۡ كُنۡتُمۡ	تُؤۡمِنُونَ بِاللّٰهِ
اور نہ پکڑو (نہ کھاؤ)	ان پر مہربانی (ترس)	اللہ کے حکم میں	اگر تم ہو	ایمان رکھتے اللہ پر
اور ان پر ترس نہ کھاؤ، اللہ کا حکم (چلانے/پورا کرنے) میں، اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو،				
وَالۡيَوۡمِ الۡآخِرِ	وَلۡيَشۡهَدۡ	عَذَابَهُمَا	طَائِفَةٌ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِينَ(2)
اور یوم آخرت	اور چاہیے کہ موجود ہو	ان کی سزا (کے وقت)	ایک جماعت	مومنوں میں سے
اور یوم آخرت پر اور چاہیے کہ ان کی سزا (کے وقت) مسلمانوں کی ایک جماعت حاضر ہو۔				
الزَّانِي	لَا يَنۡكِحُ	إِلَّا زَانِيَةً	أَوۡ مُشۡرِكَةً	وَالزَّانِيَةُ
بدکار مرد	نکاح نہیں کرتا	سوائے بدکار عورت کے	یا مشرکہ سے	اور بدکار عورت
بدکار مرد بدکار عورت یا مشرکہ کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت (بھی)،				
لَا يَنۡكِحُهَا	إِلَّا زَانٍ	أَوۡ مُشۡرِكٌ	وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ	عَلَى الۡمُؤۡمِنِينَ(3)
نکاح نہیں کرتی	سوائے بدکار مرد کے	یا شرک کرنے والا مرد	اور حرام کیا گیا یہ	مومنوں پر
بدکار یا شرک کرنے والے مرد کے سوا (کسی سے) نکاح نہیں کرتی، اور یہ (ایسا نکاح) مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔				
وَالَّذِينَ يَرۡمُونَ	الۡمُحۡصَنَاتِ	ثُمَّ لَمۡ يَأۡتُوا	بِأَرۡبَعَةِ شُهَدَاءَ	فَاجۡلِدُوهُمۡ

اور جو لوگ تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں پر	پھر وہ نہ لائیں	چار گواہ	تو تم انہیں کوڑے مارو
اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر وہ (اس پر) چار گواہ نہ لائیں تو تم انہیں مارو،				
ثَمَانِينَ جَلْدَةً	وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ	شَهَادَةً أَبَدًا	وَأُولَئِكَ هُمُ	الْفَاسِقُونَ (4)
اسی کوڑے	اور تم نہ قبول کرو ان کی	گواہی کبھی (بھی)	یہی لوگ وہ	نافرمان
اسی کوڑے، اور تم کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو، یہی لوگ نافرمان ہیں۔				
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ	وَأَصْلَحُوا	فَإِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ رَحِيمٌ (5)
مگر جن لوگوں نے توبہ کرلی	اس کے بعد	اور انہوں نے اصلاح کرلی	تو بے شک اللہ	بخشنے والا نہایت مہربان ہے
مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور انہوں نے اصلاح کرلی، تو بے شک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔				
وَالَّذِينَ يَرْمُونَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ يَكُنْ	لَهُمْ شُهَدَاءُ	إِلَّا أَنْفُسُهُمْ
اور جو لوگ تہمت لگائیں	اپنی بیویوں پر	اور نہ ہوں	ان کے گواہ	سوائے ان کی جانیں (خود)
اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں،				
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ	أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ الصَّادِقِينَ (6)
پس گواہی ان میں سے ایک	چار گواہیاں	اللہ کی قسم (کھا کر)	کہ وہ بے شک ہے	سچ بولنے والوں میں
تو ان میں سے ہر ایک کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ سچ بولنے والوں میں سے ہے (سچا ہے)۔				
وَالْخَامِسَةُ	أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ	عَلَيْهِ	إِنْ كَانَ	مِنَ الْكَاذِبِينَ (7)
اور پانچویں (بار)	یہ کہ اللہ کی لعنت ہو	اس پر	اگر وہ ہے	جھوٹ بولنے والوں میں سے
اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔				
وَيَدْرَأُ	عَنْهَا الْعَذَابَ	أَنْ تَشْهَدَ	أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ	بِاللَّهِ
اور ٹل جائے گی	اس عورت سے سزا	اگر گواہی دے	چار بار گواہی	اللہ کی قسم (کھا کر)
اور اس عورت سے ٹل جائے گی سزا اگر وہ چار بار اللہ کی قسم کے ساتھ گواہی دے،				
إِنَّهُ	لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (8)	وَالْخَامِسَةَ	أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ	عَلَيْهَا
کہ وہ (ہے)	البتہ جھوٹوں میں سے	اور پانچویں (بار)	اللہ کا غضب (ہو)	اس پر
کہ وہ (مرد) البتہ جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اس عورت (مجھ پر) پر اللہ کا غضب ہو،				
إِنْ كَانَ	مِنَ الصَّادِقِينَ (9)	وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ
اگر وہ ہے	سچے لوگوں میں سے	اور اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا	تم پر	اور اس کی رحمت
اگر وہ سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو یہ مشکل حل نہ ہوتی)،				

وَأَنَّ اللَّهَ	تَوَّابٌ حَكِيمٌ (10)	إِنَّ الَّذِينَ	جَاءُوا بِالْإِفْكِ	عُصْبَةٌ مِنْكُمْ
اور یہ کہ اللہ	توبہ قبول کرنے والا حکمت والا	بے شک جو لوگ	بڑا بہتان لائے	ایک جماعت تم میں سے
اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔ بے شک جو لوگ بڑا بہتان لائے تم (ہی) میں سے ایک جماعت ہیں،				
لَا تَحْسَبُوهُ	شَرًّا لَكُمْ	بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِنْهُمْ
تم اسے گمان نہ کرو	اپنے لیے برا	بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے لیے	ہر ایک آدمی کے لیے	ان میں سے
تم اسے اپنے لیے برا گمان نہ کرو بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے، ان میں سے ہر آدمی کے لیے،				
مَا اكْتَسَبَ	مِنَ الْإِثْمِ	وَالَّذِي تَوَلَّى	كِبْرَهُ مِنْهُمْ	لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (11)
جو اس نے کمایا (کیا)	گناہ سے	اور وہ جس نے اٹھایا	اس کا بڑا حصہ ان میں سے	اس کے لیے بڑا عذاب ہے
جتنا اس نے کیا (اتنا) گناہ ہے، اور جس نے اس کا بڑا (طوفان) اٹھایا اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔				
لَوْلَا إِذْ	سَمِعْتُمُوهُ	ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ	وَالْمُؤْمِنَاتُ	بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا
کیوں نہ (ایسا ہوا) جب	تم نے وہ سنا	گمان کیا مومن مردوں	اور مومن عورتوں	(اپنوں کے) بارہ میں نیک
جب تم نے وہ (بہتان) سنا تو کیوں نہ گمان کیا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنوں کے بارے میں (گمانِ) نیک،				
وَقَالُوا هَذَا	إِفْكٌ مُبِينٌ (12)	لَوْلَا جَاءُوا	عَلَيْهِ	بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ
اور انہوں نے کہا یہ	صریح بہتان	کیوں نہ وہ لائے	اس پر	چار گواہ
اور انہوں نے (کیوں نہ) کہا یہ صریح بہتان ہے۔ وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے،				
فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا	بِالشُّهَدَاءِ	فَأُولَئِكَ	عِنْدَ اللَّهِ	هُمُ الْكَاذِبُونَ (13)
پس جب وہ نہ لائے	گواہ	تو وہی لوگ ہیں	اللہ کے نزدیک	وہی جھوٹے ہیں
پس جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔				
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ	فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِي مَا
اور اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا	تم پر اور اس کی رحمت	دنیا اور آخرت میں	ضرور تم پر پڑتا	اس میں جو
اور اگر تم پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم پر ضرور پڑتا،				
أَفَضْتُمْ فِيهِ	عَذَابٌ عَظِيمٌ (14)	إِذْ تَلَقَّوْنَهُ	بِأَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُولُونَ
تم پڑے اس میں	بڑا عذاب	جب تم لاتے تھے اسے	اپنی زبانوں پر	اور تم کہتے تھے
جس (شغل میں) تم پڑے تھے (اس کے سبب) بڑا عذاب۔ جب تم (ایک دوسرے سے سن کر) اسے اپنی زبان پر لاتے تھے اور تم کہتے تھے،				
بِأَفْوَاهِكُمْ	مَا لَيْسَ لَكُمْ	بِهِ عِلْمٌ	وَتَحْسَبُونَهُ	هَيِّنًا

اپنے منہ سے	جو تمہیں نہیں تھا	اس کا کوئی علم	اور تم اسے گمان کرتے تھے	ہلکی (سی) بات
اپنے منہ سے (وہ باتیں) جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا، اور تم اسے ہلکی بات گمان کرتے تھے،				
وَهُوَ عِندَ اللَّهِ	عَظِيمٌ (15)	وَلَوْلَا	إِذْ سَمِعْتُمُوهُ	قُلْتُم مَا
حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک	بہت بڑی (بات) ہے	اور کیوں نہ (کہا)	جب تم نے وہ سنا	تم نے کہا نہیں
حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔ اور جب تم نہ وہ سنا کیوں نہ کہا؟				
يَكُونُ لَنَا	أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا	سُبْحَانَكَ هَٰذَا	بُهْتَانٌ عَظِيمٌ (16)	
ہمارے لیے ہے	کہ ہم کہیں ایسی بات	تو پاک ہے یہ	(بہت) بڑا بہتان ہے	
کہ ہمارے لیے (زیبا) نہیں ہے کہ ہم ایسی بات کہیں (اے اللہ) تو پاک ہے، یہ (بہت) بڑا بہتان ہے۔				

5.2۔ سورۃ النور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 17 تا 32)

يَعِظُكُمُ اللَّهُ	أَن تَعُودُوا	لِمِثْلِهِ أَبَدًا	إِن كُنتُم	مُّؤْمِنِينَ (17)
اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے	کہ تم پھر کرو	ایسا کام کبھی بھی	اگر تم ہو	ایمان والے
اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے، (مبادا) ایسا کام پھر کبھی کرو، اگر تم ایمان والے ہو۔				
وَيُبَيِّنُ اللَّهُ	لَكُمُ الْآيَاتِ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ (18)
اور اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے آیتیں	اور اللہ	بڑا جاننے والا ہے	حکمت والا ہے
اور اللہ تمہارے لیے احکام (صاف صاف) بیان کرتا ہے، اور اللہ بڑا جاننے والا، حکمت والا ہے۔				
إِنَّ الَّذِينَ	يُحِبُّونَ	أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِينَ آمَنُوا	لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
بے شک جو لوگ	پسند کرتے ہیں	کہ پھیلے بے حیائی	ایمان والوں میں	ان کے لیے عذاب دردناک
بے شک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کے لیے دردناک عذاب ہے،				
فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَاللَّهُ يَعْلَمُ	وَأَنتُمْ	لَا تَعْلَمُونَ (19)
دنیا میں	اور آخرت میں	اور اللہ جانتا ہے	اور تم	تم نہیں جانتے
دنیا اور آخرت میں، اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔				
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	وَأَنَّ اللَّهَ	رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (20)
اور اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور یہ کہ اللہ	شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہو جاتا) اور یہ کہ اللہ شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔				

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَتَّبِعُوا	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ	وَمَنْ يَتَّبِعْ	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
اے لوگوں جو ایمان لائے	تم نہ پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور جو پیروی کرتا ہے	شیطان کے قدموں کی
اے مومنو! تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے،				
فَإِنَّهُ يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ	وَالْمُنكَرِ	وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
تو بے شک وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا	اور بری بات کا	اور اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا	تم پر
تو وہ (شیطان) بے حیائی اور بری بات کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل،				
وَرَحْمَتُهُ	مَا زَكَا مِنكُم	مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا	وَلَٰكِنَّ اللَّهَ	يُزَكِّي
اور اس کی رحمت	نہ پاک ہوتا تم سے	کوئی آدمی کبھی بھی	اور لیکن اللہ	پاک کرتا ہے
اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی آدمی کبھی بھی پاک نہ ہوتا، اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے،				
مَن يَشَاءُ	وَاللَّهُ سَمِيعٌ	عَلِيمٌ (21)	وَلَا يَأْتَلِ	أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ
جسے وہ چاہتا ہے	اللہ سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ قسم کھائیں	فضیلت والے تم میں سے
جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے فضیلت والے قسم نہ کھائیں،				
وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا	أُولِي الْقُرْبَىٰ	وَالْمَسَاكِينَ	وَالْمُهَاجِرِينَ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
اور وسعت والے کہ وہ (نہ) دیں گے	قرابت داروں کو	اور مسکینوں	اور ہجرت کرنیوالوں کو	اللہ کی راہ میں
اور (مال میں) وسعت والے کہ وہ قرابت داروں کو، مسکینوں کو، اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے،				
وَلْيَعْفُوا	وَلْيَصْفَحُوا	أَلَا تُحِبُّونَ	أَن يَغْفِرَ اللَّهُ	لَكُمْ
اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں	اور وہ درگزر کریں	کیا تم نہیں چاہتے؟	کہ اللہ بخش دے	تمہیں
اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں، اور درگزر کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟				
وَاللَّهُ غَفُورٌ	رَحِيمٌ (22)	إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ	الْمُحْصَنَاتِ	الْغَافِلَاتِ
اور اللہ بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	بے شک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں	پاکدامن (جمع)	بھولی بھالی انجان
اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ بے شک جو لوگ پاکدامن، انجان مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں،				
الْمُؤْمِنَاتِ	لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيمٌ (23)
مومن عورتوں	لعنت ہے ان پر دنیا میں	اور آخرت	اور ان کے لیے	بڑا عذاب ہے
ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔				

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ	أَلْسِنَتُهُمْ	وَأَيْدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ	بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (24)
جس دن گواہی دیں گی ان پر (خلاف)	ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	اس کی جو وہ (عمل کیا) کرتے تھے
جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف گواہی دیں گے اس کی جو وہ (عمل کیا) کرتے تھے۔				
يَوْمَئِذٍ	يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ	دِينَهُمُ الْحَقَّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ اللَّهَ
اس دن	اللہ انہیں پورا دے گا	ان کا بدلہ (ٹھیک ٹھیک)	اور وہ جان لیں گے	کہ اللہ
اس دن اللہ انہیں ان کی سزا ٹھیک ٹھیک پوری دے گا، اور جان لیں گے کہ اللہ ہی،				
هُوَ الْحَقُّ	الْمُبِينُ (25)	الْخَبِيثَاتُ	لِلْخَبِيثِينَ	وَالْخَبِيثُونَ
وہی برحق	ظاہر کرنے والا	ناپاک (گندی) عورتیں	گندے مردوں کے لیے	اور گندے مرد
برحق ہے (حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے ہیں اور گندے مرد،				
لِلْخَبِيثَاتِ	وَالطَّيِّبَاتُ	لِلطَّيِّبِينَ	وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ
گندی عورتوں کے لیے	اور پاک عورتیں	پاک مردوں کے لیے	اور پاک مرد (جمع)	پاک عورتوں کے لیے
گندی عورتوں کے لیے ہیں، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں، اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں،				
أُولَئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا يَقُولُونَ	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (26)
یہ لوگ	مبرا ہیں	اس سے جو وہ کہتے ہیں	ان کے لیے مغفرت	اور روزی (ہے) عزت کی
، یہ لوگ اس سے مبرا (بری) ہیں جو وہ کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔				
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا	غَيْرَ بُيُوتِكُمْ	حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا	وَتُسَلِّمُوا
اے لوگوں جو ایمان لائے	تم نہ داخل ہو گھروں میں	اپنے گھروں کے سوا	یہاں تک کہ تم اجازت لے لو	اور تم سلام کر لو
اے مومنو! تم اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں داخل نہ ہو، یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور سلام کر لو،				
عَلَى أَهْلِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُونَ (27)
ان کے رہنے والے کو	یہ	تمہارے لیے بہتر ہے	تاکہ تم	تم نصیحت پکڑو
ان کے رہنے والوں کو یہ تمہارے لیے بہتر، تاکہ تم نصیحت پکڑو۔				
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا	فِيهَا أَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوهَا	حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ	وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ
پھر اگر تم نہ پاؤ	اس (گھر) میں کسی کو	تو تم نہ داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے	اور اگر تمہیں کہا جائے
پھر اگر اس (گھر) میں تم کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے،				

ارْجِعُوا	فَارْجِعُوا	هُوَ أَزْكَى لَكُمْ	وَاللَّهُ بِمَا	تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (28)
تم لوٹ جاؤ	تو تم لوٹ جایا کرو	یہی زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے	اور اللہ وہ جو	تم کرتے ہو جاننے والا ہے
کہ لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جایا کرو، یہی تمہارے لیے زیادہ ستھرا ہے، اور جو تم کرتے ہو اللہ جاننے والا ہے۔				
لَيْسَ عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا	غَيْرَ مَسْكُونَةٍ	فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ
نہیں تم پر	کوئی گناہ	اگر تم داخل ہو ان گھروں میں	جہاں کسی کی سکونت نہیں	جن میں کوئی چیز ہو تمہاری
تم پر (اس میں) کوئی گناہ نہیں اگر تم ان گھروں میں داخل ہو جن میں کسی کی سکونت (رہائش) نہیں، جس میں تمہاری کوئی چیز ہو،				
وَاللَّهُ يَعْلَمُ	مَا تُبْدُونَ	وَمَا تَكْتُمُونَ (29)	قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ	يَغُضُّوا
اور اللہ جانتا ہے	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو تم چھپاتے ہو	آپؐ فرمادیں مومن مردوں کو	وہ نیچی رکھیں
اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپؐ فرمادیں مومن مردوں کو کہ وہ نیچی رکھیں،				
مِنْ أَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوا	فُرُوجَهُمْ	ذَلِكَ	أَزْكَى لَهُمْ
اپنی نگاہوں کو	اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ	زیادہ ستھرا ہے ان کے لیے
اپنی نگاہیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ ستھرا (پاکیزہ) ہے،				
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ	بِمَا يَصْنَعُونَ (30)	وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ أَبْصَارِهِنَّ
بے شک اللہ باخبر ہے	اس سے جو وہ کرتے ہیں	اور آپؐ فرمادیں مومن عورتوں کو	وہ نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں
بے شک اللہ اس سے باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور آپؐ فرمادیں مومن عورتوں کو کہ وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں،				
وَيَحْفَظْنَ	فُرُوجَهُنَّ	وَلَا يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ	إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
اور وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور وہ ظاہر نہ کریں	اپنی زینت	مگر جو اس میں سے ظاہر ہوا
اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مقامات) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہوا (جس کا ظاہر ہونا ناگزیر ہے)،				
وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلَى جُيُوبِهِنَّ	وَلَا يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ
اور ڈالے رہیں	اپنی اوڑھنیاں	اپنے سینوں (گریبان) پر	اور وہ ظاہر نہ کریں	اپنی زینت کو
اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت (کے مقام) ظاہر نہ کریں،				
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ	أَوْ آبَائِهِنَّ	أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ أَبْنَائِهِنَّ	أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ
سوائے اپنے خاوندوں پر	یا اپنے باپ (جمع) پر	یا اپنے شوہروں کے باپ	یا اپنے بیٹے	یا اپنے شوہروں کے بیٹے

مگر اپنے خاوندوں پر، یا اپنے باپ، یا اپنے خسر، یا اپنے بیٹوں، یا اپنے شوہر کے بیٹوں،				
أَوْ إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ	أَوْ نِسَائِهِنَّ	أَوْ مَا مَلَكَتْ
یا اپنے بھائیوں پر	یا اپنے بھائی کے بیٹے (بھتیجے)	یا اپنی بہنوں کے بیٹے (بھانجے)	یا اپنی (مسلمان) عورتوں	یا جن کے مالک ہوئے
یا اپنے بھائیوں پر، یا اپنے بھتیجوں پر، یا اپنے بھانجوں، یا اپنی مسلمان عورتوں، یا جن کے مالک ہوئے،				
أَيْمَانُهُنَّ	أَوِ التَّابِعِينَ	غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ
ان کے دائیں ہاتھ (کنیزیں)	یا خدمتگار مرد	نہ غرض رکھنے والے	مرد سے	یا لڑکے وہ جو کہ
ان کے دائیں ہاتھ (اپنی کنیزوں) یا وہ خدمت گار مرد جو (عورتوں سے) غرض نہ رکھنے والے ہوں، یا وہ لڑکے،				
لَمْ يَظْهَرُوا	عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ	وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ	مِنْ زِينَتِهِنَّ
وہ واقف نہیں ہوئے	عورتوں کے پردے پر	اور وہ نہ ماریں اپنے پاؤں	کہ جان (پہچان) لیا جائے جو چھپائے ہوئے ہیں	اپنی زینت سے
جو ابھی واقف نہیں عورتوں کے پردے (کے معاملات سے) پر اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں کہ وہ اپنی زینت چھپائے ہوئے ہیں پہچان لی جائے،				
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ	جَمِيعًا	أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ (31)
اور تم توبہ کرو	اللہ کی طرف (آگے) سب	اے ایمان والو	تاکہ تم	فلاح (دو جہان کی کامیابی) پاؤ
اے ایمان والو! تم سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم دو جہان کی کامیابی پاؤ۔				
وَأَنْكِحُوا	الْأَيَامَى مِنْكُمْ	وَالصَّالِحِينَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَإِمَائِكُمْ
اور تم نکاح کرو	بیوہ عورتوں کا (اپنی)	اور نیک	اپنے غلاموں کا	اور اپنی کنیزیں
اور تم نکاح کرو اپنی بیوہ عورتوں کا اور اپنے نیک غلاموں اور اپنی کنیزوں کا،				
إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ	يُغْنِهِمُ اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	وَاللَّهُ وَاسِعٌ	عَلِيمٌ (32)
اگر وہ ہوں تنگدست (جمع)	انہیں غنی کر دے گا اللہ	اپنے فضل سے	اور اللہ وسعت والا	علم والا ہے
اگر وہ تنگدست ہوں تو اللہ انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل سے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔				

5.3۔ سورۃ النور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 33 تا 48)

وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِينَ	لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا	حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ	مِن فَضْلِهِ
اور چاہیے کہ بچے رہیں	وہ لوگ جو	نہیں پاتے نکاح	یہاں تک کہ انہیں غنی کردے اللہ	اپنے فضل سے
اور چاہیے کہ بچے رہیں (پاکدامن رہیں) وہ جو کہ نکاح (مقدور) نہیں پاتے یہاں تک اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے،				
وَالَّذِينَ	يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ	مِمَّا مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوهُمْ
اور وہ لوگ جو	چاہتے ہوں مکاتبت	ان میں سے جو مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم ان سے مکاتبت کرلو
اور ان میں جو تمہارے غلام ہوں، مکاتبت (کچھ لے دے کر آزادی کی تحریر) چاہتے ہوں تو ان سے مکاتبت (آزادی کی تحریر) کرلو،				
إِنْ عَلِمْتُمْ	فِيهِمْ خَيْرًا	وَآتُوهُم	مِّن مَّالِ اللَّهِ	الَّذِي آتَاكُمْ
اگر تم جانو (پاؤ)	ان میں بہتری	اور تم ان کو دو	اللہ کے مال سے	جو اس نے تمہیں دیا
اگر تم ان میں بہتری پاؤ، اور اس مال میں سے ان کو دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے،				
وَلَا تُكْرِهُوا	فَتَيَاتِكُمْ	عَلَى الْبِغَاءِ	إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوا
اور تم مجبور نہ کرو	اپنی کنیزوں کو	بدکاری پر	اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں	تاکہ تم حاصل کرلو
اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو، اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں (محض اس لیے کہ) تم حاصل کرلو۔				
عَرَضَ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَمَن يُكْرِههُّنَّ	فَإِنَّ اللَّهَ	مِن بَعْدِ
سامان	دنیا کی زندگی	اور جو انہیں مجبور کرے گا	تو بے شک اللہ	بعد
دنیا کی زندگی کا سامان اور جو انہیں مجبور کرے گا تو اللہ ان (بیچاریوں) کا ہے،				
إِكْرَاهِهِنَّ	غَفُورٌ رَّحِيمٌ (33)	وَلَقَدْ أَنزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
ان کے مجبوری کے بعد	بخشنے والا نہایت مہربان	اور البتہ ہم نے نازل کیے	تمہاری طرف	واضح احکام
مجبور کئے جانے کے بعد بخشنے والا نہایت مہربان۔ اور (البتہ) تحقیق ہم نے تمہاری طرف واضح احکام نازل کئے،				
وَمَثَلًا	مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا	مِن قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِينَ (34)
اور مثالیں	وہ لوگ جو گزرے	تم سے پہلے سے	اور نصیحت ہے	پرہیزگاروں کے لیے
اور ان لوگوں کی مثالیں جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔				
اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	مَثَلُ نُورِهِ	كَمِشْكَاةٍ	فِيهَا مِصْبَاحٌ
اللہ نور ہے آسمانوں کا	اور زمین کا	اس کے نور کی مثال	جیسے ایک طاق	اس میں ایک چراغ ہے

اللہ نور ہے زمین وآسمانوں کا، اس کے نور کی مثال (ایسی ہے) جیسے ایک طاق ہو، اس میں ایک چراغ ہو،				
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ	الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	يُوقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ
چراغ ایک شیشہ میں	گویا وہ شیشہ	ایک ستارہ چمکدار	روشن کیا جاتا ہے	مبارک درخت سے
چراغ ایک شیشہ (کی قندیل) ہو، وہ شیشہ گویا کہ ایک چمکدار ستارہ ہے، وہ روشن کیا جاتا ہے مبارک درخت سے،				
زَيْتُونَةٍ	لَا شَرْقِيَّةٍ	وَلَا غَرْبِيَّةٍ	يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ	وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ
زیتون کا	نہ مشرق کا	اور نہ مغرب کا	قریب ہے اس کا تیل روشن ہو جائے	خواہ اسے آگ نہ چھوئے
زیتون سے (جس کا رخ) نہ مشرق ہے نہ مغرب، قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے خواہ اسے آگ نہ چھوئے،				
نُورٌ عَلَى نُورٍ	يَهْدِي اللَّهُ	لِنُورِهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَيَضْرِبُ اللَّهُ
روشنی پر روشنی	رہنمائی کرتا ہے اللہ	اپنے نور کی طرف	وہ جس کو چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے اللہ
نور علی نور (سراسر روشنی) ہے، اللہ جس کو چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور اللہ بیان کرتا ہے،				
الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ	وَاللَّهُ بِكُلِّ	شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)	فِي بُيُوتٍ	أَذِنَ اللَّهُ
مثالیں لوگوں کے لیے	اور اللہ ہر شے کو	جاننے والا ہے	ان گھروں میں	حکم دیا اللہ
لوگوں کے لیے مثالیں اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ (یہ روشنی ہے) ان گھروں میں (جن کی نسبت) اللہ نے حکم دیا ہے,				
أَنْ تُرْفَعَ	وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ	يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْآصَالِ (36)
کہ بلند کیا جائے	اور لیا جائے ان میں اس کا نام	تسبیح کرتے ہیں اس کی ان میں	صبح	اور شام
کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان (گھروں) میں اس کا نام لیا جائے وہ ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔				
رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ	تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ	وَإِقَامِ الصَّلَاةِ	وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ
وہ لوگ انہیں غافل نہیں کرتی	تجارت اور نہ خرید و فروخت	اللہ کی یاد سے	اور نماز قائم رکھنے میں	اور زکوۃ ادا کرنے میں
وہ لوگ (جنہیں) غافل نہیں کرتی کوئی تجارت، نہ خرید وفروخت اللہ کی یاد سے، نماز قائم رکھنے اور زکوۃ ادا کرنے سے،				
يَخَافُونَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيهِ الْقُلُوبُ	وَالْأَبْصَارُ (37)
وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	الٹ جائیں گے	اس میں دل (جمع)	اور آنکھیں
وہ اس دن سے ڈرتے ہیں، جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں،				
لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ	أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا	وَيَزِيدَهُمْ	مِنْ فَضْلِهِ	وَاللَّهُ يَرْزُقُ

تاکہ انہیں جزادے اللہ	بہتر سے بہتر جو انہوں نے کیا (اعمال)	اور وہ انہیں زیادہ دے	اپنے فضل سے	اور اللہ رزق دیتا ہے
تاکہ اللہ ان کے اعمال کی بہتر جزادے، اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے، اور اللہ رزق دیتا ہے،				
مَنْ يَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ(38)	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	أَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ
جسے چاہتا ہے	بے حساب	اور جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے اعمال	سراب کی طرح
جسے چاہتا ہے بے حساب (رزق دیتا ہے)۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال سراب (چمکتے ریت کے دھوکے) کی طرح ہیں،				
بِقِيعَةٍ	يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً	حَتَّى إِذَا جَاءَهُ	لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا	وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ
چٹیل میدان میں	گمان کرتا ہے پیاسا اسے پانی سے	یہاں تک کہ جب وہ وہاں آتا ہے	وہاں کچھ بھی نہیں پاتا	اور اس نے پایا اللہ کو اپنے پاس
چٹیل میدان میں، پیاسا اسے پانی گمان کرتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا، اور اس نے اللہ کو اپنے پاس پایا،				
فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ	وَاللَّهُ	سَرِيعُ الْحِسَابِ(39)	أَوْ كَظُلُمَاتٍ	فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ
تو اس (اللہ) نے اسے پورا کر دیا اس کا حساب	اور اللہ	جلد حساب کرنے والا	یا جیسے اندھیرے	گہرا پانی کے دریا میں
تو اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (یا ان کے اعمال ایسے ہیں) جیسے گہرے دریا میں اندھیرے،				
يَغْشَاهُ مَوْجٌ	مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ	مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ	ظُلُمَاتٌ	بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ
اسے ڈھانپ لیتی ہے موج	اس کے اوپر سے ایک (دوسری) موج	اس کے اوپر سے بادل	اندھیرے	اس کے بعض (ایک) بعض (دوسرے) کے اوپر
جنہیں ڈھانپ لیتی ہے موج اس کے اوپر دوسری موج اس کے اوپر بادل، اندھیرے ہیں ایک پر دوسرا،				
إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ	لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا	وَمَنْ لَمْ	يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا	فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ (40)
جب وہ نکالے اپنا ہاتھ	نزدیک نہیں (توقع نہیں) تو وہ اسے دیکھے	اور جسے نہ	بنائے (نہ دے) اللہ اس کے لیے نور	تو نہیں اس کے لیے کوئی نور
جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اسے دیکھ سکے، اور جس کے لیے اللہ نور نہ بنائے اس کے لیے کوئی نور نہیں۔				
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ	يُسَبِّحُ لَهُ	مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ	پاکیزگی بیان کرتا ہے اس کی	جو آسمانوں میں	اور زمین میں	اور پرندے پر پھیلائے ہوئے
کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے، اور پر پھیلائے ہوئے پرندے (بھی)				
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهُ	وَتَسْبِيحَهُ	وَاللَّهُ عَلِيمٌ	بِمَا يَفْعَلُونَ(41)
ہر ایک نے جان لی	اپنی دعا	اور اپنی تسبیح	اور اللہ جانتا ہے	جو وہ کرتے ہیں

ہر ایک نے اپنی دعا، اور اپنی تسبیح جان لی ہے، اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔				
وَلِلَّهِ	مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَإِلَى اللَّهِ	الْمَصِيرُ (42)
اور اللہ کے لیے	بادشاہت آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے
اور اللہ (ہی) کی بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ (ہی) کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔				
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ	يُزْجِي سَحَابًا	ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ	ثُمَّ يَجْعَلُهُ	رُكَامًا
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ	چلاتا ہے بادلوں کو	پھر ملاتا ہے وہ آپس میں	پھر وہ اس کو کرتا ہے	تہہ بہ تہہ
کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے، پھر انہیں آپس میں ملاتا ہے، پھر وہ انہیں تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے،				
فَتَرَى الْوَدْقَ	يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ	وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيهَا مِنْ بَرَدٍ
پھر تو دیکھے بارش	نکلتی ہے اس کے درمیان	اور وہ اتارتا ہے آسمانوں سے	پہاڑ سے	اس میں اولے سے
پھر تو دیکھے ان کے درمیان سے بارش نکلتی ہے، اور آسمانوں (میں جو اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اتارتا ہے اولے،				
فَيُصِيبُ بِهِ	مَنْ يَشَاءُ	وَيَصْرِفُهُ	عَنْ مَنْ يَشَاءُ	يَكَادُ
پھر وہ ڈال دیتا ہے اسے	جس پر چاہے	اور اسے پھیر دیتا ہے	جس سے چاہے	قریب ہے
پھر وہ جس پر چاہے اسے ڈال دیتا ہے، اور جس سے چاہے وہ اسے پھیر دیتا ہے قریب ہے،				
سَنَا بَرْقِهِ	يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (43)	يُقَلِّبُ اللَّهُ	اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
چمک اس کی بجلی	لے جائے آنکھوں کو	بدلتا ہے اللہ	رات اور دن کو	بے شک اس میں
کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی بینائی) لے جائے۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا ہے، بے شک اس میں،				
لَعِبْرَةً	لِأُولِي الْأَبْصَارِ (44)	وَاللَّهُ خَلَقَ	كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ	فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي
عبرت ہے	آنکھوں والے (عقلمند)	اور اللہ نے پیدا کیا	ہر جاندار کو پانی سے	پس ان میں سے جو (کوئی) چلتا ہے
عبرت ہے عقلمندوں کے لئے۔ اور اللہ نے ہر جانور کو پانی سے پیدا کیا پس ان میں سے کوئی چلتا ہے،				
عَلَىٰ بَطْنِهِ	وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي	عَلَىٰ رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي	عَلَىٰ أَرْبَعٍ
اپنے پیٹ پر	اور ان میں سے کوئی چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور ان میں سے کوئی چلتا ہے	چار پر
اپنے پیٹ پر اور ان میں سے کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار پاؤں پر چلتا ہے،				
يَخْلُقُ اللَّهُ	مَا يَشَاءُ	إِنَّ اللَّهَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ (45)
اللہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	بے شک اللہ	ہر شے پر	قدرت رکھنے والا

اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، بے شک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔				
لَقَدْ أَنْزَلْنَا	آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ	وَاللَّهُ يَهْدِي	مَنْ يَشَاءُ	إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (46)
تحقیق ہم نے نازل کیں	واضح آیتیں	اور اللہ ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	سیدھے راستہ کی طرف
تحقیق ہم نے واضح آیتیں نازل کیں، اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔				
وَيَقُولُونَ	آمَنَّا بِاللَّهِ	وَبِالرَّسُولِ	وَأَطَعْنَا	ثُمَّ يَتَوَلَّى
اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور رسولؐ پر	اور ہم نے حکم مانا	پھر پھر گیا
اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسولؐ پر ایمان لائے اور ہم نے حکم مانا، پھر پھر گیا				
فَرِيقٌ	مِنْهُمْ	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ	وَمَا أُولَئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ (47)
ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد اس	اور وہ نہیں	ایمان والے
اس کے بعد ان میں سے ایک فریق، اور وہ ایمان والے نہیں۔				
وَإِذَا دُعُوا	إِلَى اللَّهِ	وَرَسُولِهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
اور جب وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسولؐ	تاکہ وہ فیصلہ کردیں	ان کے درمیان
اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں،				
إِذَا فَرِيقٌ	مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ (48)			
ناگہاں	ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے			
تو ناگہاں ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لتا ہے۔				

5.4۔ سورۃ النور کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 49 تا 64)

وَإِنْ يَكُنْ	لَهُمُ الْحَقُّ	يَأْتُوا	إِلَيْهِ	مُذْعِنِينَ (49)
اور اگر ہو	ان کے لیے حق	وہ آتے ہیں	اس کی طرف	گردن جھکائے
اور اگر ان کے لیے حق (پہنچتا) ہو تو وہ اس کی طرف گردن جھکائے (خوشی سے) چلے آتے ہیں۔				
أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	أَمِ ارْتَابُوا	أَمْ يَخَافُونَ	أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ	عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ
کیا ان کے دلوں میں کوئی روگ ہے؟	یا وہ شک میں پڑے ہیں	یا وہ ڈرتے ہیں	کہ اللہ ظلم کرے گا	ان پر اور اس کا رسولؐ
کیا ان کے دلوں میں روگ ہے؟ یا وہ شک میں پڑے ہیں، یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسولؐ ان پر ظلم کریں گے،				
بَلْ أُولَئِكَ	هُمُ الظَّالِمُونَ (50)	إِنَّمَا كَانَ	قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ	إِذَا دُعُوا
بلکہ وہی لوگ	وہی ظالم (جمع) ہیں	اس کے سوا نہیں ہے	مومنوں کی بات	جب وہ بلائے جاتے ہیں

(نہیں) بلکہ وہی ظالم ہیں۔ مومنوں کی بات اس کے سوانہیں کہ جب وہ بلائے جاتے ہیں،				
إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ	لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	أَنْ يَقُولُوا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا
اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف	تاکہ وہ فیصلہ کردیں ان کے درمیان	تو وہ کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی
اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں، تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی،				
وَأُولَئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51)	وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَيَخْشَ اللَّهَ
اور وہی لوگ ہیں	وہی فلاح پانے والے	اور جو اطاعت کرے اللہ کی	اور اس کے رسولؐ	اور اللہ ڈرے
اور وہی (لوگ) ہیں فلاح (دو جہان کی کامیابی) پانے والے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے،				
وَيَتَّقْهِ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْفَائِزُونَ (52)	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
اور پرہیزگاری کرے	پس وہ (لوگ)	وہی کامیاب ہونے والے	اور انہوں نے قسم کھائی اللہ کی	اپنی زور دار قسمیں
اور پرہیزگاری کرے، پس وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کی زور دار قسمیں کھائیں،				
لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ لَا تُقْسِمُوا	طَاعَةٌ	مَعْرُوفَةٌ
البتہ اگر آپؐ حکم دیں انہیں	تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے	فرمادیں تم قسمیں نہ کھاؤ	(صرف) اطاعت	پسندیدہ (ہو)
کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ ضرور (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہوں گے، آپؐ فرمادیں تم قسمیں نہ کھاؤ، پسندیدہ اطاعت (مطلوب ہے)۔				
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ	بِمَا تَعْمَلُونَ (53)	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ	فَإِنْ تَوَلَّوْا
بے شک اللہ خبر رکھتا ہے	وہ جو تم کرتے ہو	فرمادیں تم اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسولؐ کی	پھر اگر تم پھر گئے
بے شک اللہ اس کی خبر رکھتا ہے وہ جو تم کرتے ہو۔ آپؐ فرمادیں تم اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر گئے،				
فَإِنَّمَا عَلَيْهِ	مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ	مَا حُمِّلْتُمْ	وَإِنْ تُطِيعُوهُ	تَهْتَدُوا
تو اس کے سوا نہیں اس پر	جو بوجھ ڈالا گیا (فرقے) اور تم پر	جو بوجھ ڈالا گیا تم پر (ذمے)	اور اگر تم اطاعت کرو گے	تم ہدایت پالو گے
تو اس کے سوا نہیں کہ رسولؐ پر اسی قدر ہے جو اس کے ذمے کیا گیا ہے اور تم پر (لازم ہے) جو تمہارے ذمے کیا گیا ہے، اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پالو گے،				
وَمَا عَلَى الرَّسُولِ	إِلَّا الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ (54)	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ	آمَنُوا مِنْكُمْ

اور نہیں رسولؐ پر	مگر صرف پہنچا دینا	صاف صاف	اللہ نے وعدہ کیا ان لوگوں سے	جو ایمان لائے تم میں سے
اور رسولؐ پر صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے،				
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْأَرْضِ	كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور کام کیے نیک	وہ ضرور انہیں خلافت دے گا	زمین میں	جیسے اس نے خلافت دی ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے (تھے)
اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ (اللہ) انہیں زمین میں ضرور خلافت (سلطنت) دے گا، جیسے ان کے پہلوں کو خلافت دی،				
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ	دِينَهُمُ الَّذِي	ارْتَضَىٰ لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اور ضرور قوت دے گا ان کے لیے	ان کا دین جسے	اس نے پسند کیا ان کے لیے	اور البتہ وہ ضرور بدل دے گا ان کے لیے	ان کے خوف کے بعد
اور البتہ ان کے لیے ان کا دین ضرور قوت (استحکام) دے گا، جو اس نے ان کے لیے پسند کیا، اور البتہ ان کے لیے خوف کے بعد ضرور امن بدل دے گا،				
أَمْنًا	يَعْبُدُونَنِي	لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا	وَمَنْ كَفَرَ	بَعْدَ ذَٰلِكَ
امن	وہ میری عبادت کریں گے	وہ شریک نہ کریں گے میرے ساتھ کوئی شے	اور جس نے ناشکری کی	اس کے بعد
کہ وہ میری عبادت کریں گے میرا شریک نہ کریں گے کسی شے کو اور جس نے اس کے بعد ناشکری کی،				
فَأُولَٰئِكَ	هُمُ الْفَاسِقُونَ (55)	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ	وَآتُوا الزَّكَاةَ	وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
پس وہی لوگ (ہیں)	وہی نافرمان (جمع)	اور تم قائم کرو نماز	اور ادا کرو تم زکوۃ	اور اطاعت کرو رسولؐ کی
پس وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو،				
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (56)	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ	وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	عاجز کرنے والے ہیں زمین میں	اور ان کا ٹھکانا دوزخ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ہرگز گمان نہ کرنا کہ کافر زمین میں عاجز کرنے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،				
وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ (57)	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ	مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا
اور البتہ وہ برا ٹھکانا	اے لوگوں جو ایمان لائے (ایمان والو)	چاہیے کہ اجازت لیں تم سے وہ جن کے	مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	اور وہ لوگ جو نہیں پہنچے
اور (وہ) برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! چاہیے کہ تمہارے غلام (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت لیں، اور وہ لوگ جو نہیں پہنچے،				
الْحُلُمَ مِنْكُمْ	ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	مِنْ قَبْلِ	صَلَاةِ الْفَجْرِ	وَحِينَ تَضَعُونَ

شعور کو تم میں سے	تین وقت (بار)	پہلے (قبل)	نماز فجر سے	اور جب اتار کر رکھ دیتے ہو
تم میں سے (حد) شعور کو، تین وقت (یعنی) نماز فجر سے پہلے اور جب تم اتار کر رکھ دیتے ہو،				
ثِيَابَكُمْ	مِنَ الظَّهِيرَةِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلَاةِ الْعِشَاءِ	ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ
اپنے کپڑے	دوپہر کو	اور بعد	نماز عشاء کے	یہ تین تمہارے لیے پردے ہیں
اپنے کپڑے دوپہر کو، اور نماز عشاء کے بعد، تمہارے لیے (یہ) تین پردے (کے اوقات) ہیں،				
لَيْسَ عَلَيْكُمْ	وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ	بَعْدَهُنَّ	طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
نہیں ہے تم پر	اور نہ ان پر کوئی گناہ	ان کے بعد	پھیرا کرنے والے تمہارے پاس	تم میں سے بعض (ایک) بعض (دوسرے) کے پاس
تم پر اور نہ ان پر ان کے بعد کوئی گناہ نہیں ہے، تم میں سے بعض، بعض کے پاس پھیرا (چکر لگاتے ہیں) کرتے ہیں،				
كَذَٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللَّهُ	لَكُمُ الْآيَاتِ	وَاللَّهُ عَلِيمٌ	حَكِيمٌ (58)
اسی طرح	واضح کرتا ہے اللہ	احکام تمہارے لیے	اور اللہ جاننے والا	حکمت والا ہے
اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکام واضح کرتا ہے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔				
وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ	مِنْكُمُ الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَأْذِنُوا	كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور جب پہنچیں لڑکے	تم میں سے (حد) شعور کو	پس چاہیے کہ وہ اجازت لیں	جیسے اجازت لیتے تھے وہ لوگ	ان سے پہلے
اور جب تم میں سے لڑکے حد شعور کو پہنچیں، تو پس چاہیے کہ وہ اجازت لیں جیسے ان سے پہلے اجازت لیتے تھے،				
كَذَٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللَّهُ	لَكُمْ آيَاتِهِ	وَاللَّهُ عَلِيمٌ	حَكِيمٌ (59)
اسی طرح	اللہ واضح (کرتا ہے)	تمہارے لیے اپنے احکام	اور اللہ جاننے والا	حکمت والا ہے
اسی طرح اللہ واضح کرتا ہے تمہارے لیے اپنے احکام، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔				
وَالْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي	لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ
اور خانہ نشین بوڑھی	عورتوں میں سے وہ جو	آرزو نہیں رکھتی نکاح کی	تو نہیں ہے	ان پر کوئی گناہ
اور جو خانہ نشین بوڑھی عورتیں نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں،				
أَنْ يَضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ	بِزِينَةٍ	وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ
کہ وہ اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ ظاہر کرتے ہوئے	زینت کو	اور اگر وہ بچیں
کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں، زینت (سنگھار) ظاہر نہ کریں، اور اگر وہ (اس سے بھی) بچیں،				
خَيْرٌ لَهُنَّ	وَاللَّهُ سَمِيعٌ	عَلِيمٌ (60)	لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ	حَرَجٌ
ان کے لیے بہتر ہے	اور اللہ سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں ہے نابینا پر	کوئی گناہ

توان (بوڑھی عورتوں) کے لیے بہتر ہے، اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ نابینا پر کوئی گناہ نہیں،				
وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ
اور نہ لنگڑے پر	کوئی گناہ ہے	اور نہ بیمار پر	کوئی گناہ	اور نہ خود تم پر
اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے، اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود تم پر،				
أَنْ تَأْكُلُوا	مِنْ بُيُوتِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ
کہ تم کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا اپنے باپوں کے گھروں	یا اپنی ماؤں کے گھروں سے	یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے، یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے،				
أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ	أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ
یا اپنی بہنوں کے گھروں سے	یا اپنے تائے چچاؤں کے گھروں سے	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے	یا اپنے خالو، ماموؤں کے گھروں سے	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
یا اپنی بہنوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے،				
أَوْ مَا مَلَكْتُمْ	مَفَاتِحَهُ	أَوْ صَدِيقِكُمْ	لَيْسَ عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
یا جس (گھر) کی تمہارے قبضہ میں ہوں	اس کی کنجیاں	یا اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں تم پر	کوئی گناہ
یا جس گھر کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہوں، یا اپنے دوست کے گھر سے، تم پر کوئی گناہ نہیں،				
أَنْ تَأْكُلُوا	جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا	فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا	عَلَى أَنْفُسِكُمْ
کہ تم کھاؤ	اکٹھے مل کر یا جدا جدا	پھر جب تم داخل ہو گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے لوگوں کو
کہ تم اکھٹے مل کر کھاؤ یا جدا جدا، پھر جب گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو،				
تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	مُبَارَكَةً طَيِّبَةً	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ اللَّهُ	لَكُمُ الْآيَاتِ
دعائے خیر اللہ کے ہاں سے	بابرکت پاکیزہ	اسی طرح	اللہ واضح کرتا ہے	تمہارے لیے احکام
(یہ سلام) دعائے خیر ہے اللہ کے ہاں سے بابرکت (اور) پاکیزہ، اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکام واضح کرتا ہے،				
لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ (61)	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ آمَنُوا	بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
تاکہ تم	سمجھو	اس کے سوا نہیں مومن	جو ایمان لائے (یقین کیا)	اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر
تاکہ تم سمجھو۔ اس کے سوا نہیں کہ مومن وہ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے (یقین کیا)،				
وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ	عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ	لَمْ يَذْهَبُوا	حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ	إِنَّ الَّذِينَ

اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے ساتھ	جمع ہونے کے کام میں	وہ نہیں جاتے	جب تک وہ اس سے اجازت لیں	بے شک جو لوگ
اور جب وہ کسی جمع ہو کر کرنے کے کام میں (شرکت کے لیے) اس کے ساتھ (رسولؐ کے پاس) ہوتے ہیں تو جب تک وہ اس سے اجازت نہ لے لیں چلے نہیں جاتے بے شک جو لوگ،				
يَسْتَأْذِنُونَكَ	أُولَئِكَ الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ
اجازت مانگتے ہیں آپؐ سے	وہ یہی لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ اور اس کے رسولؐ پر	پس جب وہ تم سے اجازت لیں
آپؐ سے اجازت مانگتے ہیں، وہ یہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے ہیں، پس جب وہ تم سے اجازت مانگیں (لیں)،				
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ	فَأْذَنْ	لِمَنْ شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ
اپنے کام کسی کے لیے	تو اجازت دے دیں	جس کو آپؐ چاہیں	ان میں سے	اور بخشش مانگیں
اپنے کسی کام کے لیے تو (آپؐ) اجازت دے دیں جس کو آپؐ چاہیں اور بخشش مانگیں،				
لَهُمُ اللَّهَ	إِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ رَحِيمٌ (62)	لَا تَجْعَلُوا	دُعَاءَ الرَّسُولِ
ان کے لیے اللہ سے	بے شک اللہ	بخشنے والا نہایت مہربان	تم نہ بنالو	بلانا رسولؐ کو
ان کے لیے اللہ سے، بے شک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ تم نہ بنالو رسولؐ کو بلانا (ایسے)،				
بَيْنَكُمْ	كَدُعَاءِ	بَعْضِكُمْ بَعْضًا	قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ	الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ
اپنے درمیان	جیسے بلاتے ہو	تم میں سے بعض (ایک) بعض (دوسرے) کو	تحقیق اللہ جانتا ہے	جو لوگ چپکے سے کھسک جاتے ہیں
اپنے درمیان جیسے تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو، تحقیق اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو جو چپکے سے کھسک جاتے ہیں،				
مِنْكُمْ لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ يُخَالِفُونَ	عَنْ أَمْرِهِ	أَنْ تُصِيبَهُمْ
تم میں سے نظر بچا کر	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو لوگ خلاف کرتے ہیں	اس کے حکم سے	کہ پہنچے ان پر
تم میں سے نظر بچا کر، پس جو لوگ اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ ڈریں کہیں ان پر پہنچے،				
فِتْنَةٌ	أَوْ يُصِيبَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ (63)	أَلَا إِنَّ لِلَّهِ	مَا فِي السَّمَاوَاتِ
کوئی آفت	یا پہنچے ان کو	دردناک عذاب	خبردار بے شک اللہ کے لیے	جو آسمانوں میں
کوئی آفت یا ان کو دردناک عذاب پہنچے۔ یاد رکھو! بے شک اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں				
وَالْأَرْضِ	قَدْ يَعْلَمُ	مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُونَ
اور زمین	تحقیق وہ جانتا ہے	جس پر تم ہو	اور جس دن	وہ لوٹائے جائیں گے
اور زمین میں ہے، تحقیق وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن کو جب اس کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے،				
إِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوا	وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ (64)

اس کی طرف	پھر وہ انہیں بتائے گا	جو انہوں نے کیا	اور اللہ ہر شے کو	جاننے والا ہے
پھر وہ انہیں بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا، اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔				

5.5۔ سورۃ الفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 19)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيۡمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
تَبَارَكَ الَّذِي	نَزَّلَ الْفُرْقَانَ	عَلَىٰ عَبْدِهِ	لِيَكُونَ	لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (1)
بڑی برکت والا وہ جس نے	نازل کیا فرق کرنیوالی کتاب (قرآن) کو	اپنے بندہ پر	تاکہ وہ ہو	سارے جہانوں کے لیے ڈرانے والا
بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندہ پر فرقان (حق و باطل میں فرق کرنیوالی کتاب قرآن) کو نازل کیا تاکہ وہ سارے جہانوں کے لیے ڈر سنانے والا ہو۔				
الَّذِي لَهُ	مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
وہ (اللہ) جس کے لیے ہے	بادشاہت آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اس نے نہیں بنایا بیٹا	اور نہیں ہے اس کا
وہ اللہ جس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کا کوئی نہیں،				
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهُ	تَقْدِيرًا (2)
کوئی شریک سلطنت میں	اور اس نے پیدا کیا	ہر شے کو	پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا	ایک (مناسب) اندازہ
شریک سلطنت (بادشاہت) میں اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا، پھر اس کا ایک (مناسب) اندازہ کیا۔				
وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ آلِهَةً	لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا	وَهُمْ يُخْلَقُونَ	وَلَا يَمْلِكُونَ
اور انہوں نے بنا لیے	اس کے علاوہ اور معبود	وہ نہیں پیدا کرتے کچھ	بلکہ وہ پیدا کیے گئے ہیں	اور وہ اختیار نہیں رکھتے
اور انہوں نے اس کے علاوہ بنا لئے ہیں اور معبود، وہ کچھ نہیں پیدا کرتے بلکہ وہ (خود) پیدا کیے گئے ہیں اور وہ اختیار نہیں رکھتے،				
لِأَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا وَلَا نَفْعًا	وَلَا يَمْلِكُونَ	مَوْتًا وَلَا حَيَاةً	وَلَا نُشُورًا (3)
اپنے لیے	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا	اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں	کسی موت کا اور نہ کسی زندگی کا	اور نہ پھر اٹھنے کا
اپنے لیے کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا، اور نہ وہ اختیار رکھتے ہیں کسی موت کا اور نہ کسی زندگی کا اور نہ پھر (جی) اٹھنے کا۔۔				
وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِنْ هَٰذَا إِلَّا	إِفْكٌ افْتَرَاهُ	وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ
اور کہا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	نہیں یہ (کچھ) (صرف)	بہتان اس نے اسے گھڑ لیا	اور اس کی مدد کی اس پر
اور کافروں نے کہا یہ (کچھ بھی) نہیں صرف بہتان ہے، اس (نبیؐ) نے اسے گھڑ لیا ہے اور اس پر اس کی مدد کی ہے،				
قَوْمٌ آخَرُونَ	فَقَدْ جَاءُوا	ظُلْمًا وَزُورًا (4)	وَقَالُوا	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

دوسرے لوگوں نے	تحقیق وہ آگئے	ظلم اور جھوٹ	اور انہوں نے کہا	(یہ) کہانیاں پہلے لوگوں کی
دوسرے لوگوں نے، پس تحقیق وہ ظلم اور جھوٹ پر آگئے (اتر آئے)۔اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں،				
اُكْتَتَبَهَا	فَهِيَ تُمْلَى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً وَأَصِيلًا (5)	
اس نے انہیں لکھ لیا ہے	پس وہ پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح اور شام	
اس نے انہیں لکھ لیا ہے پس وہ اس پر پڑھی جاتی ہیں (سنائی جاتی ہیں) صبح اور شام۔				
قُلْ	أَنْزَلَهُ الَّذِي	يَعْلَمُ السِّرَّ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
آپؐ فرمادیں	اسکو نازل کیا ہے وہ جو	جانتا ہے راز	آسمانوں میں (کے)	اور زمین کے
آپؐ فرمادیں اس کو نازل کیا ہے اس نے جو آسمانوں اور زمین کے راز جانتا ہے،				
إِنَّهُ كَانَ	غَفُورًا رَحِيمًا (6)	وَقَالُوا مَالِ	هَذَا الرَّسُولِ	يَأْكُلُ الطَّعَامَ
بے شک وہ ہے	بخشنے والا نہایت مہربان	اور انہوں نے کہا کیسا ہے	یہ رسولؐ	وہ کھاتا ہے کھانا
بے شک وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔اور انہوں نے کہا کیسا ہے یہ رسولؐ (جو) کھانا کھاتا ہے،				
وَيَمْشِي	فِي الْأَسْوَاقِ	لَوْلَا أُنْزِلَ	إِلَيْهِ مَلَكٌ	فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا (7)
اور چلتا (پھرتا) ہے	بازاروں میں	کیوں نہ اتارا گیا	اس کے ساتھ کوئی فرشتہ	کہ ہوتا وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا
اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے، اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا؟ کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔				
أَوْ يُلْقَى	إِلَيْهِ كَنْزٌ	أَوْ تَكُونُ	لَهُ جَنَّةٌ	يَأْكُلُ مِنْهَا
یا ڈالا (اتارا) جاتا	اس کی طرف کوئی خزانہ	یا ہوتا	اس کے لیے کوئی باغ	وہ کھاتا اس سے
یا اس کی طرف کوئی خزانہ اتارا جاتا، یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا کہ وہ اس سے کھاتا،				
وَقَالَ	الظَّالِمُونَ	إِنْ تَتَّبِعُونَ	إِلَّا رَجُلًا	مَسْحُورًا (8)
اور کہا	ظالموں نے	نہیں تم پیروی کرتے	مگر۔ صرف ایک آدمی	(جو) جادو کا مارا ہوا (ہو)
اور ظالموں نے کہا تم پیروی کرتے ہو صرف جادو کے مارے ہوئے آدمی کی۔				
انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا	لَكَ الْأَمْثَالَ	فَضَلُّوا	فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا (9)
دیکھو کیسی انہوں نے بیان کیں؟	تمہارے لیے مثالیں (باتیں)	سو وہ بہک گئے	لہٰذا وہ نہ پاسکتے ہیں	کوئی راستہ
اے نبیؐ! دیکھو تو انہوں نے تمہارے لیے کیسی باتیں بیان کی ہیں؟ سو وہ بہک گئے ہیں، لہٰذا وہ کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔				
تَبَارَكَ الَّذِي	إِنْ شَاءَ	جَعَلَ لَكَ خَيْرًا	مِنْ ذَلِكَ	جَنَّاتٍ تَجْرِي

بڑی برکت والا ہے وہ	اگر وہ چاہے	وہ بنادے تمہارے لیے بہتر	اس سے	(ایسے) باغات، بہتی ہیں
بڑی برکت والا ہے وہ اگر وہ چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر بنادے، (ایسے) باغات جن کے نیچے،				
مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	وَيَجْعَلْ	لَكَ	قُصُورًا (10)
جن کے نیچے	نہریں	اور بنادے	تمہارے لیے	محل (جمع)
نہریں بہتی ہوں، اور تمہارے لیے محل بنادے۔				
بَلْ كَذَّبُوا	بِالسَّاعَةِ	وَأَعْتَدْنَا	لِمَنْ كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا (11)
بلکہ انہوں نے جھٹلایا	قیامت کو	اور ہم نے تیار کیا	اس کے لیے جس نے جھٹلایا	قیامت کو دوزخ
بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا، اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کے لیے دوزخ (کو) تیار کیا ہے۔				
إِذَا رَأَتْهُمْ	مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ	سَمِعُوا لَهَا	تَغَيُّظًا	وَزَفِيرًا (12)
جب وہ دیکھے گی انہیں	دور (کی) جگہ سے	وہ سنیں گے اسے	جوش مارتا	اور چنگھاڑتا
جب وہ (دوزخ) انہیں دور (کی) جگہ سے دیکھے گی، تو وہ اسے جوش مارتا ہوا چنگھاڑتا سنیں گے۔				
وَإِذَا أُلْقُوا	مِنْهَا مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُقَرَّنِينَ	دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا (13)
اور جب وہ ڈالے جائیں گے	اس کی کسی جگہ (میں)	(جو) تنگ ہو	جکڑے ہوئے	وہ پکاریں گے وہاں موت کو
اور جب وہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے (باہم زنجیروں سے) جکڑے ہوئے، تو وہاں موت کو پکاریں گے۔				
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ	ثُبُورًا وَاحِدًا	وَادْعُوا	ثُبُورًا	كَثِيرًا (14)
تم نہ پکارو آج	ایک موت کو	بلکہ پکارو	موتیں	بہت سی
(کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو، بلکہ تم پکارو بہت سی موتوں کو۔				
قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ	أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ	كَانَتْ لَهُمْ	جَزَاءً وَمَصِيرًا (15)
(آپؐ) فرمادیں کیا یہ بہتر ہے؟	یا ہمیشگی کے باغ	جس کا وعدہ کیا گیا پرہیزگاروں سے	وہ ہے ان کے لیے	جزا (بدلہ) اور لوٹ کر جانے کی جگہ
(آپؐ) فرمادیں کیا یہ بہتر ہے؟ یا ہمیشگی کے باغ، جن کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے، وہ ان کے لیے اجر ہے اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔				
لَهُمْ فِيهَا	مَا يَشَاءُونَ	خَالِدِينَ	كَانَ عَلَى رَبِّكَ	وَعْدًا مَسْئُولًا (16)

ان کے لیے اس میں	جو وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہیں گے	ہے تمہارے رب کے ذمے	ایک وعدہ مانگا ہوا
اس میں ان کے لیے جو وہ چاہیں گے (موجود ہوگا) ہمیشہ رہیں گے، یہ ایک وعدہ ہے (جو) تیرے رب کے ذمے مانگا ہوا (مانگنے کے لائق) ہے۔				
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	وَمَا يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	فَيَقُولُ	أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ
اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا	اور جنہیں وہ پرستش کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	تو وہ کہے گا	کیا تم نے گمراہ کیا؟
اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں، تو وہ کہے گا کیا تم نے گمراہ کیا؟				
عِبَادِي هَؤُلَاءِ	أَمْ هُمْ	ضَلُّوا السَّبِيلَ (17)	قَالُوا	سُبْحَانَكَ
میرے ان بندوں کو	یا وہ	بھٹک گئے راستہ (سے)	وہ کہیں گے	تو پاک ہے
میرے ان بندوں کو یا وہ خود راستہ سے بہک گئے۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے،				
مَا كَانَ	يَنْبَغِي لَنَا	أَنْ نَتَّخِذَ	مِنْ دُونِكَ	مِنْ أَوْلِيَاءَ
نہ تھا	لائق ہمارے لیے	کہ ہم بنائیں	تیرے سوا	کوئی مددگار
ہمارے لیے سزاوار نہ تھا کہ بناتے تیرے سوا اوروں کو مددگار،				
وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ	وَآبَاءَهُمْ	حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ	وَكَانُوا	قَوْمًا بُورًا (18)
اور لیکن تو نے آسودگی دی انہیں	اور ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ وہ بھول گئے (ذکر) یاد	اور وہ تھے	ہلاک ہونے والے لوگ
لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو آسودگی دی، یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔				
فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ	بِمَا تَقُولُونَ	فَمَا تَسْتَطِيعُونَ	صَرْفًا وَلَا نَصْرًا	وَمَنْ يَظْلِمْ
پس انہوں نے تمہیں جھٹلادیا	وہ (بات) جو تم کہتے تھے	پس اب تم نہیں کر سکتے ہو	پھیرنا اور نہ مدد کرنا	اور جو وہ ظلم کرے گا
پس انہوں نے تمہاری بات جھٹلادی، پس اب نہ تم (عذاب) پھیر سکتے ہو، اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو، اور جو (کوئی) ظلم کرے گا،				
مِنْكُمْ	نُذِقْهُ عَذَابًا	كَبِيرًا (19)		
تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے عذاب	بڑا (عذاب)		
تم میں سے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔				

5.6۔ سورۃ الفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 20 تا 38)

وَمَا أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا إِنَّهُمْ	لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ
اور نہیں بھیجے ہم نے	تم سے پہلے	رسولوں میں سے	مگر وہ یقیناً	البتہ کھاتے تھے کھانا
اور ہم نے تم سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر یقیناً وہ کھانا کھاتے تھے،				
وَيَمْشُونَ	فِي الْأَسْوَاقِ	وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً
اور چلتے پھرتے تھے	بازاروں میں	اور ہم نے بنایا تم میں سے بعض کو (کسی کو)	بعض (دوسروں کے لیے) پر	آزمائش
اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تم میں سے کسی (ایک) کو دوسروں کے لیے آزمائش بنایا،				
أَتَصْبِرُونَ	وَكَانَ رَبُّكَ	بَصِيرًا (20)	وَقَالَ الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
کیا تم صبر و کرو گے؟	اور تمہارا رب ہے	دیکھنے والا	اور کہا ان لوگوں نے	وہ امید نہیں رکھتے ہم سے ملنے کی
کیا تم صبر کرو گے؟ اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا،				
لَوْلَا أُنْزِلَ	عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ	أَوْ نَرَى رَبَّنَا	لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا	فِي أَنْفُسِهِمْ
کیوں نہ اتارے گئے؟	ہم پر فرشتے	یا ہم دیکھ لیتے اپنا رب	تحقیق انہوں نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں
ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے؟ یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے، تحقیق انہوں نے (اپنے زعم میں اپنے آپ کو) بڑا سمجھا،				
وَعَتَوْا	عُتُوًّا كَبِيرًا (21)	يَوْمَ يَرَوْنَ	الْمَلَائِكَةَ	لَا بُشْرَى
اور انہوں نے سرکشی کی	بڑی سرکشی	جس دن وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	خوشخبری نہیں (ہو گی)
اور انہوں نے بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ کوئی خوشخبری نہیں ہو گی،				
يَوْمَئِذٍ	لِلْمُجْرِمِينَ	وَيَقُولُونَ	حِجْرًا	مَحْجُورًا (22)
اس دن	مجرموں کے لیے	اور وہ کہیں گے	کوئی آڑ ہو	روکی ہوئی
اس دن مجرموں کے لیے اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہو روکی ہوئی ہو (پناہ ہو)۔				
وَقَدِمْنَا	إِلَى مَا عَمِلُوا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنَاهُ	هَبَاءً مَنْثُورًا (23)
اور ہم آئے (متوجہ ہوں گے)	اس طرف جو انہوں نے کیے	کوئی کام	تو ہم کر دیں گے انہیں	غبار بکھرا ہوا (پراگندہ)

اور ہم متوجہ ہوں گے ان کے کئے ہوئے کاموں کی طرف تو ہم انہیں پراگندہ غبار کی طرح کر دیں گے۔				
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ	مُسْتَقَرًّا	وَأَحْسَنُ	مَقِيلًا (24)
بہشت والے	اس دن بہت اچھے	ٹھکانے (میں)	اور بہترین	آرام گاہ (میں)
اس دن بہشت والے بہت اچھے ٹھکانے میں اور بہترین آرام گاہ میں ہوں گے۔				
وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ السَّمَاءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ	تَنْزِيلًا (25)
اور جس دن	پھٹ جائے گا آسمان	بادل سے	اور اتارے جائیں گے فرشتے	بکثرت اترنا
اور جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔				
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ	لِلرَّحْمَٰنِ	وَكَانَ يَوْمًا	عَلَى الْكَافِرِينَ	عَسِيرًا (26)
بادشاہت ہوگی اس دن سچی	رحمٰن کے لیے	اور ہوگا وہ دن	کافروں پر	(بہت) سخت
اس دن سچی بادشاہی رحمٰن (اللہ) کے لیے ہے، اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا۔				
وَيَوْمَ	يَعَضُّ الظَّالِمُ	عَلَىٰ يَدَيْهِ	يَقُولُ	يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
اور جس دن	کاٹ کھائے گا ظالم	اپنے ہاتھوں کو	وہ کہے گا	اے کاش! میں پکڑ لیتا
اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا اور کہے گا اے کاش! میں نے پکڑ لیا ہوتا،				
مَعَ الرَّسُولِ	سَبِيلًا (27)	يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي	لَمْ أَتَّخِذْ	فُلَانًا خَلِيلًا (28)
رسولؐ کے ساتھ	(کا) راستہ	ہائے میری شامت کاش میں	نہ بناتا	فلاں کو دوست
رسولؐ کے ساتھ کا راستہ۔ ہائے میری شامت! کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔				
لَقَدْ أَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي	وَكَانَ الشَّيْطَانُ	لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا (29)
البتہ اس نے مجھے بہکایا	نصیحت سے	اس کے بعد جب میرے پاس پہنچ گئی	اور ہے شیطان	انسان کو کھلا چھوڑ جانے والا
البتہ اس نے نصیحت کے پہنچ جانے کے بعد مجھے بہکایا، اور شیطان انسان کو (عین وقت پر) تنہا چھوڑ جانے والا ہے۔				
وَقَالَ الرَّسُولُ	يَا رَبِّ	إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا	هَٰذَا الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا (30)
اور رسولؐ کہے گا	اے میرے رب	بے شک میری قوم نے ٹھہرالیا	اس قرآن کو	متروک (چھوڑنے کے قابل)
اور رسولؐ فرمائے گا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرالیا (متروک کر رکھا)۔				

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	مِنَ الْمُجْرِمِينَ	وَ كَفٰى بِرَبِّكَ	هَادِيًا وَنَصِيرًا (31)
اور اسی طرح ہم نے بنائے	ہر نبی کے لیے دشمن	مجرموں (گنہگاروں) سے	اور کافی ہے تمہارا رب	ہدایت کرنے والا اور مددگار
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنائے گنہگاروں میں سے، اور تمہارا رب ہدایت کرنے والا اور مددگار کافی ہے۔				
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْلَا نُزِّلَ	عَلَيْهِ الْقُرْآنُ	جُمْلَةً وَاحِدَةً	كَذٰلِكَ
اور کہا کافروں نے	کیوں نہ نازل کیا گیا؟	اس پر قرآن	ایک ہی بار	اسی طرح
اور کافروں نے کہا کیوں نہ اس پر قرآن ایک ہی بار (یکبارگی) نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے بتدریج نازل کیا)،				
لِنُثَبِّتَ بِهِ	فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا (32)	وَلَا يَأْتُونَكَ	بِمَثَلٍ
تاکہ ہم قوی کریں اس سے	تمہارا دل	اور ہم نے اس کو پڑھا ٹھہر ٹھہر کر	اور وہ تمہارے پاس نہیں لاتے	کوئی (مثل) بات
تاکہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر (سنایا)۔ اور وہ تمہارے پاس کوئی بات نہیں لاتے،				
إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ	وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا (33)	الَّذِينَ يُحْشَرُونَ	عَلَى وُجُوهِهِمْ	إِلَى جَهَنَّمَ
مگر ہم پہنچا دیتے ہیں تمہیں ٹھیک (جواب)	اور بہترین وضاحت	جو لوگ جمع کیے جائیں گے	اپنے مونہوں کے بل	جہنم کی طرف
مگر ہم تمہیں ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت پہنچا دیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے،				
أُولَئِكَ	شَرٌّ مَكَانًا	وَأَضَلُّ سَبِيلًا (34)	وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَى الْكِتَابَ
وہی لوگ (ہیں)	بدترین مقام (پر)	اور بہت بہکے ہوئے راستے سے	اور البتہ ہم نے دی	موسیٰؑ کو کتاب
وہی لوگ ہیں بدترین مقام میں اور بہت بہکے ہوئے راستے سے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی،				
وَجَعَلْنَا مَعَهُ	أَخَاهُ هَارُونَ	وَزِيرًا (35)	فَقُلْنَا اذْهَبَا	إِلَى الْقَوْمِ
اور ہم نے بنایا اس کے ساتھ	اس کے بھائی ہارونؑ کو	وزیر (معاون)	پس ہم نے کہا تم دونوں جاؤ	قوم کی طرف
اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارونؑ کو معاون (وزیر) بنایا۔ پس ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ،				
الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَدَمَّرْنَاهُمْ	تَدْمِيرًا (36)
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو ہم نے تباہ کر دیا انہیں	بری طرح ہلاک
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں بری طرح ہلاک کر کے تباہ کر دیا۔				
وَقَوْمَ نُوحٍ	لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ	أَغْرَقْنَاهُمْ	وَجَعَلْنَاهُمْ	لِلنَّاسِ آيَةً

اور قوم نوح	جب انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو	ہم نے غرق کر دیا انہیں	اور ہم نے بنایا انہیں	لوگوں کے لیے ایک نشانی
اور قوم نوح نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا، اور ہم نے انہیں لوگوں کے لیے ایک نشانی (عبرت) بنایا،				
وَأَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	عَذَابًا أَلِيمًا (37)	وَعَادًا وَثَمُودَ	وَأَصْحَابَ الرَّسِّ
اور تیار کیا ہم نے	ظالموں کے لیے	ایک دردناک عذاب	اور عاد اور ثمود	اور کنویں والے
اور ہم نے ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنویں والے،				
وَقُرُونًا	بَيْنَ ذَٰلِكَ	كَثِيرًا (38)		
اور جماعتیں	ان کے درمیان	بہت سی		
اور ان کے درمیان بہت سی جماعتیں۔				

5.7۔ سورۃ الفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 39 تا 57)

وَكُلًّا ضَرَبْنَا	لَهُ الْأَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيرًا (39)
اور ہر ایک کو ہم نے بیان کیں	اس کے لیے مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے مٹا دیا	تباہ کر کے
اور ہم نے ہر ایک کے لیے مثالیں بیان کیں (مگر انہوں نے نصیحت نہ پکڑی) اور ہم نے ہر ایک کو تباہ کر کے مٹا دیا۔				
وَلَقَدْ أَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي	أُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	أَفَلَمْ يَكُونُوا
اور تحقیق وہ آئے	اس بستی میں جس پر	برسائی گئی	بری بارش	تو کیا وہ نہ تھے؟
تحقیق وہ (قوم لوط کی) اس بستی پر آئے جس پر (پتھروں کی) بری بارش برسائی گئی، تو کیا وہ نہ تھے؟				
يَرَوْنَهَا	بَلْ كَانُوا	لَا يَرْجُونَ نُشُورًا (40)	وَإِذَا رَأَوْكَ	إِنْ يَتَّخِذُونَكَ
اس کو دیکھتے	بلکہ وہ	امید نہیں رکھتے جی اٹھنے	اور جب دیکھتے ہیں تمہیں	نہیں وہ بناتے تمہیں
اسے دیکھتے رہتے، بلکہ وہ (دوبارہ) جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب وہ تمہیں دیکھتے ہیں تو وہ تمہیں بناتے ہیں،				
إِلَّا هُزُوًا	أَهَٰذَا الَّذِي	بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا (41)	إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا	عَنْ آلِهَتِنَا
مگر صرف تمسخر (ٹھٹھا)	کیا یہ (ہے)؟	وہ جسے بھیجا اللہ نے رسول	قریب تھا کہ وہ ہمیں بہکا دیتا	ہمارے معبودوں سے
تمہارا صرف ٹھٹھا اڑاتے ہیں، (کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ جسے اللہ نے رسول (بنا کر) بھیجا؟ قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا،				
لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا (42)

اگر ہم جمے نہ رہتے	اس پر	اور جلد وہ جان لیں گے	جس وقت وہ دیکھیں گے عذاب	کون بدترین گمراہ راستہ سے
اگر ہم اس پر جمے نہ رہتے، اور وہ جلد جان لیں گے، جب وہ عذاب دیکھیں گے، کہ کون ہے راہ (راست) سے بدترین گمراہ؟				
أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ	إِلَٰهَهُ هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ	عَلَيْهِ وَكِيلًا (43)
کیا تم نے دیکھا؟ جس نے بنایا	اپنا معبود اپنی خواہش کو	تو کیا تم	ہو جاو گے	اس پر نگہبان
کیا تم نے اسے دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو جاؤ گے ؟				
أَمْ تَحْسَبُ	أَنَّ أَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُونَ	أَوْ يَعْقِلُونَ	إِنْ هُمْ إِلَّا
کیا تم سمجھتے ہو؟	کہ ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا عقل سے کام لیتے ہیں	نہیں (ہیں) وہ مگر
کیا تم سمجھتے ہو؟ کہ ان میں سے اکثر سنتے یا عقل سے کام لیتے ہیں؟ وہ نہیں ہیں مگر،				
كَالْأَنْعَامِ	بَلْ هُمْ	أَضَلُّ سَبِيلًا (44)	أَلَمْ تَرَ	إِلَىٰ رَبِّكَ
چوپایوں جیسے	بلکہ وہ	بدترین گمراہ راہ سے	کیا تم نے نہیں دیکھا؟	اپنے رب کی طرف
چوپایوں جیسے بلکہ راہ (راست) سے بدترین گمراہ ہیں۔ کیا تم نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا؟				
كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ	وَلَوْ شَاءَ	لَجَعَلَهُ سَاكِنًا	ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ	عَلَيْهِ دَلِيلًا (45)
کیسے دراز کیا سایہ کو؟	اور اگر وہ چاہتا	تو اسے بنا دیتا ساکن	پھر ہم نے بنایا سورج کو	اس پر ایک دلیل
اس نے کیسے سایہ کو دراز کیا؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل (رہنما) بنایا۔				
ثُمَّ قَبَضْنَاهُ	إِلَيْنَا	قَبْضًا يَسِيرًا (46)	وَهُوَ الَّذِي	جَعَلَ لَكُمُ
پھر ہم نے سمیٹا اس کو	اپنی طرف	کھینچنا آہستہ آہستہ	اور وہی ہے	جس نے بنایا تمہارے لیے
پھر ہم نے اس (سایہ) کو اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ کر سمیٹا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے بنایا،				
اللَّيْلَ لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَجَعَلَ النَّهَارَ	نُشُورًا (47)
رات کو پردہ	اور نیند کو	راحت	اور بنایا دن کو	اٹھنے کا وقت
رات کو پردہ، اور نیند کو راحت بنایا اور دن کو اٹھ (کھڑے ہونے) کا وقت بنایا۔				
وَهُوَ الَّذِي	أَرْسَلَ الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ	وَأَنْزَلْنَا
اور وہی ہے جس نے	اس نے بھیجیں ہوائیں	خوشخبری	آگے اپنی رحمت کے	اور ہم نے اتارا
اور اللہ وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے ہوائیں خوشخبری (سنائی ہوئی) بھیجیں اور ہم نے اتارا،				
مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً طَهُورًا (48)	لِنُحْيِيَ بِهِ	بَلْدَةً مَيْتًا	وَنُسْقِيَهُ

آسمان سے	پانی پاک	تاکہ ہم زندہ کردیں اس سے	مردہ شہر (کو)	اور ہم پلائیں اسے
آسمان سے پاک پانی۔ تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کردیں، اور ہم اس سے پلائیں،				
مِمَّا خَلَقْنَا	أَنْعَامًا	وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا (49)	وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ
اس سے جو ہم نے پیدا کیا	چوپائے	اور آدمی بہت سے	اور تحقیق ہم نے اسے تقسیم کیا	ان کے درمیان
(انہیں) جو ہم نے پیدا کئے ہیں، بہت سے چوپائے اور آدمی۔ اور تحقیق ہم نے اسے ان کے درمیان تقسیم کیا،				
لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ	إِلَّا كُفُورًا (50)	وَلَوْ شِئْنَا	لَبَعَثْنَا
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	پس قبول نہ کیا اکثر لوگوں	مگر ناشکری کو	اور اگر ہم چاہتے	تو ہم بھیج دیتے
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پس اکثر لوگوں نے قبول نہ کیا، مگر ناشکری کو۔ اور اگر ہم چاہتے تو بھیج دیتے،				
فِي كُلِّ قَرْيَةٍ	نَذِيرًا (51)	فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ	وَجَاهِدْهُمْ بِهِ	جِهَادًا كَبِيرًا (52)
ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	پس نہ کہا مانیں آپؐ کافروں کا	اور جہاد کریں ان سے اس کے ساتھ	بڑا جہاد
ہر بستی میں ایک ڈرانے والا۔ پس آپؐ کافروں کا کہا نہ مانیں اور اس (حکم الٰہی) کے ساتھ ان سے بڑا جہاد کریں۔				
وَهُوَ الَّذِي	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ	وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
اور وہی جس نے	دو دریاؤں کو ملایا	یہ (پانی) شیریں خوشگوار	اور یہ (پانی) تلخ بدمزہ	اور اس نے بنایا ان دونوں کے درمیان
اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملایا (ملا کر چلایا) یہ (اس طرف کا پانی) خوشگوار شیریں ہے، اور یہ (دوسرا) تلخ بدمزہ ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان				
بَرْزَخًا	وَحِجْرًا مَحْجُورًا (53)	وَهُوَ الَّذِي	خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ	بَشَرًا
ایک پردہ	اور آڑ مضبوط آڑ	اور وہی ہے جس نے	پیدا کیا پانی سے	بشر (انسان)
(ایک غیر محسوس) پردہ اور مضبوط آڑ بنائی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے بشر (انسان) کو پیدا کیا،				
فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَصِهْرًا	وَكَانَ رَبُّكَ	قَدِيرًا (54)
پھر بنائے اس کے	نسب	اور سسرال	اور ہے تیرا رب	قدرت والا
پھر بنائے اس کے نسب (نسبی رشتے) اور سسرال، اور تیرا رب قدرت والا ہے۔				
وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا لَا يَنْفَعُهُمْ	وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ الْكَافِرُ

اور وہ بندگی کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو نہ انہیں نفع پہنچائے	اور نہ ان کا نقصان کر سکے	اور کافر ہے
اور وہ بندگی کرتے ہیں اللہ کے سوا اس کی جو انہیں نہ نفع پہنچائے اور نہ ان کا نقصان کر سکے اور کافر ہے،				
عَلَىٰ رَبِّهِ	ظَهِيرًا (55)	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا مُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا (56)
اپنے رب کے خلاف	پشت پناہی کرنے والا	اور نہیں بھیجا ہم نے آپؐ کو	مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا
اپنے رب کے خلاف پشت پناہی کرنے والا۔ اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا مگر (صرف) خوشخبری دینے والا، اور ڈرانے والا (بنا کر)۔				
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ	إِلَّا مَنْ شَاءَ	أَنْ يَتَّخِذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (57)
فرمادیں نہیں مانگتا تم سے	اس پر کوئی اجر	مگر جو چاہے	کہ اختیار کرلے	اپنے رب تک کا راستہ
آپؐ فرمادیں کہ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا مگر جو شخص چاہے کہ اپنے رب تک راستہ اختیار کرلے۔				

5.8۔سورۃ الفرقان کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 58 تا 77)

وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ	الَّذِي لَا يَمُوتُ	وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ	وَكَفَىٰ بِهِ
اور بھروسہ کر	ہمیشہ زندہ رہنے والے پر	جسے موت نہیں	اور پاکیزگی بیان کر اس کی تعریف کے ساتھ	اور کافی ہے وہ
اور اس ہمیشہ رہنے والے (رب) پر بھروسہ کر جسے موت نہیں، اور اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کر، اور کافی ہے،				
بِذُنُوبِ	عِبَادِهِ خَبِيرًا (58)	الَّذِي خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا
گناہوں سے	اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا	وہ ذات جس نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	اور جو ان دونوں کے درمیان
وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا۔ وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور جو (کچھ) ان کے درمیان ہے،				
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ	الرَّحْمَٰنُ	فَاسْأَلْ بِهِ	خَبِيرًا (59)
میں پھر قائم ہوا	پھر قائم ہوا عرش پر	جو رحم کرنے والا	تو پوچھو اس کے متعلق	کسی باخبر (سے)
چھ دن میں، پھر عرش پر قائم ہوا، جو رحم کرنے والا ہے، تو اس کے متعلق کسی باخبر سے پوچھو۔				
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ	اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ	قَالُوا	وَمَا الرَّحْمَٰنُ	أَنَسْجُدُ
اور جب کہا جائے ان سے	تم سجدہ کرو رحمٰن کو	وہ کہتے ہیں	اور کیا ہے رحمٰن؟	کیا ہم سجدہ کریں
اور جب ان سے کہا جائے کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کیا ہے رحمٰن؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں؟				

لِمَا تَأْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ نُفُورًا (60)	تَبَارَكَ	الَّذِي جَعَلَ	فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا
جسے تو سجدہ کرنے کو کہے	اور اس نے بڑھا دیا ان کا بدکنا	بڑی برکت والا ہے	وہ جس نے بنائے	آسمانوں میں برج (جمع)
تو جسے سجدہ کرنے کو کہے اس (بات) نے ان کا بدکنا اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمانوں میں برج بنائے،				
وَجَعَلَ فِيهَا	سِرَاجًا	وَقَمَرًا مُنِيرًا (61)	وَهُوَ الَّذِي	جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اور بنایا اس میں	چراغ (سورج)	اور روشن چاند	اور وہی	جس نے بنایا رات اور دن
اور اس میں بنایا سورج اور روشن چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو بنایا،				
خِلْفَةً	لِمَنْ أَرَادَ	أَنْ يَذَّكَّرَ	أَوْ أَرَادَ	شُكُورًا (62)
ایک دوسرے کے پیچھے آنے ولا	اس کے لیے جو چاہے	کہ وہ نصیحت پکڑے	یا چاہے	شکر گزار بننا
ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا، یہ اس کے (سمجھنے) کے لیے ہیں جو چاہے کہ وہ نصیحت پکڑے، یا شکر گزار بننا چاہے۔				
وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ	الَّذِينَ يَمْشُونَ	عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا	وَإِذَا خَاطَبَهُمُ	الْجَاهِلُونَ
اور رحمٰن کے بندے	وہ جو کہ چلتے ہیں	زمین پر آہستہ آہستہ	اور جب ان سے بات کرتے ہیں	جاہل لوگ
اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ آہستہ (عاجزی سے) چلتے ہیں، اور جب جاہل لوگ ان سے بات کرتے ہیں،				
قَالُوا سَلَامًا (63)	وَالَّذِينَ	يَبِيتُونَ	لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا	وَقِيَامًا (64)
کہتے ہیں سلام	اور جو لوگ	رات کاٹتے ہیں	اپنے رب کے لیے سجدے کرتے	اور قیام کرتے
تو وہ بس (سلام) کہتے ہیں۔ اور وہ اپنے رب کے لیے رات کاٹتے ہیں (رات بھر لگے رہتے ہیں) سجدہ کرتے اور قیام کرتے۔				
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	إِنَّ عَذَابَهَا	كَانَ غَرَامًا (65)
اور وہ جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب پھیر دے ہم سے	جہنم کا عذاب	بے شک اس کا عذاب	لازم ہو جانے والا ہے
اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بے شک اس کا عذاب لازم ہو جانے والا ہے (جدا نہ ہونے والا) ہے۔				
إِنَّهَا سَاءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَمُقَامًا (66)	وَالَّذِينَ	إِذَا أَنْفَقُوا
بے شک وہ بری	ٹھہرنے کی جگہ	اور (برا) مقام	اور وہ لوگ جو	جب وہ خرچ کرتے ہیں
بے شک وہ ٹھہرنے کی بری جگہ ہے اور برا مقام ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں،				

لَمْ يُسْرِفُوا	وَلَمْ يَقْتُرُوا	وَكَانَ بَيْنَ	ذَٰلِكَ	قَوَامًا (67)
نہ فضول خرچی کرتے ہیں	اور نہ تنگی کرتے ہیں	اور ہے درمیان	اس کے	اعتدال
نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں (ان کی روش) اس کے درمیان اعتدال کی ہے۔				
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ	مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ	وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ	الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ	إِلَّا بِالْحَقِّ
اور وہ جو نہیں پکارتے	اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود	اور وہ قتل نہیں کرتے کسی جان کو	جسے حرام کیا اللہ نے	مگر جہاں حق ہو
اور وہ جو اللہ کے ساتھ نہیں پکارتے دوسرا (کوئی اور) معبود اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے، مگر جہاں حق ہو،				
وَلَا يَزْنُونَ	وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ	يَلْقَ أَثَامًا (68)	يُضَاعَفْ	لَهُ الْعَذَابُ
اور وہ زنا نہیں کرتے	اور جو کرے گا	وہ دوچار ہوگا بڑی سزا	دوچند کر دیا جائے گا	اس کے لیے عذاب
اور وہ زنا نہیں کرتے، اور جو (کوئی) یہ کرے گا وہ بڑی سزا سے دوچار ہوگا۔ اس کے لیے عذاب دوچند کر دیا جائے گا،				
يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَيَخْلُدْ فِيهِ	مُهَانًا (69)	إِلَّا مَنْ تَابَ	وَآمَنَ
روز قیامت	اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں	خوار ہو کر	سوائے جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا
روز قیامت، اور وہ اس میں ہمیشہ خوار ہو کر رہے گا۔ سوائے جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا،				
وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا	فَأُولَٰئِكَ	يُبَدِّلُ اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ
اور عمل کیے اس نے نیک عمل	پس یہی لوگ ہیں	اللہ بدل دے گا	ان کی برائیوں کو	بھلائیوں سے
اور اس نے نیک عمل کیے، پس اللہ ان لوگوں کی برائیاں بدل دے گا بھلائیوں سے،				
وَكَانَ اللَّهُ	غَفُورًا رَحِيمًا (70)	وَمَنْ تَابَ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَإِنَّهُ يَتُوبُ
اور ہے اللہ	بخشنے والا نہایت مہربان	اور جس نے توبہ کی	اور عمل کیے نیک	تو بے شک وہ رجوع کرتا ہے
اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کئے تو بے شک وہ رجوع کرتا ہے،				
إِلَى اللَّهِ مَتَابًا (71)	وَالَّذِينَ	لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ	وَإِذَا مَرُّوا	بِاللَّغْوِ
اللہ کی طرف رجوع کرنے کا مقام	اور وہ لوگ جو	گواہی نہیں دیتے جھوٹ کی	اور جب وہ گزریں	بیہودہ (چیزوں سے) سے
اللہ کی طرف (جیسے) رجوع کرنے کا مقام (حق) ہے۔ اور وہ لوگ جو جھوٹ کی گواہی نہیں دیتے اور جب بے ہودہ چیزوں کے پاس سے گزریں،				
مَرُّوا كِرَامًا (72)	وَالَّذِينَ	إِذَا ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوا

گزرتے ہیں بزرگانہ	اور وہ لوگ جنہیں	جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے	ان کے رب کے احکام سے	نہیں گرپڑتے
تو گزرتے ہیں بزرگانہ طرز سے (سنجیدگی کے انداز سے)۔ اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کے احکام سے نصیحت کی جاتی ہے،				
عَلَيْهَا	صُمًّا وَعُمْيَانًا (73)	وَالَّذِينَ يَقُولُونَ	رَبَّنَا هَبْ لَنَا	مِنْ أَزْوَاجِنَا
ان پر	بہروں اور اندھوں کی طرح	ور وہ لوگ جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب عطا فرما ہمیں	ہماری بیویوں سے
تو وہ ان بہروں اور اندھوں کی طرح نہیں گرپڑتے۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں سے،				
وَذُرِّيَّاتِنَا	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	وَاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِينَ	إِمَامًا (74)
اور ہماری اولاد سے	ٹھنڈک آنکھوں کی	اور بنادے ہمیں	پرہیزگاروں کا	امام (پیشوا)
اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔				
أُولَئِكَ	يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ	بِمَا صَبَرُوا	وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا	تَحِيَّةً وَسَلَامًا (75)
یہی لوگ ہیں	انعام دیئے جائیں گے بالاخانے	ان کے صبر کی بدولت	اور پیشوائی کیے جائیں گے اس میں	دعائے خیر اور سلام
انہیں لوگوں کو ان کی صبر کی بدولت (جنت کے) بالاخانے انعام دیئے جائیں گے اور وہ اس میں دعائے خیر اور سلام سے پیشوائی کئے جائیں گے۔				
خَالِدِينَ فِيهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (76)	قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ	رَبِّي
وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں	اچھی ہے	آرام گاہ اور مسکن	فرمادیں پرواہ نہیں رکھتا تمہاری	میرا رب
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، (کیا ہی) اچھی ہے آرام گاہ اور اچھا مسکن۔ آپؐ فرمادیں میرا رب تمہاری پروا نہیں رکھتا،				
لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ	فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُونُ لِزَامًا (77)	
اگر نہ پکارو تم	تو جھٹلادیا تم نے	پس عنقریب	لازمی ہوگی (سزا)	
اگر تم اس کو نہ پکارو تو، تم نے جھٹلایا، پس عنقریب (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔				

6۔ خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (1) الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (2) الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (3) وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (4) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (5)

2۔ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (11) لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ (12) لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ (13) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (14)إ

3۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (21) وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (22) إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (23) يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (24)

4۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (30) وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (31)

5۔ اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35) فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ (36)

6- تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (1) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا (2) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا (3) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا (4) وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (5) قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (6)

7- تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا (10) بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا (11) إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (12) وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا (13) لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا (14) قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا (15) لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا (16)

8- وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا (21) يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا (22) وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا (23) أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا (24) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا (25) الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا (26) وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا (27) يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا (28)

9- أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا (45) ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا (46) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا (47) وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا (48) لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا (49) وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (50) وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا (51) فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا (52) وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا (53)

10- وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (63) وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (64) وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (65) إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (66) وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا (67) وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا (68) يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا (69) إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (70)

یونٹ نمبر6

ترجمۃ القرآن۔IV

سورۃ الشعراء (آیت نمبر01تا105) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد طیب خان

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

6. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 105)

6.1. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 01 تا 15)

6.2. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 16 تا 30)

6.3. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 31 تا 45)

6.4. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 46 تا 60)

6.5. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 61 تا 75)

6.6. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 76 تا 90)

6.7. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 91 تا 105)

7۔ خود آزمائی

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ نمبر 6 میں آپ سورۃ الشعراء کی (آیت نمبر 01 تا 105) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے ۔ یونٹ ہذا میں سورۃ الشعراء کی آیات کو سات اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 15 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

زیر مطالعہ یونٹ کو جن مقاصد کے حصول کے پیشِ نظر کورس کا حصہ بنایا گیا ہے وہ حسبِ ذیل ہیں:

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 6 کا دلجمعی و تندہی سے عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر6۔سورۃالشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا105)

6.1۔سورۃالشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا15)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ	
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)	جو رحم کرنے والا (ہے)	
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
طسم (1)	تِلْكَ آيَاتُ	الْكِتَابِ الْمُبِينِ (2)	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ نَفْسَكَ
طا۔سین۔میم	یہ آیتیں (ہیں)	روشن کتاب (کی)	شاید تم	ہلاک کرلوگے اپنے تئیں
طسم۔یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔شاید آپؐ (اُن کے غم میں) اپنے تئیں ہلاک کرلیں گے،				
أَلَّا يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ (3)	إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ	آيَةً
کہ وہ نہیں	ایمان لاتے	اگر ہم چاہیں ہم اتار دیں	ان پر آسمان سے	کوئی نشانی
کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں،				
فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا خَاضِعِينَ (4)	وَمَا يَأْتِيهِمْ	مِنْ ذِكْرٍ	مِنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ
تو ہو جائیں ان کی گردنیں	اس کے آگے پست	اور نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمٰن (کی طرف) سے نئی
تو اس کے آگے ان کی گردنیں پست ہو جائیں۔اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی،				
إِلَّا كَانُوا عَنْهُ	مُعْرِضِينَ (5)	فَقَدْ كَذَّبُوا	فَسَيَأْتِيهِمْ	أَنْبَاءُ
مگر وہ ہو جاتے ہیں اس سے	روگردان	پس بے شک انہوں نے جھٹلایا	تو جلد آئیں گی ان کے پاس	خبریں
مگر وہ اس سے روگردان ہو جاتے ہیں۔پس بے شک انہوں نے جھٹلایا تو جلد ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی (حقیقت معلوم ہو جائے گی)،				
مَا كَانُوا بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ (6)	أَوَلَمْ يَرَوْا	إِلَى الْأَرْضِ	كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا
اس کا جو وہ تھے	(جس کا) مذاق اڑاتے	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	زمین کی طرف	کس قدر اگائیں ہم نے اس میں
جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا؟ کہ ہم نے اس میں کس قدر اگائی ہیں،				
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيمٍ (7)	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً	وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (8)
ہر قسم (کا) جوڑا جوڑا	عمدہ	بے شک اس میں البتہ نشانی (ہے)	اور نہیں ہیں ان میں اکثر	ایمان لانے والے
ہر قسم کی عمدہ عمدہ چیزیں جوڑا جوڑا (اگائی)۔بے شک اس میں البتہ نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (9)	وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ	مُوسَىٰ

اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب (ہے)	نہایت مہربان (ہے)	اور جب پکارا (فرمایا) تمہارے رب نے	موسیٰؑ سے
اور بے شک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے موسیٰؑ کو فرمایا،				
أَنِ ائْتِ	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ(10)	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	أَلَا يَتَّقُونَ(11)
کہ تو جا	ان لوگوں (کے پاس)	جو ظالم (ہیں)	قوم فرعون	کیا وہ مجھ سے نہیں ڈرتے ؟
کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ (قوم فرعون) مجھ سے نہیں ڈرتے ؟				
قَالَ رَبِّ	إِنِّي أَخَافُ	أَنْ يُكَذِّبُونِ(12)	وَيَضِيقُ صَدْرِي	وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي
اس نے کہا اے میرے رب	بے شک میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور تنگ ہوتا ہے میرا سینہ (دل)	اور نہیں چلتی میری زبان
اس نے کہا اے میرے رب ! میں ڈرتا ہوں (مجھے اندیشہ ہے) کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔اور میرا دل تنگ ہوتا ہے، اور میری زبان (خوب) نہیں چلتی،				
فَأَرْسِلْ	إِلَى هَارُونَ(13)	وَلَهُمْ	عَلَيَّ ذَنْبٌ	فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ(14)
پس پیغام بھیج	ہارونؑ کی طرف (بھی)	اور ان کا	مجھ پر ایک الزام (بھی)	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل نہ کر دیں
پس ہارونؑ کی طرف (بھی) پیغام بھیج۔اور ان کا مجھ پر ایک الزام (بھی) ہے، پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کر دیں۔				
قَالَ كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِآيَاتِنَا	إِنَّا مَعَكُمْ	مُسْتَمِعُونَ(15)
فرمایا ہر گز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	بے شک ہم تمہارے ساتھ (ہیں)	سننے والے
فرمایا ہر گز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔				

6.2۔سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 16 تا 30)

فَأْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا رَسُولُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ(16)
پس تم دونوں جاؤ	فرعون (کے پاس)	تو اسے کہو	بے شک ہم رسول (ہیں)	تمام جہانوں کے رب کے
پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ تو اسے کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے (بھیجے ہوئے) رسول ہیں۔				
أَنْ أَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ(17)	قَالَ	أَلَمْ نُرَبِّكَ
کہ تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	فرعون نے کہا	کیا ہم نے تجھے نہیں پالا
کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھے نہیں پالا،				

فِينَا وَلِيدًا	وَلَبِثْتَ فِينَا	مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ (18)	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ
اپنے درمیان بچپن میں	اور تو رہا ہمارے درمیان	اپنی عمر کے کئی برس	اور تو نے کیا	اپنا (وہ) کام
بچپن میں اپنے درمیان، اور تو نے ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی برس گذارے ہیں۔				
الَّتِي فَعَلْتَ	وَأَنْتَ	مِنَ الْكَافِرِينَ (19)	قَالَ	فَعَلْتُهَا
جو تو نے کیا	اور تو	ناشکروں میں سے	موسیٰؑ نے کہا	میں نے وہ کیا تھا
اور تو نے وہ کام کیا جو تو نے کیا (قبطی کو قتل کیا) اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ موسیٰؑ نے کہا میں نے وہ کیا تھا،				
إِذًا	وَأَنَا	مِنَ الضَّالِّينَ (20)	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ
جب	اور میں	راہ سے بے خبر (جمع) سے	تو میں بھاگ گیا	تم سے
جب میں راہ سے بے خبروں میں سے تھا۔ تو میں تم سے بھاگ گیا،				
لَمَّا خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ لِي	رَبِّي حُكْمًا	وَجَعَلَنِي	مِنَ الْمُرْسَلِينَ (21)
جب میں ڈرا تم سے	پس عطا کیا مجھے	میرے رب نے حکم	اور مجھے بنایا	رسولوں میں سے
جب میں تم سے ڈرا، پس میرے رب نے مجھے حکم عطا کیا (نبوت دی) اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔				
وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا عَلَيَّ	أَنْ عَبَّدْتَ	بَنِي إِسْرَائِيلَ (22)
اور یہ	کوئی نعمت (ہے)	جس کا تو احسان رکھتا ہے مجھ پر	کہ تو نے غلام بنایا	بنی اسرائیل
اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان رکھتا ہے؟ کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنایا۔				
قَالَ فِرْعَوْنُ	وَمَا رَبُّ	الْعَالَمِينَ (23)	قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
فرعون نے کہا	اور کیا ہے رب؟	سارے جہانوں کا	اس نے کہا رب ہے آسمانوں کا	اور زمین کا
فرعون نے کہا، اور کیا ہے سارے جہان کا رب؟ موسیٰؑ نے کہا رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا،				
وَمَا بَيْنَهُمَا	إِنْ كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ (24)	قَالَ	لِمَنْ حَوْلَهُ
اور جو ان کے درمیان ہے	اگر تم ہو	یقین کرنے والے	اس نے کہا	انہیں جو اس کے ارد گرد (تھے)
اور جو ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس نے اپنے ارد گرد والوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں				
أَلَا تَسْتَمِعُونَ (25)	قَالَ رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ (26)
کیا تم سنتے نہیں؟	(موسیٰؑ نے) کہا تمہارا رب	اور رب ہے	تمہارے باپ دادا	(جو) پہلے گذر چکے
موسیٰؑ نے کہا رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادا کا۔				

قَالَ	إِنَّ رَسُولَكُمُ	الَّذِي أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَمَجْنُونٌ (27)
فرعون بولا	بے شک تمہارا رسول	وہ جو بھیجا گیا	تمہاری طرف	البتہ دیوانہ
فرعون بولا بے شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے البتہ دیوانہ ہے۔				
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا بَيْنَهُمَا	إِنْ كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ (28)
(موسیٰؑ نے) کہا رب ہے مشرق کا	اور مغرب کا	اور جو ان دونوں کے درمیان (ہے)	اگر تم ہو	تم سمجھتے (عقل رکھتے) ہو
موسیٰؑ نے کہا رب ہے مشرق کا اور مغرب کا اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے، اگر تم سمجھتے ہو۔				
قَالَ	لَئِنِ اتَّخَذْتَ	إِلَهًا غَيْرِي	لَأَجْعَلَنَّكَ	مِنَ الْمَسْجُونِينَ (29)
وہ بولا	البتہ اگر تو نے بنایا	کوئی معبود میرے سوا	تو میں ضرور تجھے کر دوں گا	قیدیوں میں سے
وہ بولا البتہ اگر تو نے کوئی اور معبود بنایا میرے سوا تو میں ضرور تجھے قید کر دوں گا۔				
قَالَ	أَوَلَوْ جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ مُبِينٍ (30)		
(موسیٰؑ نے) کہا	خواہ میں لاؤں تیرے پاس	ایک شے (معجزہ) واضح		
موسیٰؑ نے کہا خواہ میں تیرے پاس ایک واضح معجزہ لاؤں۔				

6.3۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 31 تا 45)

قَالَ فَأْتِ بِهِ	إِنْ كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ (31)	فَأَلْقَى	عَصَاهُ
وہ بولا تو لے آ اسے	اگر تو ہے	سچوں میں سے	پس موسیٰؑ نے ڈالا	اپنا عصی
وہ بولا تو اسے لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ پس موسیٰؑ نے اپنا عصی ڈالا،				
فَإِذَا هِيَ	ثُعْبَانٌ مُبِينٌ (32)	وَنَزَعَ يَدَهُ	فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ	لِلنَّاظِرِينَ (33)
تو اچانک وہ (عصا)	کھلا (نمایاں) اژدہا	اور اس نے کھینچا اپنا ہاتھ	تو ناگاہ وہ چمکتا ہوا	دیکھنے والوں کے لیے
تو وہ اچانک نمایاں اژدہا بن گیا۔ اور اس نے اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو ناگاہ وہ دیکھنے والوں کے لیے چمکتا ہوا ہو گیا۔				
قَالَ لِلْمَلَإِ	حَوْلَهُ	إِنَّ هَذَا	لَسَاحِرٌ	عَلِيمٌ (34)
فرعون نے کہا سرداروں سے	اپنے ارد گرد کے	بے شک یہ (موسیٰ)	جادوگر (ہے)	ماہر
فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا بے شک یہ (موسیٰؑ) ماہر جادوگر ہے۔				

يُرِيدُ	أَنْ يُخْرِجَكُمْ	مِنْ أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (35)
وہ چاہتا ہے	کہ تمہیں نکال دے	تمہاری سرزمین سے	اپنے جادو سے	تو تم کیا حکم (مشورہ) دیتے ہو
وہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے جادو (کے زور) سے تمہاری سرزمین سے نکال دے تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟				
قَالُوا أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي الْمَدَائِنِ	حَاشِرِينَ (36)
وہ بولے مہلت دے اسے	اور اس کے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے (نقیب)
وہ بولے اسے (موسیٰؑ) اور اس کے بھائی (ہارونؑ) کو مہلت دے، اور شہروں میں نقیب بھیج۔				
يَأْتُوكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ	عَلِيمٍ (37)	فَجُمِعَ السَّحَرَةُ	لِمِيقَاتِ
لے آئیں تیرے پاس	تمام بڑے جادوگر	(جو) ماہر (ہوں)	پس جمع کیے گئے جادوگر	مقررہ وقت پر
کہ تیرے پاس تمام بڑے ماہر جادوگر لے آئیں۔ پس جادوگر جمع ہوگئے وقت مقررہ پر،				
يَوْمٍ مَعْلُومٍ (38)	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ أَنْتُمْ	مُجْتَمِعُونَ (39)
ایک (معین) دن میں	اور کہا گیا	لوگوں سے	کیا تم؟	جمع ہوئے ہو (جمع ہوگئے ہو)
ایک معین دن میں۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہوگئے ہو؟				
لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	إِنْ كَانُوا	هُمُ الْغَالِبِينَ (40)
تاکہ ہم	پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر وہ ہوں	وہ غالبوں میں سے ہوں
تاکہ ہم پیروی کریں جادوگروں کی، اگر وہ غالبوں میں سے ہوں۔				
فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ	قَالُوا لِفِرْعَوْنَ	أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا	إِنْ كُنَّا	نَحْنُ الْغَالِبِينَ (41)
پس جب آئے جادوگر	انہوں نے کہا فرعون سے	کیا یقیناً ہمارے لیے کچھ انعام ہے؟	اگر ہم ہوئے	ہم غالبوں میں سے ہوں
جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لیے یقینی طور پر کچھ انعام ہوگا؟ اگر ہم (ان جادوگروں پر) غالب آئے۔				
قَالَ نَعَمْ	وَإِنَّكُمْ إِذًا	لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (42)	قَالَ لَهُمْ مُوسَى	أَلْقُوا
اس نے کہا ہاں	اور بے شک تم اس وقت	البتہ مقربین میں سے	کہا ان سے موسیٰؑ نے	تم ڈالو
اس نے کہا ہاں تم اس وقت بے شک (میرے) مقربین میں سے ہوگے۔ کہا موسیٰؑ نے ان سے (اپنا داؤ) ڈالو،				
مَا أَنْتُمْ	مُلْقُونَ (43)	فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوا
جو تم	ڈالنے والے ہو	پس انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور وہ بولے
جو تم ڈالنے والے ہو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور وہ بولے،				

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	إِنَّا لَنَحْنُ	الْغَالِبُونَ (44)	فَأَلْقَى مُوسَى	عَصَاهُ
فرعون کے اقبال کی قسم	بے شک البتہ ہم ہی	غالب آنے والے ہیں	پس ڈالا موسیٰؑ نے	اپنا عصا
فرعون کے اقبال کی قسم، بے شک ہم ہی غالب آنے والے ہیں۔				
فَإِذَا هِيَ	تَلْقَفُ	مَا يَأْفِكُونَ (45)		
تو نگاہ وہ	نگلنے لگا	جو انہوں نے ڈھکوسلا بنایا		
پس موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ ناگاہ نگلنے لگا جو انہوں نے ڈھکوسلا بنایا تھا۔				

6.4۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 46 تا 60)

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ	سَاجِدِينَ (46)	قَالُوا آمَنَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ (47)
پس ڈال دیئے گئے (گر پڑے) جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	وہ بولے ہم ایمان لائے	رب پر	سارے جہانوں کے
پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔ وہ بولے ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔				
رَبِّ مُوسَى	وَهَارُونَ (48)	قَالَ آمَنتُمْ لَهُ	قَبْلَ أَنْ	آذَنَ لَكُمْ
موسیٰؑ کا رب	اور ہارونؑ کا	(فرعون) نے کہا تم ایمان لائے اس پر	پہلے کہ میں	اجازت دوں تمہیں
(جو) رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا۔ فرعون نے کہا تم اس پر (اس سے) پہلے ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں،				
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ	لَأُقَطِّعَنَّ
بے شک وہ البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے سکھایا تمہیں	جادو	پس تم جلد جان لو گے	البتہ میں ضرور کاٹ ڈالوں گا
بے شک وہ البتہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، پس تم جلد جان لو گے، میں ضرور کاٹ ڈالوں گا،				
أَيْدِيَكُمْ	وَأَرْجُلَكُمْ	مِنْ خِلَافٍ	وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ	أَجْمَعِينَ (49)
تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	ایک دوسرے کے خلاف کے	اور ضرور تمہیں سولی دوں گا	سب (لوگوں) کو
تمہارے ہاتھ پاؤں (مخالف سمت کے) دوسری طرف کے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں) اور ضرور تم سب کو سولی دوں گا۔				
قَالُوا لَا ضَيْرَ	إِنَّا إِلَى رَبِّنَا	مُنقَلِبُونَ (50)	إِنَّا نَطْمَعُ	أَنْ يَغْفِرَ لَنَا
وہ بولے کچھ نقصان (حرج) نہیں	بے شک ہم اپنے رب کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں	بے شک ہم امید رکھتے ہیں	کہ ہمیں بخش دے
وہ بولے کچھ حرج نہیں بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمیں بخش دے،				
رَبُّنَا خَطَايَانَا	أَنْ كُنَّا	أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (51)	وَأَوْحَيْنَا	إِلَى مُوسَى

ہمارا رب ہماری خطائیں	کہ ہم ہیں	پہلے ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف
ہمارا رب ہماری خطائیں کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی،				
أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي	إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ (52)	فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَائِنِ	حَاشِرِينَ (53)
کہ راتوں رات لے نکل میرے بندوں کو	بے شک تم پیچھا کیے جاؤ گے	پس بھیجا فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے (نقیب)
کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل بے شک تم پیچھا کئے جاؤ گے (تمہارا تعاقب ہوگا)۔ پس فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے۔				
إِنَّ هَؤُلَاءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيلُونَ (54)	وَإِنَّهُمْ لَنَا	لَغَائِظُونَ (55)
بے شک یہ لوگ ہیں	ایک جماعت	تھوڑی سی	اور بے شک وہ ہمیں	غصہ میں لانے والے ہیں
بے شک یہ لوگ ایک تھوڑی (چھوٹی سی) جماعت ہیں۔ اور بے شک ہمیں غصہ میں لانے والے (غصہ دلا رہے) ہیں۔				
وَإِنَّا لَجَمِيعٌ	حَاذِرُونَ (56)	فَأَخْرَجْنَاهُمْ	مِنْ جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ (57)
اور بے شک ہم ایک جماعت ہیں	مسلح۔ محتاط	پس ہم نے انہیں نکالا	باغات سے	اور چشموں سے
اور بے شک ہم ایک جماعت ہیں مسلح محتاط۔ (ارشاد الٰہی ہے) پس ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں سے نکالا۔				
وَكُنُوزٍ	وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (58)	كَذَلِكَ	وَأَوْرَثْنَاهَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ (59)
اور خزانوں سے	اور عمدہ ٹھکانوں سے	اسی طرح	اور ہم نے وراث بنایا ان کا	بنی اسرائیل کو
اور خزانوں سے اور عمدہ ٹھکانوں سے نکالا۔ اسی طرح ہم نے ان کا وارث بنایا بنی اسرائیل کو۔				
فَأَتْبَعُوهُمْ	مُشْرِقِينَ (60)			
پس انہوں نے پیچھا کیا ان کا	سورج نکلتے ہی			
پس انہوں نے سورج نکلتے (صبح سویرے) ہی ان کا پیچھا کیا				

6.5۔سورۃالشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر61تا75)

فَلَمَّا تَرَاءَى	الْجَمْعَانِ	قَالَ	أَصْحَابُ مُوسَى	إِنَّا لَمُدْرَكُونَ (61)
پس جب دیکھا ایک دوسرے کو	دونوں جماعتوں نے	کہا (کہنے لگے)	موسیٰؑ کے ساتھی	یقیناً ہم پکڑ لیے گئے
پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰؑ کے ساتھی کہنے لگے، یقیناً ہم پکڑ لئے گئے۔				
قَالَ كَلَّا	إِنَّ مَعِيَ رَبِّي	سَيَهْدِينِ (62)	فَأَوْحَيْنَا	إِلَى مُوسَى
موسیٰؑ نے کہا ہر گز نہیں	بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے	وہ جلد مجھے راہ دکھائے گا	پس ہم نے وحی بھیجی	موسیٰؑ کی طرف
موسیٰؑ نے کہا، ہر گز نہیں، بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھے جلد (بچ نکلنے کی) راہ دکھائے گا۔ پس ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی،				
أَنِ اضْرِبْ	بِعَصَاكَ الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (63)
کہ تو مار	اپنا عصا دریا پر	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا ہر حصہ	بڑے پہاڑ کی طرح
کہ تو اپنا عصا دریا پر مار (انہوں نے مارا) تو دریا پھٹ گیا، پس ہر حصہ بڑے بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔				
وَأَزْلَفْنَا	ثَمَّ الْآخَرِينَ (64)	وَأَنْجَيْنَا مُوسَى	وَمَنْ مَعَهُ	أَجْمَعِينَ (65)
پھر ہم نے قریب کر دیا	اس جگہ دوسروں کو	اور ہم نے بچالیا موسیٰؑ کو	اور جو اس کے ساتھ تھے	سب (لوگوں) کو
اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو (فرعونیوں کو) قریب کر دیا اور ہم نے موسیٰؑ کو اور جو ان کے ساتھ تھے سب کو بچالیا۔				
ثُمَّ أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ (66)	إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً	وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (67)
پھر ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	بے شک اس میں البتہ نشانی ہے	اور ان میں سے اکثر نہ تھے	ایمان لانے والے
پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک البتہ اس میں ایک نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (68)	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ	نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ (69)
اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب (ہے)	نہایت مہربان ہے	اور آپؐ پڑھیں ان پر	ابراہیمؑ کا واقعہ (خبر)
اور بے شک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ اور آپؐ انہیں ابراہیم کا واقعہ پڑھ کر (سنائیں)۔				
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَا تَعْبُدُونَ (70)	قَالُوا نَعْبُدُ	أَصْنَامًا
جب اس نے کہا اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کس کی تم پرستش کرتے ہو	انہوں نے کہا ہم پرستش کرتے ہیں	بتوں کی
جب انہوں نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہا، کہ تم کس کی پرستش کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں،				

فَنَظَلُّ لَهَا	عَاكِفِينَ (71)	قَالَ هَلْ	يَسْمَعُونَكُمْ	إِذْ تَدْعُونَ (72)
پس ہم بیٹھے رہتے ہیں ان کے پاس	جمے ہوئے	اس نے کہا کیا	وہ تمہاری سنتے ہیں	جب تم پکارتے ہو
پس ہم ان (بتوں) کے پاس جمے بیٹھے رہتے ہیں۔اس نے کہا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟				
أَوْ يَنفَعُونَكُمْ	أَوْ يَضُرُّونَ (73)	قَالُوا بَلْ	وَجَدْنَا آبَاءَنَا	كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ (74)
یا وہ نفع پہنچاتے ہیں تمہیں	یا وہ نقصان پہنچاتے ہیں	وہ بولے بلکہ	ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو	اسی طرح وہ کرتے تھے
یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں؟ یا وہ نقصان پہنچاسکتے ہیں؟ وہ بولے (نہیں تو) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے۔				
قَالَ أَفَرَأَيْتُم	مَا كُنتُمْ	تَعْبُدُونَ (75)		
ابراہیمؑ نے کہا کیا پس تم نے دیکھا	کس کی (پر) ہو	تم پرستش کرتے ہو		
ابراہیمؑ نے کہا کیا پس تم نے دیکھا (غور بھی کیا) کس کی تم پرستش کرتے تھے۔				

6.6۔سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 76 تا 90)

أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ	الْأَقْدَمُونَ (76)	فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي	إِلَّا	رَبَّ الْعَالَمِينَ (77)
تم اور تمہارے باپ دادا	جو پہلے (گذر چکے)	تو بے شک وہ میرے دشمن ہیں	مگر (میں عبادت کرتا ہوں)	سارے جہانوں کے رب کی
تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ تو بے شک وہ میرے دشمن ہیں مگر (میں عبادت کرتا ہوں) سارے جہانوں کے رب کی۔				
الَّذِي خَلَقَنِي	فَهُوَ يَهْدِينِ (78)	وَالَّذِي	هُوَ يُطْعِمُنِي	وَيَسْقِينِ (79)
وہ جس نے مجھے پیدا کیا	پس وہ مجھے راہ دکھاتا ہے	اور وہی ہے جو	وہ مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے
وہ (رب) جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے راہ دکھاتا ہے۔اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔				
وَإِذَا مَرِضْتُ	فَهُوَ يَشْفِينِ (80)	وَالَّذِي	يُمِيتُنِي	ثُمَّ يُحْيِينِ (81)
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ مجھے شفا دیتا ہے	اور وہی ہے جو	مجھے موت دے گا	پھر مجھے زندہ کرے گا
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔اور وہ جو مجھے موت (سے ہمکنار) کرے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔				
وَالَّذِي	أَطْمَعُ	أَن يَغْفِرَ لِي	خَطِيئَتِي	يَوْمَ الدِّينِ (82)
اور وہی ہے جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ مجھے بخش دے گا	میری خطائیں	بدلہ (قیامت) کے دن
اور وہی ہے جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے روز قیامت میری خطائیں بخش دے گا۔				

رَبِّ	هَبْ لِي	حُكْمًا	وَأَلْحِقْنِي	بِالصَّالِحِينَ (83)
اے میرے رب	مجھے عطا کر	حکم و حکمت	اور مجھے ملا دے	نیک بندوں کے ساتھ
اے میرے رب ! مجھے حکم و حکمت عطا فرما اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے۔				
وَاجْعَلْ لِي	لِسَانَ صِدْقٍ	فِي الْآخِرِينَ (84)	وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ	جَنَّةِ النَّعِيمِ (85)
اور کر میرے لیے	میرا ذکر خیر	بعد میں آنے والوں میں	اور تو مجھے بنا دے وارثوں میں سے	نعمتوں والی بہشت (کے)
اور میرا ذکر خیر (جاری) رکھ بعد میں آنے والوں میں۔ اور مجھے نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں سے بنا دے۔				
وَاغْفِرْ لِأَبِي	إِنَّهُ كَانَ	مِنَ الضَّالِّينَ (86)	وَلَا تُخْزِنِي	يَوْمَ يُبْعَثُونَ (87)
اور بخش دے میرے باپ کو	بے شک وہ ہے	گمراہوں میں سے	اور مجھے رسوا نہ کرنا	جس دن سب اٹھائے جائیں گے
اور میرے باپ کو بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور تو مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب سب اٹھائے جائیں گے۔				
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	مَالٌ وَلَا بَنُونَ (88)	إِلَّا مَنْ	أَتَى اللَّهَ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (89)
جس دن نہ کام آئے گا	(کوئی) مال اور نہ بیٹے	مگر جو (شخص)	اللہ کے پاس آیا	پاک دل (کے ساتھ)
جس دن نہ کام آئے گا (کوئی) مال اور نہ بیٹے۔ مگر جو اللہ کے پاس پاک (بے عیب) دل لے کر آیا۔				
وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ (90)		
اور نزدیک کر دی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لیے		
اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی۔				

6.7۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 91 تا 105)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ	لِلْغَاوِينَ (91)	وَقِيلَ لَهُمْ	أَيْنَ مَا	كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (92)
اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ	گمراہوں کے لیے	اور کہا جائے گا انہیں	کہاں ہیں وہ؟ جن کی	تم پرستش کرتے تھے
اور دوزخ ظاہر کر دی جائے گی گمراہوں کے لئے۔ اور انہیں کہا جائے گا کہاں ہیں وہ؟ جن کی تم پرستش کرتے تھے۔				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ	أَوْ يَنْتَصِرُونَ (93)	فَكُبْكِبُوا فِيهَا	هُمْ وَالْغَاوُونَ (94)
اللہ کے سوا	کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں	یا بدلہ لے سکتے ہیں	پس اوندھے منہ ڈالے جائیں گے اس میں	وہ اور گمراہ (لوگ)
اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا (خود) بدلہ لے سکتے ہیں؟ پس وہ اور گمراہ (لوگ) اس (جہنم) میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے۔				

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ (95)	قَالُوا	فِيهَا وَهُمْ	يَخْتَصِمُونَ (96)
اور ابلیس کے لشکر (بھی)	سب کے سب	وہ کہیں گے	اور وہ اس (جہنم) میں	جھگڑتے ہوں گے
اور ابلیس کے لشکر (بھی) سب کے سب۔ وہ کہیں گے جب کہ وہ جہنم میں (باہم) جھگڑتے ہوں گے۔				
تَاللَّهِ إِن كُنَّا	لَفِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ (97)	إِذْ نُسَوِّيكُم	بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (98)
اللہ کی قسم بے شک ہم تھے	البتہ گمراہی میں	(واضح) کھلی	جب ہم تمہیں برابر ٹھہراتے تھے	سارے جہانوں کے رب کے ساتھ
اللہ کی قسم! بے شک ہم کھلی (واضح) گمراہی میں تھے۔ جب ہم تمہیں سارے جہانوں کے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے تھے۔				
وَمَا	أَضَلَّنَا	إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (99)	فَمَا لَنَا	مِن شَافِعِينَ (100)
اور نہیں	گمراہ کیا ہمیں	مگر (صرف) مجرموں نے	پس نہیں ہمارے لیے	کوئی سفارش کرنے والا
اور ہمیں صرف مجرموں نے گمراہ کیا۔ پس ہمارا کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔				
وَلَا صَدِيقٍ	حَمِيمٍ (101)	فَلَوْ أَنَّ لَنَا	كَرَّةً فَنَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (102)
اور نہ کوئی دوست	غم خوار	پس کاش ہمارے لیے ہوتا	لوٹنا تو ہم ہوتے	مومنوں میں سے
اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ پس کاش ہمارے لیے دوبارہ (دنیا میں) لوٹنا ہوتا تو ہم مومنوں میں سے ہوتے۔				
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ (103)
بے شک اس میں	البتہ ایک نشانی	اور نہیں ہیں	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے
بے شک اس میں البتہ ایک نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (104)	كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ (105)
اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب	نہایت مہربان ہے	جھٹلایا نوحؑ کی قوم نے	رسولوں کو
اور بے شک تمہارا رب البتہ غالب ہے، نہایت مہربان ہے۔ نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔				

7۔خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ طسم (1) تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (2) لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (3) إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ (4) وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ (5) فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (6) أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (7) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (8)

2۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (9) وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (10) قَوْمَ فِرْعَوْنَ أَلَا يَتَّقُونَ (11) قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ (12) وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى هَارُونَ (13) وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ (14) قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ (15) فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (16) أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ (17) قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ (18)

3۔ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ (19) قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ (20) فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ (21) وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ (22) قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ (23) قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ (24) قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ (25) قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (26) قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ (27)

4۔ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (28) قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ (29) قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ (30) قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (31) فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ (32) وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (33) قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (34) يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (35)

5۔ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (41) قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (42) قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ (43) فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (44) فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (45) فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ (46) قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (47) رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (48) قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ (49) قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ (50)

6- إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ (51) وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ (52) فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (53) إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ (54) وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ (55) وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ (56) فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (57) وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (58) كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ (59) فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ (60)

7- فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ (61) قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ (62) فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (63) وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ (64) وَأَنْجَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ (65) ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ (66) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (67) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (68) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ (69) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ (70)

8- قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ (71) قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ (72) أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ (73) قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ (74) قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (75) أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ (76) فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ (77) الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ (78) وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ (79) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (80)

9- وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (86) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ (87) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ (88) إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (89) وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ (90) وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ (91) وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (92) مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ (93) فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ (94) وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (95)

10- قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ (96) تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (97) إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (98) وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (99) فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ (100) وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ (101) فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (102) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (103) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (104) كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ (105)

یونٹ نمبر 7

ترجمۃ القرآن۔IV

سورۃ الشعراء (آیت نمبر 106 تا 227)

کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد نوید اقبال

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

7. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر106تا227)

7.1. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر106تا120)

7.2. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر121تا135)

7.3. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر136تا150)

7.4. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر151تا165)

7.5. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر166تا180)

7.6. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر181تا195)

7.7. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر196تا211)

7.8. سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر212تا227)

8۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس "**ترجمۃ القرآن۔IV** " پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ نمبر 7 میں آپ سورۃ الشعراء کی (آیت نمبر 106 تا 227) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ الشعراء کی آیات کو سات اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 15 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

ہمیں امید ہے کہ یونٹ نمبر 7 کا دلجمعی و تندہی سے عمیق مطالعہ کرنے کے بعد آپ ان شاء اللہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔

2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔

3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔

4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔

5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔

6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔

7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔

8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔

9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔

10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔

11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔

12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر7۔سورۃالشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر106تا227)

7.1۔سورۃالشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر106تا120)

إِذْ قَالَ لَهُمْ	أَخُوهُمْ نُوحٌ	أَلَا تَتَّقُونَ(106)	إِنِّي لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ(107)
جب کہاان سے	ان کے بھائی نوحؑ نے	کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟	بے شک میں تمہارے لیے	رسول (ہوں) امانت دار
(یاد کرو) جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ؟ بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔				
فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ(108)	وَمَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ	إِنْ أَجْرِيَ
پس تم اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	اور میں تم سے نہیں مانگتا	اس پر کوئی جر	میرا اجر تو
پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو				
إِلَّا عَلَى	رَبِّ الْعَالَمِينَ(109)	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ(110)
مگر (صرف) پر ہے	رب العالمین	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو
صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔				
قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْأَرْذَلُونَ(111)
وہ بولے	کیا ہم ایمان لے آئیں؟	تجھ پر	جبکہ تیری پیروی کی	رذیلوں نے
وہ بولے کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں؟ جبکہ تیری پیروی رذیلوں نے کی ہے۔				
قَالَ وَمَا عِلْمِي	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ(112)	إِنْ حِسَابُهُمْ	إِلَّا عَلَى رَبِّي
(نوحؑ) نے کہااور مجھے کیا علم	اس کا	جو وہ (کیا) کرتے تھے	ان کا حساب نہیں	مگر صرف میرے رب پر
نوحؑ نے کہا مجھے کیا خبر (علم) وہ کیا (کام کاج) کرتے تھے۔ ان کا حساب صرف میرے رب پر ہے،				
لَوْ تَشْعُرُونَ(113)	وَمَا أَنَا بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ(114)	إِنْ أَنَا إِلَّا	نَذِيرٌ مُبِينٌ(115)
اگر تم سمجھو	اور میں نہیں ہانکنے والا (دور کرنے والا)	مومنوں کو	میں نہیں مگر صرف	ڈرانے والا صاف طور پر
اگر تم سمجھو۔اور میں مومنوں کو (اپنے پاس سے) دور کرنے والا نہیں۔ میں تو صرف صاف صاف طور پر ڈرانے والا ہوں۔				
قَالُوا	لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ	يَا نُوحُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ الْمَرْجُومِينَ(116)
(وہ) بولے	اگر تم باز نہ آئے	اے نوحؑ	تو ضرور ہو جاوگے	سنگسار کیے جانے والوں سے
(وہ) بولے اے نوحؑ ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔				

قَالَ رَبِّ	إِنَّ قَوْمِي	كَذَّبُونِ (117)	فَافْتَحْ بَيْنِي	وَبَيْنَهُمْ
(نوحؑ نے) کہا اے میرے رب	بے شک میری قوم نے	مجھے جھٹلایا	پس فیصلہ کردے میرے درمیان	اور ان کے درمیان
نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ پس فیصلہ کردے میرے اور ان کے درمیان،				
فَتْحًا	وَنَجِّنِي	وَمَنْ	مَعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (118)
ایک کھلا فیصلہ	اور مجھے نجات دے	اور جو	میرے ساتھی	ایمان والوں میں سے
ایک کھلا فیصلہ (فرمادے) اور مجھے نجات دے اور (انہیں) جو میرے ساتھی ایمان والے ہیں۔				
فَأَنْجَيْنَاهُ	وَمَنْ	مَعَهُ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُونِ (119)
ہم نے نجات دی اسے	اور جو (لوگ)	اس کے ساتھ (تھے)	کشتی میں	(جو) بھری ہوئی تھی
تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے (انہیں) نجات دی۔				
ثُمَّ أَغْرَقْنَا	بَعْدُ الْبَاقِينَ (120)			
پھر غرق کردیا ہم نے	اس کے بعد باقیوں کو			
پھر اس کے بعد ہم نے باقیوں کو غرق کردیا۔				

7.2۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 121 تا 135)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (121)
بے شک اس میں	البتہ نشانی ہے	اور نہ تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے
بے شک اس میں ایک نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (122)	كَذَّبَتْ	عَادٌ الْمُرْسَلِينَ (123)
اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب ہے	نہایت مہربان ہے	جھٹلایا	(قوم) عاد نے رسولوں کو
اور بے شک تمہارا رب غالب ہے، نہایت مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔				
إِذْ قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا تَتَّقُونَ (124)
جب کہا	ان سے	ان کے بھائی	(پیغمبر) ہودؑ نے	کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟
جب ان سے ان کے بھائی (پیغمبر) ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟				
إِنِّي لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ (125)	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (126)
بے شک میں تمہارے لیے	رسول ہوں امانت دار	سو تم ڈرو	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو
بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔				

وَمَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ	إِنْ أَجْرِيَ	إِلَّا عَلَى	رَبِّ الْعَالَمِينَ (127)
اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر کوئی اجر	میرا اجر (تو) نہیں	مگر صرف پر	رب العالمین (پر ہے)
میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔				
أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ رِيعٍ	آيَةً تَعْبَثُونَ (128)	وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ (129)
کیا تم تعمیر کرتے ہو؟	ہر بلندی پر	ایک نشانی کھیلنے کو (بلا ضرورت)	اور تم بناتے ہو مضبوط شاندار محل	کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے
کیا تم ہر بلندی پر بلا ضرورت ایک نشانی تعمیر کرتے ہو؟ اور تم بناتے ہو مضبوط، شاندار محل کہ شاید تم (اس میں) ہمیشہ رہو گے۔				
وَإِذَا بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِينَ (130)	فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (131)
اور جب تم گرفت کرتے ہو	گرفت کرتے ہو تم	جابر بن کر	پس تم اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو
اور جب تم (کسی پر) گرفت کرتے ہو تو جابر (ظالم) بن کر گرفت کرتے ہو۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔				
وَاتَّقُوا الَّذِي	أَمَدَّكُمْ	بِمَا تَعْلَمُونَ (132)	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ (133)
اور ڈرو اس ذات سے	(جس نے) تمہاری مدد کی	اس سے جو تم جانتے ہو	تمہاری مدد کی	مویشیوں اور بیٹوں سے
اور اس (ذات) سے ڈرو جس نے اس سے تمہاری مدد کی جو تم جانتے ہو۔ (یعنی) مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔				
وَجَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ (134)	إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيمٍ (135)
اور باغات سے	اور چشموں سے	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر	(اس) عذاب سے	(جو) ایک بڑے دن والا
اور باغات اور چشموں سے (مدد کی)۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔				

7.3۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 136 تا 150)

قَالُوا	سَوَاءٌ عَلَيْنَا	أَوَعَظْتَ	أَمْ لَمْ تَكُنْ	مِنَ الْوَاعِظِينَ (136)
وہ بولے	ہم پر برابر ہے	خواہ تم نصیحت کرو	یا نہ ہو تم	نصیحت کرنے والوں سے
وہ بولے ہم پر برابر ہے خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔				
إِنْ هَذَا إِلَّا	خُلُقُ الْأَوَّلِينَ (137)	وَمَا نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ (138)	فَكَذَّبُوهُ
(یہ) نہیں ہے مگر	عادت اگلے لوگوں کی	اور ہم نہیں	عذاب دیئے جانے والوں میں سے	پس انہوں نے جھٹلایا اسے
یہ (کچھ بھی) نہیں ہے، مگر عادت ہے اگلے لوگوں کی۔ اور ہم عذاب دیئے جانے والوں میں سے نہیں۔				

فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (139)
تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	بے شک اس میں	البتہ نشانی ہے	اور ان میں اکثر نہ تھے	ایمان لانے والوں سے
پھر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، بے شک البتہ اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (140)	كَذَّبَتْ ثَمُودُ	الْمُرْسَلِينَ (141)
اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب ہے	نہایت مہربان ہے	جھٹلایا (قوم) ثمود نے	رسولوں کو
اور بے شک تمہارا رب غالب، نہایت مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔				
إِذْ قَالَ لَهُمْ	أَخُوهُمْ صَالِحٌ	أَلَا تَتَّقُونَ (142)	إِنِّي لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ (143)
جب کہا ان سے	ان کے بھائی صالحؑ نے	کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟	بے شک میں تمہارے لیے	رسول امانت دار
جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔				
فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (144)	وَمَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ	إِنْ أَجْرِيَ
سو تم اللہ سے ڈرو	اور تم میری اطاعت کرو	اور میں تم سے نہیں مانگتا	اس پر کوئی اجر	میرا اجر تو نہیں
سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا،				
إِلَّا عَلَىٰ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (145)	أَتُتْرَكُونَ	فِي مَا هَاهُنَا	آمِنِينَ (146)
مگر صرف پر	رب العالمین پر	کیا تم چھوڑ دیئے جاؤ گے؟	(اس) میں جو یہاں ہے	بے فکر
میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔ کیا تم یہاں کی چیزوں (نعمتوں) میں بے فکر چھوڑ دیے جاؤ گے؟				
فِي جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ (147)	وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ	طَلْعُهَا هَضِيمٌ (148)	وَتَنْحِتُونَ
باغات میں	اور چشموں میں	اور کھیتیوں اور کھجوریں	ان کے خوشے نرم و نازک ہیں	اور تم تراشتے ہو
باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتیوں میں اور نرم و نازک خوشوں والی کھجوروں میں۔ اور تم تراشتے ہو،				
مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا فَارِهِينَ (149)	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (150)
پہاڑوں (میں) سے	خوش ہو کر گھر	سو تم ڈرو	اللہ سے	اور میری اطاعت کرو
خوش ہو کر پہاڑوں سے گھر۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔				

7.4۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 151 تا 165)

وَلَا تُطِيعُوا	أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ (151)	الَّذِينَ يُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	وَلَا يُصْلِحُونَ (152)
اور نہ کہا مانو	حد سے بڑھ جانے والوں کا حکم	جو لوگ فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور وہ اصلاح نہیں کرتے
اور حد سے بڑھ جانے والوں کا کہا نہ مانو۔ جو لوگ زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔				
قَالُوا	إِنَّمَا أَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (153)	مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ	مِثْلُنَا
انہوں نے کہا	اس کے سوا نہیں تم	سحر زدہ لوگوں میں سے	تم نہیں مگر صرف ایک بشر	ہم جیسا
انہوں نے کہا اس کے سوا نہیں کہ تم سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔ تم نہیں مگر (صرف) ہم جیسے ایک بشر ہو،				
فَأْتِ بِآيَةٍ	إِنْ كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ (154)	قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ	لَهَا شِرْبٌ
پس لاؤ کوئی نشانی	اگر تم ہو	سچے لوگوں میں سے	اس نے فرمایا یہ اونٹنی	اس کے لیے پانی پینے کی باری
پس اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو (سچے ہو) تو کوئی نشانی لے آؤ۔ صالحؑ نے فرمایا یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے پانی پینے کی باری ہے،				
وَلَكُمْ شِرْبُ	يَوْمٍ مَعْلُومٍ (155)	وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ	فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيمٍ (156)
اور تمہارے لیے ایک باری پانی پینے کی	(ایک) معین دن	اور اسے ہاتھ نہ لگانا برائی سے	سو (ورنہ) تمہیں آپکڑے گا عذاب	ایک بڑے دن کا
ایک معین دن اور (ایک دن) تمہارے لیے پانی پینے کی باری ہے۔ اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں آپکڑے گا ایک بڑے دن کا عذاب۔				
فَعَقَرُوهَا	فَأَصْبَحُوا	نَادِمِينَ (157)	فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اس (اونٹنی) کی	پس رہ (ہو) گئے	پشیمان (کیے پر شرمندہ)	پھر انہیں آپکڑا عذاب نے	بے شک اس میں البتہ نشانی
پھر انہوں نے اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں پس پشیمان رہ گئے۔ پھر انہیں عذاب نے آپکڑا، بے شک اس (واقعہ) میں البتہ نشانی (بڑی عبرت) ہے				
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (158)	وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (159)
ان میں سے اکثر نہیں	ایمان لانے والوں سے	اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب	نہایت مہربان
اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔				
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ	الْمُرْسَلِينَ (160)	إِذْ قَالَ لَهُمْ	أَخُوهُمْ لُوطٌ	أَلَا تَتَّقُونَ (161)
جھٹلایا قوم لوط	رسولوں کو	جب کہا ان سے	ان کے بھائی لوطؑ نے	کیا تم ڈرتے نہیں؟
قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟				

إِنِّي لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ (162)	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (163)
بے شک میں تمہارے لیے	رسول ہوں امانت دار	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم میری اطاعت کرو
بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔				
وَمَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ	إِنْ أَجْرِيَ	إِلَّا عَلَى	رَبِّ الْعَالَمِينَ (164)
اور میں تم سے نہیں مانگتا	اس پر کوئی اجر	نہیں میرا اجر تو	مگر صرف پر	رب العالمین پر
میں اس پر تم سے نہیں مانگتا کوئی اجر، میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔				
أَتَأْتُونَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعَالَمِينَ (165)		
کیا تم آتے ہو؟	مردوں کے پاس	تمام جہانوں سے		
کیا تم مردوں کے پاس (بد فعلی) کے لیے آتے ہو؟ دنیا جہانوں میں سے۔				

7.5۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 166 تا 180)

وَتَذَرُونَ	مَا خَلَقَ لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ أَزْوَاجِكُمْ	بَلْ أَنْتُمْ
اور تم چھوڑتے ہو	جو اس نے پیدا کیں تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویوں سے	بلکہ (نہیں) تم ہو
اور تم چھوڑ دیتے ہو (انہیں) جو تمہارے رب نے تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں، (نہیں) بلکہ تم،				
قَوْمٌ عَادُونَ (166)	قَالُوا لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِينَ (167)
لوگ حد سے بڑھنے والے	وہ بولے اگر	تم باز نہ آئے اے لوطؑ	البتہ ضرور تم ہو گے	نکالے جانے والوں سے
حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ وہ بولے اے لوطؑ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور (بستی سے) نکالے جاؤ گے۔				
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ	مِنَ الْقَالِينَ (168)	رَبِّ نَجِّنِي	وَأَهْلِي	مِمَّا يَعْمَلُونَ (169)
اس نے کہا بے شک میں تمہارے فعل (بد) سے	نفرت کرنے والوں میں ہوں سے	اے میرے رب مجھے نجات دے	اور میرے گھر والوں کو	اس سے جو وہ کرتے ہیں
اس نے کہا بے شک میں تمہارے فعل (بد) سے نفرت کرنے والا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس (کے وبال سے) نجات دے جو وہ کرتے ہیں۔				
فَنَجَّيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ (170)	إِلَّا عَجُوزًا	فِي الْغَابِرِينَ (171)
تو ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں کو	سب کے سب کو	سوائے ایک بڑھیا کے	جو پیچھے رہ جانے والوں میں
تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی۔				

ثُمَّ دَمَّرْنَا	الْآخَرِينَ (172)	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ مَطَرًا	فَسَاءَ
پھر ہم نے ہلاک کر دیا	دوسرے (لوگوں کو)	اور ہم نے بارش برسائی	ان پر ایک بارش	پس بری
پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، پس کیا ہی بری،				
مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ (173)	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (174)
بارش ڈرائے گئے	بے شک اس میں	البتہ ایک نشانی	اور ان میں اکثر نہ تھے	ایمان لانے والوں میں
بارش (اُن پر جنہیں عذاب) سے ڈرایا گیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (175)	كَذَّبَ	أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ	الْمُرْسَلِينَ (176)
اور بے شک تمہارا رب	البتہ وہ غالب نہایت مہربان ہے	جھٹلایا	ایکہ (بن) والوں نے	رسولوں کو
اور بے شک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ ایکہ (بن) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔				
إِذْ قَالَ لَهُمْ	شُعَيْبٌ	أَلَا تَتَّقُونَ (177)	إِنِّي لَكُمْ	رَسُولٌ أَمِينٌ (178)
جب کہا ان سے	شعیبؑ نے	کیا تم ڈرتے نہیں؟	بے شک میں تمہارے لیے	رسول ہوں امانت دار
(یاد کرو) جب شعیبؑ نے ان سے کہا کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔				
فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُونِ (179)	وَمَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ
سو تم اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	اور میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر
سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس پر تم سے نہیں مانگتا کوئی اجر،				
إِنْ أَجْرِيَ	إِلَّا عَلَىٰ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (180)		
نہیں میرا اجر تو	مگر صرف پر	رب العالمین پر ہے		
میرا اجر تو صرف (اللہ) رب العالمین پر ہے۔				

7.6۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 181 تا 195)

أَوْفُوا الْكَيْلَ	وَلَا تَكُونُوا	مِنَ الْمُخْسِرِينَ (181)	وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيمِ (182)
تم پورا کرو ماپ	اور نہ ہو تم	نقصان دینے والوں سے	اور وزن کرو ترازو سے	جو ٹھیک سیدھی ہو
تم ماپ پورا کرو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو۔ اور وزن کرو ٹھیک ٹھیک سیدھی ترازو سے۔				

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ (183)
اور نہ گھٹاؤ لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور نہ پھرو	زمین میں	فساد مچاتے ہوئے
اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو، اور زمین میں فساد مچاتے ہوئے نہ پھرو۔				
وَاتَّقُوا الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ (184)	قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (185)
اور ڈرو اس ذات سے	(جس نے) تمہیں پیدا کیا	اور پہلی مخلوق کو (بھی)	وہ بولے (کہنے لگے) اس کے سوا نہیں تو	سحر زدگان میں سے ہے
اور ڈرو اس (ذات پاک) سے جس نے تمہیں پیدا کیا اور پہلی مخلوق کو (بھی)۔ کہنے لگے اس کے سوا نہیں کہ تو سحر زدگان میں سے ہے۔				
وَمَا أَنْتَ إِلَّا	بَشَرٌ مِثْلُنَا	وَإِنْ نَظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكَاذِبِينَ (186)
اور نہیں تو مگر صرف	ہم جیسا ایک بشر	اور البتہ ہم گمان کرتے ہیں تجھے	ضرور ان سے	جھوٹوں میں سے
اور تو صرف ہم جیسا ایک بشر ہے، اور البتہ ہم تجھے جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔				
فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِنَ السَّمَاءِ	إِنْ كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ (187)
سو تو گرا ہم پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر تو ہے	سچوں میں سے
سو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرادے اگر تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔				
قَالَ	رَبِّي أَعْلَمُ	بِمَا تَعْمَلُونَ (188)	فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمْ
(شعیبؑ) نے فرمایا	میرا رب خوب جانتا ہے	جو کچھ تم کرتے ہو	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	پس انہیں پکڑا
شعیبؑ نے فرمایا، میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں آ پکڑا،				
عَذَابُ	يَوْمِ الظُّلَّةِ	إِنَّهُ كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيمٍ (189)
ایک عذاب نے	سائبان والے دن	بے شک وہ تھا	عذاب	بڑے (سخت) دن کا
(آگ کے) سائبان والے دن عذاب نے، بے شک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔				
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ (190)
بے شک اس میں	البتہ نشانی ہے	اور وہ نہ تھے	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والوں میں سے
بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ (191)	وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (192)
اور بے شک تیرا رب	البتہ وہ غالب	نہایت مہربان	اور بے شک یہ البتہ اتارا ہوا	سارے جہانوں کے رب کا
اور بے شک تمہارا رب البتہ غالب، نہایت مہربان ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا اتارا ہوا ہے۔				

نَزَلَ بِهِ	الرُّوحُ الْأَمِينُ (193)	عَلَىٰ قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنذِرِينَ (194)
اس کے ساتھ (لے کر) اترا	جبرائیل امینؑ	تمہارے دل پر	تاکہ تم ہو	ڈر سنانے والوں میں سے
اس کو لے کر اترا ہے فرشتہ جبرائیل امینؑ ۔ تمہارے دل پر، تاکہ تم ڈر سنانے والوں میں سے ہو۔				
بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (195)			
(ایسی) زبان میں	واضح عربی میں			
روشن واضح عربی زبان میں۔				

7.7۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 196 تا 211)

وَإِنَّهُ لَفِي	زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (196)	أَوَلَمْ يَكُن	لَّهُمْ آيَةً	أَن يَعْلَمَهُ
اور بے شک یہ (اس کا ذکر)	پہلے (پیغمبروں) کے صحیفے	کیا نہیں ہے؟	ان کے لیے ایک نشانی	کہ جانتے ہیں اس کو
اور بے شک یہ (اس کا ذکر) پہلے پیغمبروں کے صحیفوں میں ہے۔ کیا یہ ان کے لیے ایک نشانی نہیں؟ کہ اسے جانتے ہیں،				
عُلَمَاءُ	بَنِي إِسْرَائِيلَ (197)	وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ	عَلَىٰ بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ (198)
علماء	بنی اسرائیل	اور اگر ہم نازل کرتے اسے	کسی پر	عجمی (غیر عربی) پر
علمائے بنی اسرائیل۔ اور اگر ہم اسے کسی غیر عربی (زبان دان) پر نازل کرتے۔				
فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم	مَّا كَانُوا	بِهِ مُؤْمِنِينَ (199)	كَذَٰلِكَ	سَلَكْنَاهُ
پھر وہ پڑھتا اسے ان کے سامنے	وہ نہ ہوتے	اس پر ایمان لانے والے	اسی طرح	یہ چلایا ہے (انکار داخل کر دیا ہے)
پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا (پھر بھی) وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے (ایمان نہ لاتے)۔ اسی طرح ہم نے انکار داخل کر دیا ہے،				
فِي قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ (200)	لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ	حَتَّىٰ يَرَوُا	الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (201)
دلوں میں	مجرموں کے	وہ ایمان نہ لائیں گے اس پر	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں گے	دردناک عذاب
مجرموں کے دلوں میں۔ وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک وہ دردناک عذاب (نہ) دیکھ لیں گے۔				
فَيَأْتِيَهُم	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ (202)	فَيَقُولُوا
تو وہ آجائے گا ان پر	اچانک	اور انہیں	خبر (بھی) نہ ہوگی	پھر وہ کہیں گے
تو وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ پھر وہ کہیں گے،				

هَلْ نَحْنُ	مُنظَرُونَ (203)	أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ (204)	أَفَرَأَيْتَ
کیا ہمیں	مہلت دی جائے گی	کیا پس ہمارے عذاب کو	وہ جلدی چاہتے ہیں	کیا تم نے دیکھا؟
کیا ہمیں مہلت دی جائے گی؟ پس کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں۔ کیا تم نے دیکھا؟				
إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ (205)	ثُمَّ جَاءَهُمْ	مَا كَانُوا	يُوعَدُونَ (206)
اگر ہم انہیں فائدہ پہنچائیں	کئی برسوں تک	پھر پہنچے ان پر	جو تھی	انہیں وعید کی جاتی
، (ذرا دیکھو) اگر ہم انہیں کئی برسوں تک فائدہ پہنچائیں۔ پھر ان پر پہنچیں جس کی انہیں وعید کی جاتی تھی۔				
مَا أَغْنَى عَنْهُمْ	مَا كَانُوا	يُمَتَّعُونَ (207)	وَمَا أَهْلَكْنَا	مِن قَرْيَةٍ
کیا کام آئے گا ان کے	جو (جس سے) وہ تھے	وہ فائدہ اٹھاتے تھے	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے	کسی بستی کو
کیا کام آئے گا ان کے؟ جس سے وہ فائدہ اٹھاتے تھے۔ ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا،				
إِلَّا لَهَا	مُنذِرُونَ (208)	ذِكْرَى	وَمَا كُنَّا	ظَالِمِينَ (209)
مگر اس کے لیے	ڈرانے والے	نصیحت کے لیے	اور ہم نہ تھے	ظلم کرنے والے
مگر اس کے لیے ڈرانے والے۔ نصیحت کے لیے (پہلے بھیجے) اور ہم ظلم کرنے والے نہ تھے۔				
وَمَا تَنَزَّلَتْ	بِهِ الشَّيَاطِينُ (210)	وَمَا يَنبَغِي	لَهُمْ	وَمَا يَسْتَطِيعُونَ (211)
اور نہیں اترے	اسے لے کر شیاطین	اور سزاوار نہیں	ان کو	اور نہ وہ کر سکتے ہیں
اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نہیں اترے۔ اور ان کو سزاوار نہیں (وہ اس کے قابل نہیں) اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں۔				

7.8۔ سورۃ الشعراء کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 212 تا 227)

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُولُونَ (212)	فَلَا تَدْعُ	مَعَ اللَّهِ	إِلَٰهًا آخَرَ
بے شک وہ سننے سے	دور کر دیئے گئے ہیں	پس نہ پکارو	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود
بے شک وہ سننے (کے مقام) سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو،				
فَتَكُونَ	مِنَ الْمُعَذَّبِينَ (213)	وَأَنذِرْ	عَشِيرَتَكَ	الْأَقْرَبِينَ (214)
کہ ہو جاؤ	مبتلائے عذاب سے	اور تم ڈراؤ	اپنے رشتہ داروں کو	جو قریب ترین ہیں
کہ مبتلائے عذاب لوگوں میں سے ہو جاؤ۔ اور تم اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ۔				
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ	لِمَنِ اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)	فَإِنْ عَصَوْكَ	فَقُلْ
اور جھکاؤ اپنے بازو	اس کے لیے جس نے تمہاری پیروی کی	مومنوں میں سے	پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں	تو کہہ دیں
اور اس کے لیے اپنے بازو جھکاؤ جس نے مومنوں میں سے تمہاری پیروی کی۔ پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دیں،				

إِنَّنِي بَرِيءٌ	مِّمَّا تَعْمَلُونَ (216)	وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ (217)
بے شک میں بیزار ہوں	اس سے جو تم کرتے ہو	اور بھروسہ کرو	غالب پر	نہایت مہربان
بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔اور بھروسہ کرو غالب، نہایت مہربان (رب) پر۔				
الَّذِي يَرَاكَ	حِينَ تَقُومُ (218)	وَتَقَلُّبَكَ	فِي	السَّاجِدِينَ (219)
وہ جو تمہیں دیکھتا ہے	جب تم کھڑے ہوتے ہو	اور تمہارا پھرنا	میں	سجدہ کرنے والوں (نمازیوں)
وہ (رب) جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم (نماز میں) کھڑے ہوتے ہو۔اور نمازیوں میں تمہارا پھرنا (بھی دیکھتا ہے)۔				
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ (220)	هَلْ أُنَبِّئُكُمْ	عَلَى مَنْ	تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ (221)
بے شک وہی سننے والا ہے	جاننے والا ہے	کیا میں تمہیں بتاؤں؟	کس پر	اترتے ہیں شیاطین
بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔کیا میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیاطین اترتے ہیں؟				
تَنَزَّلُ	عَلَى كُلِّ	أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222)	يُلْقُونَ السَّمْعَ	وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ (223)
وہ اترتے ہیں	ہر (اس پر) پر	بہتان لگانے والے گناہ گار	ڈال دیتے ہیں سنی سنائی بات	اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں
وہ اترتے ہیں ہر بہتان لگانے والے گناہ گار پر۔(شیطان) سنی سنائی بات (ان کے کان میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔				
وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوُونَ (224)	أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ	فِي كُلِّ	وَادٍ يَهِيمُونَ (225)
اور شعراء ان کی پیروی کرتے ہیں	گمراہ لوگ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ	ہر ادی میں	سرگرداں پھرتے ہیں
اور (رہے) شاعر ان کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔				
وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ	مَا لَا يَفْعَلُونَ (226)	إِلَّا الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اور یہ کہ وہ کہتے ہیں	جو وہ کرتے نہیں	سوائے ان لوگوں کے	جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کیے
اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے،				
وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا	وَانْتَصَرُوا	مِنْ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوا	وَسَيَعْلَمُ
اور اللہ کو یاد کیا بکثرت	اور انہوں نے بدلہ لیا	اس کے بعد	کہ ان پر ظلم ہوا	اور عنقریب جان لیں گے
اور اللہ کو بکثرت یاد کیا، اور انہوں نے اس کے بعد بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور وہ عنقریب جان لیں گے،				
الَّذِينَ ظَلَمُوا	أَيَّ مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ (227)		
وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا	کس لوٹنے کی جگہ پر (کروٹ)	وہ الٹتے ہیں (انہیں لوٹ کر جانا ہے		
جن لوگوں نے ظلم کیا کہ کس کروٹ انہیں لوٹ کر جانا ہے۔				

8۔خود آزمائی

سوال نمبر1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (106) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (107) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (108) وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (109) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (110) قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ (111) قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (112) إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ (113) وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ (114) إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ (115) قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ (116) قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ (117)

2۔ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (118) فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (119) ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ (120) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (121) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (122) كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ (123) إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ (124) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (125) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (126) وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (127) أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ (128)

3۔ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (131) وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ (132) أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ (133) وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (134) إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (135) قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ (136) إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ (137) وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (138) فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (139) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (140)

4۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ (141) إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (142) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (143) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (144) وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (145) أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ (146) فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (147) وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ (148) وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ (149) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (150)

5۔ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ (151) الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ (152) قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (153) مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (154) قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ (155) وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (156) فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ (157) فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (158)

6- وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (159) كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (160) إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (161) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (162) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (163) وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ (164) أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ (165) وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (166) قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ (167)

7- قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ (168) رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (169) فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (170) إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ (171) ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ (172) وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ (173) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (174) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (175) كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ (176) إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ (177)

8- أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ (181) وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ (182) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (183) وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ (184) قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (185) وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (186) فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (187) قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (188)

9- وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (191) وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (192) نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193) عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ (194) بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (195) وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (196) أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (197) وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ (198) فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ (199) كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ (200)

10- لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (201) فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (202) فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ (203) أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (204) أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (205) ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206) مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ (207) وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ (208) ذِكْرَى وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ (209) وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ (210)

یونٹ نمبر 8

ترجمۃ القرآن-IV

سورۃ النمل (آیت نمبر 1 تا 92) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد طیب خان

فہرست

نمبر شمار عنوانات صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

8۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا92)

8.1۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1 تا13)

8.2۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر14 تا26)

8.3۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر27 تا39)

8.4۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر40 تا52)

8.5۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر53 تا65)

8.6۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر66 تا78)

8.7۔سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر79 تا92)

9۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ 8 میں آپ سورۃ النمل کی (آیت نمبر 1 تا 93) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ النمل کی آیات کو آٹھ اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 13 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ !

یونٹ نمبر 8 کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے ذریعے بیان کردہ اہم مضامین و واقعات کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے واقعات کا خلاصہ بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں۔

عزیز طلبہ ! آپ کی دلچسپی و ذوق ہی اس یونٹ کے مقاصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے لہٰذا دلجمعی سے یونٹ ہذا کا مطالعہ کریں۔

یونٹ نمبر8۔سورۃالنمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا92)

8.1۔سورۃالنمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر1تا13)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
طس	تِلۡكَ آيَاتُ الۡقُرۡآنِ	وَ كِتَابٍ مُبِينٍ (1)	هُدًى وَبُشۡرَى	لِلۡمُؤۡمِنِينَ (2)
طا۔سین	یہ آیتیں قرآن	اور روشن واضح کتاب کی	ہدایت اور خوشخبری	مومنوں کے لیے
طا۔سین، یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن واضح کتاب کی۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔				
الَّذِينَ	يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ	وَيُؤۡتُونَ الزَّكَاةَ	وَهُمۡ بِالۡآخِرَةِ	هُمۡ يُوقِنُونَ (3)
جو لوگ	قائم رکھتے ہیں نماز	اور ادا کرتے ہیں زکوۃ	اور وہ آخرت پر	وہ یقین رکھتے ہیں
جو لوگ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔				
إِنَّ الَّذِينَ	لَا يُؤۡمِنُونَ بِالۡآخِرَةِ	زَيَّنَّا لَهُمۡ	أَعۡمَالَهُمۡ	فَهُمۡ يَعۡمَهُونَ (4)
بے شک جو لوگ	ایمان نہیں لاتے آخرت پر	آراستہ کر دکھائے ہم نے ان کے لیے	ان کے اعمال	پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں
بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عمل ان کے لیے آراستہ کر دکھائے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔				
أُولَئِكَ الَّذِينَ	لَهُمۡ	سُوءُ الۡعَذَابِ	وَهُمۡ فِي الۡآخِرَةِ	هُمُ الۡأَخۡسَرُونَ (5)
یہی ہیں وہ لوگ جو	ان کے لیے	برا عذاب	اور وہ آخرت میں	وہ سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے
یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے، اور وہ آخرت میں سب سے بڑھ کر خسارہ اٹھانے والے ہیں۔				
وَإِنَّكَ	لَتُلَقَّى الۡقُرۡآنَ	مِنۡ لَّدُنۡ	حَكِيمٍ	عَلِيمٍ (6)
اور بے شک تمہیں	دیا جاتا ہے قرآن	نزدیک (جانب) سے	حکمت والا	علم والا
اور بے شک تمہیں قرآن حکمت والے، علم والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔				
إِذۡ قَالَ مُوسَى	لِأَهۡلِهِ	إِنِّي آنَسۡتُ نَارًا	سَآتِيكُمۡ	مِنۡهَا بِخَبَرٍ
جب کہا موسیٰؑ نے	اپنے گھر والوں سے	بے شک میں نے دیکھی ہے ایک آگ	میں ابھی لاتا ہوں	اس کی کوئی خبر
(یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا، بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمہارے پاس اس کی کوئی خبر لاتا ہوں،				

أَوْ آتِيكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ(7)
یا لاتا ہوں تمہارے پاس	شعلہ	انگارہ	تا کہ تم	تم سینکو
یا آگ کا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم سینکو۔				
فَلَمَّا جَاءَهَا	نُودِيَ	أَنْ بُورِكَ	مَنْ فِي النَّارِ	وَمَنْ حَوْلَهَا
پس جب اس (آگ) کے پاس آیا	ندا دی گئی	کہ برکت دیا گیا	جو آگ میں	اور جو اس کے آس پاس
پس جب وہ آگ کے پاس آیا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا جو آگ میں (جلوہ افروز) ہے جو اس کے آس پاس ہے (موسیٰؑ)				
وَسُبْحَانَ اللَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ(8)	يَا مُوسَى	إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ	الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(9)
اور پاک اللہ	پروردگار سارے جہانوں	اے موسیٰ	حقیقت یہ میں اللہ	غالب حکمت والا
اور اللہ سارے جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ! حقیقت یہ ہے کہ میں ہی اللہ غالب حکمت والا ہوں۔				
وَأَلْقِ عَصَاكَ	فَلَمَّا رَآهَا	تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا جَانٌّ	وَلَّى مُدْبِرًا
اور تو ڈال اپنا عصا	پس جب اسے دیکھا	لہراتا ہوا	گویا کہ وہ سانپ ہے	وہ لوٹ گیا پیٹھ پھیر کر
اور تو اپنا عصا (نیچے) ڈال دے، پس جب اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے تو (موسیٰؑ) پیٹھ پھیر کر لوٹ گیا،				
وَلَمْ يُعَقِّبْ	يَا مُوسَى لَا تَخَفْ	إِنِّي لَا يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُونَ(10)
اور مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰؑ تو خوف نہ کھا	بے شک خوف نہیں کھاتے	میرے پاس	رسول (جمع)
اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا، (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! تو خوف نہ کھا، بے شک میرے پاس رسول خوف نہیں کھاتے۔				
إِلَّا مَنْ ظَلَمَ	ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا	بَعْدَ سُوءٍ	فَإِنِّي	غَفُورٌ رَحِيمٌ (11)
مگر جس نے ظلم کیا	پھر اس نے بدل ڈالی بھلائی	برائی کے بعد	تو بے شک میں	بخشنے والا نہایت مہربان ہوں
مگر جس نے ظلم کیا پھر اس نے برائی کے بعد بھلائی بدل ڈالی تو بے شک میں بخشنے والا نہایت مہربان ہوں۔				
وَأَدْخِلْ	يَدَكَ فِي جَيْبِكَ	تَخْرُجْ بَيْضَاءَ	مِنْ غَيْرِ سُوءٍ	فِي تِسْعِ آيَاتٍ
اور داخل کر (ڈال)	اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا سفید (روشن)	کسی عیب کے بغیر	نو نشانیاں میں
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال وہ کسی عیب کے بغیر سفید روشن (ہو کر) نکلے گا نو نشانیوں میں سے،				
إِلَى فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا قَوْمًا	فَاسِقِينَ(12)
فرعون کی طرف	اور اس کی قوم	بے شک وہ	قوم ہیں	نافرمان
(یہ دو معجزے لے کر) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جا)، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔				

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ	آيَاتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوا هَذَا	سِحْرٌ مُبِينٌ (13)
پھر جب آئیں ان کے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھیں کھولنے والی	وہ بولے یہ	جادو کھلا
پھر جب ان کے پاس آئیں آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں، وہ بولے یہ کھلا جادو ہے۔				

8.2۔ سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 14 تا 26)

وَجَحَدُوا بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَا	أَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا وَعُلُوًّا	فَانْظُرْ
اور انہوں نے انکار کیا اس کا	حالانکہ اس کا یقین تھا	ان کے دلوں میں	ظلم اور تکبر سے	تو دیکھو
انہوں نے اس کا انکار کیا حالانکہ ان کے دلوں کو اس کا یقین تھا ظلم اور تکبر سے، تو دیکھو،				
كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ (14)	وَلَقَدْ آتَيْنَا	دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ
کیسا ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا	اور تحقیق ہم نے دیا	داؤدؑ اور سلیمانؑ (کو)
فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور تحقیق ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو دیا،				
عِلْمًا	وَقَالَا الْحَمْدُ	لِلَّهِ الَّذِي	فَضَّلَنَا	عَلَى كَثِيرٍ
(بڑا) علم	اور انہوں نے کہا تمام تعریفیں	اللہ کے لیے وہ جس نے	فضیلت دی ہمیں	اکثر پر
بڑا علم، اور انہوں نے کہا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، وہ جس نے ہمیں فضیلت دی اکثر پر،				
مِنْ عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِينَ (15)	وَوَرِثَ	سُلَيْمَانُ دَاوُودَ	وَقَالَ
اپنے بندوں میں سے	جو مومن ہیں	اور وارث ہوا	سلیمانؑ داؤدؑ (کا)	اور اس نے کہا
اپنے مومن بندوں میں سے۔ اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہوا اور اس نے کہا،				
يَا أَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ الطَّيْرِ	وَأُوتِينَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اے لوگو	مجھے سکھائی گئی	بولی پرندوں کی	اور ہمیں دی گئی	ہر شے سے
اے لوگو! مجھے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے، اور ہمیں ہر چیز سے (ہر نعمت) دی گئی ہے،				
إِنَّ هَذَا لَهُوَ	الْفَضْلُ الْمُبِينُ (16)	وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ	جُنُودُهُ	مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
بے شک یہ البتہ وہی	کھلا فضل ہے	اور جمع کیا گیا سلیمانؑ کے لیے	اس کا لشکر	جن اور انسان سے
بے شک یہ البتہ وہی کھلا فضل ہے۔ اور سلیمانؑ کے لیے اس کا لشکر جنوں، انسانوں اور پرندوں کا جمع کیا گیا،				
وَالطَّيْرِ	فَهُمْ يُوزَعُونَ (17)	حَتَّى إِذَا أَتَوْا	عَلَى وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ نَمْلَةٌ
اور پرندے	پس وہ روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ جب وہ آئے	چیونٹیوں کے میدان پر	کہا ایک چیونٹی نے
پس وہ روکے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ چیونٹیوں کے میدان میں آئے تو ایک چیونٹی نے کہا،				

يَا أَيُّهَا النَّمْلُ	ادْخُلُوا	مَسَاكِنَكُمْ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمَانُ
اے چیونٹیو!	تم داخل ہو	اپنے گھروں (بلوں) میں	نہ روند ڈالے تمہیں	سلیمانؑ
اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، (کہیں) تمہیں روند نہ ڈالے سلیمانؑ،				
وَجُنُودُهُ	وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (18)	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا	مِنْ قَوْلِهَا
اور اس کا لشکر	اور وہ نہ جانتے ہوں (انہیں شعور نہ ہو)	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے	اس کی بات سے
اور اس کا لشکر اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ ہنستے ہوئے اس کی بات سے مسکرایا،				
وَقَالَ رَبِّ	أَوْزِعْنِي	أَنْ أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
اور کہا اے میرے رب	مجھے توفیق دے	کہ میں شکر ادا کروں	تیری نعمت کو	وہ جو تو نے انعام فرمائی مجھ پر
اور کہا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہے،				
وَعَلَى وَالِدَيَّ	وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَأَدْخِلْنِي	بِرَحْمَتِكَ
اور میرے ماں باپ پر	اور یہ کہ میں نیک کام کروں	تو وہ پسند کرے	اور مجھے داخل فرمائے	اپنی رحمت سے
اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے، اور اپنی رحمت سے مجھے داخل فرمالے،				
فِي عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ (19)	وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ	فَقَالَ مَالِيَ	لَا أَرَى الْهُدْهُدَ
اپنے بندوں میں	(جو) نیک (جمع) ہیں	اور اس نے جائزہ لیا پرندے کا	تو اس نے کہا کیا ہے؟	میں نہیں دیکھتا ہدہد کو
اپنے نیک بندوں میں۔ اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کیا (بات) ہے؟ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا،				
أَمْ كَانَ	مِنَ الْغَائِبِينَ (20)	لَأُعَذِّبَنَّهُ	عَذَابًا شَدِيدًا	أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ
کیا وہ ہے؟	غائب ہونے والوں سے	البتہ میں ضرور اسے سزا دوں گا	سخت سزا	یا اسے ذبح کر ڈالوں گا
کیا وہ غائب ہو جانے والوں میں سے ہے؟ البتہ میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا،				
أَوْ لَيَأْتِيَنِّي	بِسُلْطَانٍ	مُبِينٍ (21)	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيدٍ
یا اسے ضرور لانی چاہیے	سند (کوئی وجہ)	جو واضح (معقول) ہو	سو اس نے دیر کی	تھوڑی سی
یا اسے ضرور کوئی وجہ میرے پاس لانی (پیش کرنی) چاہیے۔ سو اس (ہدہد) نے تھوڑی سی دیر کی،				
فَقَالَ	أَحَطتُ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ بِهِ	وَجِئْتُكَ
پھر کہا (اس نے)	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو	تم کو معلوم نہیں وہ	اور میں تمہارے پاس لایا ہوں
پھر (اس نے) کہا میں نے معلوم کیا ہے وہ جو تمہیں معلوم نہیں، اور میں تمہارے پاس لایا ہوں،				

مِنْ سَبَإٍ	بِنَبَإٍ يَقِينٍ (22)	إِنِّي وَجَدْتُ	امْرَأَةً	تَمْلِكُهُمْ
(ملک) سبا سے	ایک یقینی خبر	بے شک میں نے پایا (دیکھا)	ایک عورت کو	وہ ان پر بادشاہت کرتی ہے
(ملک) سبا سے ایک یقینی خبر۔ بے شک میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے وہ ان پر بادشاہت کرتی ہے،				
وَأُوتِيَتْ	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	وَلَهَا	عَرْشٌ عَظِيمٌ (23)
اور دی گئی ہے	اسے	ہر شے	اور اس کے لیے	ایک بڑا تخت ہے
اور (اسے) ہر شے دی گئی ہے اور اس کے لیے ایک بڑا تخت ہے۔				
وَجَدْتُهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
میں پایا ہے اسے	اور اس کی قوم کو	وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	اللہ کے سوا
میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا (اللہ کو چھوڑ کر) سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے،				
وَزَيَّنَ لَهُمُ	الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ (24)
اور آراستہ کر دکھائے ہیں انہیں	شیطان نے ان کے عمل	پس روک دیا انہیں	راستہ سے	سو وہ راہ نہیں پاتے
اور شیطان نے انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں ان کے عمل، پس انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے سو وہ راہ نہیں پاتے۔				
أَلَّا يَسْجُدُوا	لِلَّهِ الَّذِي	يُخْرِجُ الْخَبْءَ	فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
کہ وہ سجدہ نہیں کرتے	اللہ کو وہ جو	نکالتا ہے چھپی ہوئی (چیز)	آسمانوں میں	اور زمین (میں)
کہ وہ اور اللہ کو (کیوں) سجدہ نہیں کرتے؟ وہ جو آسمانوں میں اور زمین میں چھپی ہوئی (چیزوں کو) نکالتا ہے،				
وَيَعْلَمُ	مَا تُخْفُونَ	وَمَا تُعْلِنُونَ (25)	اللَّهُ لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ
اور وہ جانتا ہے	جو تم چھپاتے ہو	اور جو تم ظاہر کرتے ہو	اللہ نہیں کوئی معبود	اس کے سوا
اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں،				
رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (26)			
رب (مالک)	عرش عظیم			
وہ اللہ عرش عظیم کا مالک ہے۔				

8.3۔ سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 27 تا 39)

قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ كُنْتَ	مِنَ الْكَاذِبِينَ (27)
اس (سلیمانؑ) نے کہا	ابھی ہم دیکھ لیں گے	کیا تو نے سچ کہا؟	یا تو ہے	جھوٹوں میں سے
سلیمانؑ نے کہا ہم ابھی دیکھ لیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے؟ یا تو جھوٹوں میں سے ہے (جھوٹا ہے)۔				
اذْهَبْ بِكِتَابِي	هَذَا	فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ	ثُمَّ تَوَلَّ	عَنْهُمْ
تو لے جا میرا خط	یہ	پس اسے ڈال دے ان کی طرف	پھر لوٹ آ	ان سے
میرا یہ خط لے جا، پس یہ (خط) ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے لوٹ آ،				
فَانْظُرْ	مَاذَا يَرْجِعُونَ (28)	قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ	إِنِّي أُلْقِيَ	إِلَيَّ
پھر دیکھ	کیا وہ جواب دیتے ہیں؟	وہ کہنے لگی اے سردارو!	بے شک میری طرف ڈالا گیا	میری طرف
پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ وہ عورت کہنے لگی، اے سردارو! بے شک میری طرف ڈالا گیا ہے،				
كِتَابٌ كَرِيمٌ (29)	إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ	وَإِنَّهُ	بِسْمِ اللَّهِ	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (30)
خط باوقعت	بے شک وہ سلیمانؑ سے	اور بے شک وہ	اللہ کے نام سے	جو رحم کرنے والا نہایت مہربان
ایک باوقعت خط۔ بے شک وہ سلیمانؑ (کی طرف) سے ہے اور بے شک وہ (یوں ہے) "اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے"۔				
أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ	وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (31)	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ	أَفْتُونِي
یہ کہ تم سرکشی نہ کرو مجھ پر	اور میرے پاس آؤ فرماں بردار ہو کر	وہ بولی	اے سردارو!	مجھے رائے دو
یہ کہ مجھ پر (میرے مقابلہ میں) سرکشی نہ کرو، اور میرے پاس فرمان بردار ہو کر آؤ۔ وہ بولی، اے سردارو! مجھے رائے دو،				
فِي أَمْرِي	مَا كُنْتُ	قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّى تَشْهَدُونِ (32)
میرے معاملے میں	میں نہیں ہوں	فیصلہ کرنے والی	کسی معاملہ میں	جب تک تم موجود ہو
میرے معاملے میں، میں کسی معاملہ میں فیصلہ کرنے والی نہیں (فیصلہ نہیں کرتی) جب تک تم موجود (نہ) ہو۔				
قَالُوا نَحْنُ	أُولُو قُوَّةٍ	وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ	وَالْأَمْرُ	إِلَيْكِ
وہ بولے ہم	قوت والے	اور بڑے لڑنے والے	اور فیصلہ	تیری (تیرے اختیار میں) طرف
وہ بولے ہم قوت والے بڑے لڑنے والے ہیں، اور فیصلہ تیرے اختیار میں ہے،				

فَانْظُرِی	مَاذَا تَأْمُرِينَ(33)	قَالَتْ	إِنَّ الْمُلُوكَ	إِذَا دَخَلُوا
تو دیکھ لے	کیا تجھے حکم کرنا ہے؟	وہ بولی	بے شک بادشاہ (جمع)	جب داخل ہوتے ہیں
تو دیکھ لے تجھے کیا حکم کرنا ہے؟ وہ بولی، بے شک جب بادشاہ داخل ہوتے ہیں،				
قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا	وَجَعَلُوا	أَعِزَّةَ أَهْلِهَا	أَذِلَّةً
کسی بستی (میں)	اسے تباہ کر دیتے ہیں	اور کر دیا کرتے ہیں	وہاں کے معززین کو	ذلیل
کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں، اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں،				
وَكَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ(34)	وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ	إِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ
اور اسی طرح	وہ کرتے ہیں	اور بے شک میں بھیجنے والی	ان کی طرف	ایک تحفہ
اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اور بے شک میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں،				
فَنَاظِرَةٌ	بِمَ يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ(35)	فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ	قَالَ
پھر دیکھتی ہوں	کیا (جواب) لے کر لوٹتے ہیں؟	قاصد	پس جب آیا سلیمانؑ	اس نے کہا
پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں۔ پس جب سلیمانؑ کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا،				
أَتُمِدُّونَنِ	بِمَالٍ	فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ	خَيْرٌ مِمَّا	آتَاكُمْ
کیا تم میری مدد کرتے ہو؟	مال سے	پس جو مجھے دیا اللہ نے	اس سے بہتر ہے جو	اس نے تمہیں دیا
کہ کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو؟ پس جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے،				
بَلْ أَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُونَ(36)	ارْجِعْ إِلَيْهِمْ	فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ
بلکہ تم	اپنے تحفہ سے	خوش ہوتے ہو	تو لوٹ جا ان کی طرف	ہم ضرور لائیں گے ان پر
بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو۔ تو ان کی طرف لوٹ جا، سو ہم ان پر ضرور لائیں گے،				
بِجُنُودٍ	لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِنْهَا أَذِلَّةً	وَهُمْ صَاغِرُونَ(37)
ایسا لشکر	نہ طاقت ہو گی ان کو اس کی	ہم انہیں ضرور نکال دیں گے	وہاں سے ذلیل کر کے	اور وہ خوار ہوں گے
ایسا لشکر جس (کے مقابلے) کی انہیں طاقت نہ ہو گی، اور ہم ضرور انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے، اور وہ خوار ہوں گے۔				
قَالَ	يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي	بِعَرْشِهَا
اس (سلیمانؑ) نے کہا	اے سردارو!	تم میں سے کون ہے؟	جو میری پاس لائے گا	اس کا تخت
سلیمان نے کہا اے سردارو! تم میں سے کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس لائے گا؟				

قَبۡلَ	أَنۡ يَأۡتُونِي	مُسۡلِمِينَ (38)	قَالَ عِفۡرِيتٌ	مِنَ الۡجِنِّ
اس سے قبل	کہ وہ آئیں میرے پاس	فرماں بردار ہو کر	کہا ایک قوی ہیکل نے	جنات سے
اس سے قبل کہ وہ میرے پاس فرمان بردار ہو کر آئیں۔ کہا جنات میں سے ایک قوی ہیکل نے،				
أَنَا آتِيكَ	بِهِ	قَبۡلَ	أَنۡ تَقُومَ	مِنۡ مَقَامِكَ
میں آپ کے پاس لے آؤں گا	اس (تخت) کو	قبل اس کے	کہ آپ کھڑے ہوں	اپنی جگہ سے
بے شک میں اس کو آپ کے پاس اس سے قبل لے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں،				
وَإِنِّي عَلَيۡهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ (39)		
اور بے شک میں اس پر	البتہ قوت والا	امانت دار		
اور بے شک میں اس پر البتہ قوت والا، امانت دار ہوں۔				

8.4۔ سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 40 تا 52)

قَالَ الَّذِي	عِنۡدَهُ عِلۡمٌ	مِنَ الۡكِتَابِ	أَنَا آتِيكَ بِهِ	قَبۡلَ
اس نے کہا جو	اس کے پاس علم تھا	کتاب کا	میں اس کو تمہارے پاس لے آؤں گا	قبل (اس سے پہلے)
اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا، میں اس کو تمہارے پاس اس سے قبل لے آؤں گا،				
أَنۡ يَرۡتَدَّ إِلَيۡكَ	طَرۡفُكَ	فَلَمَّا رَآهُ	مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهُ	قَالَ هَذَا
کہ پھر آئے تمہاری طرف	تمہاری نگاہ (پلک جھپکے)	پس جب سلیمانؑ نے اس (تخت کو) دیکھا	رکھا ہوا اپنے پاس	اس نے کہا یہ
کہ تمہاری آنکھ پلک جھپکے، پس جب سلیمانؑ نے (اچانک) اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو اس نے کہا یہ،				
مِنۡ فَضۡلِ رَبِّي	لِيَبۡلُوَنِي	أَأَشۡكُرُ	أَمۡ أَكۡفُرُ	وَمَنۡ شَكَرَ
میرے رب کا فضل سے	تاکہ وہ مجھے آزمائے	آیا میں شکر کرتا ہوں	یا ناشکری کرتا ہوں	اور جس شکر کیا
میرے رب کے فضل سے ہے، تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا،				
فَإِنَّمَا يَشۡكُرُ	لِنَفۡسِهِ	وَمَنۡ كَفَرَ	فَإِنَّ رَبِّي	غَنِيٌّ كَرِيمٌ (40)
تو پس وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور جس نے ناشکری کی	تو بے شک میرا رب	بے نیاز کرم کرنے والا
تو پس وہ اپنی ذات کے لیے شکر کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب بے نیاز کرم کرنے والا ہے۔				

قَالَ	نَكِّرُوا لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ	أَتَهْتَدِي
اس نے کہا	وضع بدل دو اس کے لیے	اس کے تخت کی	ہم دیکھیں	آیا وہ راہ پاتی (سمجھ جاتی) ہے
اس نے کہا اس (ملکہ کے امتحان کے لئے) اس کے تخت کی وضع بدل دو ہم دیکھیں کہ آیا وہ سمجھ جاتی ہے،				
أَمْ تَكُونُ	مِنَ الَّذِينَ	لَا يَهْتَدُونَ (41)	فَلَمَّا جَاءَتْ	قِيلَ
یا وہ ہوتی ہے	ان لوگوں میں سے	جو راہ نہیں پاتے	پس جب وہ آئی	کہا گیا
یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو نہیں سمجھتے۔ پس جب وہ آئی (اس سے) کہا گیا،				
أَهَكَذَا عَرْشُكِ	قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ	وَأُوتِينَا الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (42)
کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت؟	وہ بولی گویا کہ یہ وہی	اور ہمیں دیا گیا علم	اس سے قبل	اور ہم ہیں فرماں بردار
کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے قبل ہی علم دیا گیا (علم ہو گیا تھا) اور ہم ہیں مسلمان (فرمان بردار)۔				
وَصَدَّهَا	مَا كَانَتْ	تَعْبُدُ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	إِنَّهَا كَانَتْ
اور اس نے اس کو روکا	جس کی وہ تھی	پرستش کرتی	سوائے اللہ کے	بے شک وہ تھی
اور سلیمانؑ نے اس کو اس سے روکا جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی تھی،				
مِنْ قَوْمٍ	كَافِرِينَ (43)	قِيلَ لَهَا	ادْخُلِي الصَّرْحَ	فَلَمَّا رَأَتْهُ
قوم سے	کافروں کی	کہا گیا اس سے	تو داخل ہو محل میں	پس جب اس نے اس کو دیکھا
بے شک وہ کافروں کی قوم سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جب اس (ملکہ) نے اس (کے فرش) کو دیکھا،				
حَسِبَتْهُ لُجَّةً	وَكَشَفَتْ	عَنْ سَاقَيْهَا	قَالَ إِنَّهُ	صَرْحٌ مُمَرَّدٌ
اسے سمجھا گہرا پانی	اور کھول دیں	اپنی پنڈلیاں سے (کپڑا)	اس نے کہا بے شک یہ	جڑا ہوا محل (ہے)
تو اسے گہرا پانی سمجھا اور (پائنچے اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں، اس (سلیمانؑ) نے کہا بے شک یہ جڑا ہوا محل ہے،				
مِنْ قَوَارِيرَ	قَالَتْ رَبِّ	إِنِّي ظَلَمْتُ	نَفْسِي	وَأَسْلَمْتُ
شیشوں سے	وہ بولی اے میرے رب	بے شک میں نے ظلم کیا	اپنی جان پر	اور میں ایمان لائی
شیشوں سے، وہ بولی اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور (اب) میں ایمان لائی ہوں،				
مَعَ سُلَيْمَانَ	لِلَّهِ	رَبِّ الْعَالَمِينَ (44)	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	إِلَى ثَمُودَ
سلیمان ساتھ	اللہ کے لیے	تمام جہانوں کا رب	اور تحقیق ہم نے بھیجا	ثمود طرف
سلیمانؑ کے ساتھ (سلیمان کے طریق پر) تمام جہانوں کے رب پر (ایمان لائی)۔ اور تحقیق ہم نے (قوم) ثمود کی طرف بھیجا،				
أَخَاهُمْ صَالِحًا	أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ	فَإِذَا هُمْ	فَرِيقَانِ	يَخْتَصِمُونَ (45)
ان کے بھائی صالحؑ کو	کہ اللہ کی عبادت کرو	پس ناگہاں وہ	دو فریق ہو گئے	باہم وہ جھگڑنے لگے
ان کے بھائی صالحؑ کو کہ اللہ کی عبادت کرو، پس ناگہاں وہ دو فریق ہو گئے باہم جھگڑنے لگے۔				

قَالَ يَا قَوْمِ	لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	لَوْلَا
اس نے کہا اے میری قوم	کیوں تم جلدی کرتے ہو؟	برائی کے لیے	بھلائی سے پہلے	کیوں نہیں؟
اس نے کہا، اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو؟ کیوں نہیں،				
تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (46)	قَالُوا اطَّيَّرْنَا	بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ	قَالَ طَائِرُكُمْ
تم بخشش مانگتے اللہ	تاکہ تم پر رحم کیا جائے	وہ بولے برا شگون	تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے	اس نے کہا تمہاری بدشگونی
تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ وہ بولے ہم نے تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے برا شگون لیا ہے، اس نے کہا تمہاری بدشگونی				
عِنْدَ اللَّهِ	بَلْ أَنْتُمْ	قَوْمٌ تُفْتَنُونَ (47)	وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ رَهْطٍ
اللہ کے پاس	بلکہ تم ہو	ایک قوم آزمائے جاتے ہو	اور تھے شہر میں	نو شخص
اللہ کے پاس (اللہ کی طرف) ہے، بلکہ تم ایک قوم ہو (جو) آزمائے جاتے ہو۔ اور شہر میں نو شخص تھے،				
يُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	وَلَا يُصْلِحُونَ (48)	قَالُوا	تَقَاسَمُوا
وہ فساد کرتے تھے	زمین (ملک) میں	اور اصلاح نہیں کرتے تھے	وہ کہنے لگے	تم باہم قسم کھاؤ
وہ ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ وہ کہنے لگے تم باہم اللہ کی قسم کھاؤ،				
بِاللَّهِ	لَنُبَيِّتَنَّهُ	وَأَهْلَهُ	ثُمَّ	لَنَقُولَنَّ
اللہ کی	البتہ ہم ضرور شبخون ماریں گے اس پر	اور اس کے گھر والوں پر	پھر	ضرور ہم کہہ دیں گے
البتہ ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے، اور پھر ہم ضرور کہہ دیں گے،				
لِوَلِيِّهِ	مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	أَهْلِهِ	وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (49)
اس کے وارثوں سے	ہم موجود نہ تھے	ہلاکت کے وقت	اس کے گھر والوں کی	اور بے شک ہم البتہ سچے ہیں
اس کے وارثوں کو ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم البتہ سچے ہیں۔				
وَمَكَرُوا	مَكْرًا	وَمَكَرْنَا مَكْرًا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ (50)
اور انہوں نے مکر کیا	ایک تدبیر	اور ہم نے خفیہ تدبیر کی	اور وہ	نہ جانتے تھے
اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے (بھی) ایک خفیہ تدبیر کی، اور وہ نہ جانتے تھے (بے خبر تھے)۔				
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ	أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ	وَقَوْمَهُمْ	أَجْمَعِينَ (51)
پس دیکھو کیسا ہوا؟	ان کے مکر کا انجام	کہ ہم نے تباہ کر دیا انہیں	اور ان کی قوم	سب (لوگوں) کو
پس دیکھو ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا! کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔				

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ	خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ (52)
اب یہ ان کے گھر	گرے پڑے ان کے ظلم کے سبب	بے شک اس میں	البتہ نشانی لوگوں کے لیے	جو جانتے ہیں
اب یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے ظلم کے سبب گرے پڑے ہیں، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو جانتے ہیں۔				

8.5۔ سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 53 تا 65)

وَأَنجَيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا	يَتَّقُونَ (53)
اور ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو	(جو) وہ ایمان لائے	اور وہ تھے	پرہیزگاری کرتے
اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور وہ پرہیزگاری کرتے تھے۔				
وَلُوطًا	إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	أَتَأْتُونَ	الْفَاحِشَةَ	وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ (54)
اور لوطؑ	جب اس نے کہا اپنی قوم	کیا تم آگئے (اتر آئے) ہو	بے حیائی پر	اور تم دیکھتے ہو
اور (یاد کرو) جب لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی پر اتر آئے ہو؟ اور تم دیکھتے ہو۔				
أَئِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِن	دُونِ النِّسَاءِ
کیا تم؟	آئے ہو مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لیے	عورتوں کے سوا	عورتوں کو چھوڑ کر
کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے آتے ہو؟				
بَلْ أَنتُمْ	قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (55)	فَمَا كَانَ	جَوَابَ قَوْمِهِ	إِلَّا أَن قَالُوا
بلکہ تم	لوگ جہالت کرتے ہو	پس نہ تھا	جواب اس کی قوم کا	مگر یہ کہ انہوں نے کہا
بلکہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پس اس کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ،				
أَخْرِجُوا	آلَ لُوطٍ	مِن قَرْيَتِكُمْ	إِنَّهُمْ أُنَاسٌ	يَتَطَهَّرُونَ (56)
نکال دو	لوطؑ کے ساتھیوں کو	اپنے شہر سے	بے شک وہ لوگ	پاکیزگی پسند کرتے ہیں
لوطؑ کے لوگوں کو نکال دو اپنے شہر سے بے شک یہ لوگ پاکیزگی پسند کرتے ہیں۔				
فَأَنجَيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	إِلَّا امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَاهَا	مِنَ الْغَابِرِينَ (57)
سو ہم نے بچالیا اسے	اور اس کے گھر والوں کو	سوائے اس کی بیوی کے	ہم نے اسے ٹھہرادیا تھا	پیچھے رہ جانے والوں سے
سو ہم نے اس کی بیوی کے سوائے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیا، ہم نے اسے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ٹھہرایا تھا۔				
وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِم	مَّطَرًا	فَسَاءَ مَطَرُ	الْمُنذَرِينَ (58)
اور ہم نے برسائی	ان پر	ایک بارش	سو کیا ہی بری بارش؟	ڈرائے گئے
اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی، سو ڈرائے گئے لوگوں پر کیا ہی بری بارش تھی؟۔				

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ	الَّذِينَ اصْطَفَىٰ	آللّٰهُ خَيْرٌ	أَمَّا يُشْرِكُونَ (59)
فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے	اور سلام ہے اس کے بندوں پر	وہ جنہیں چن لیا	کیا اللہ بہتر ہے؟	یا جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں
آپؐ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو جنہیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے؟ یا جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟				
أَمَّنْ خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ لَكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
بھلا کون جس نے پیدا کیا؟	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور اتارا تمہارے لیے	آسمان سے پانی
بھلا کون ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا؟ اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا،				
فَأَنْبَتْنَا بِهِ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا كَانَ لَكُمْ	أَنْ تُنْبِتُوا
پس اگائے ہم نے اس سے	باغ (جمع)	بارونق	نہ تھا تمہارے لیے	کہ تم اگاؤ
پھر ہم نے اس سے بارونق باغ اگائے، تمہارے لیے (ممکن) نہ تھا کہ تم اگا سکو،				
شَجَرَهَا	أَإِلَٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	بَلْ هُمْ	قَوْمٌ يَعْدِلُونَ (60)
ان کے درخت	کیا کوئی معبود ہے؟	اللہ کے ساتھ	بلکہ وہ	لوگ کج روی کرتے ہیں
ان کے درخت، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بلکہ وہ لوگ کج روی کرتے ہیں۔				
أَمَّنْ جَعَلَ	الْأَرْضَ قَرَارًا	وَجَعَلَ خِلَالَهَا	أَنْهَارًا	وَجَعَلَ لَهَا
بھلا کون ہے جس نے بنایا	زمین (کو) قرار گاہ	اور (جاری) کیے اس کے درمیان	ندی نالے	اور (پیدا) کیے اس کے لیے
بھلا کون ہے؟ جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا، اور اس کے درمیان ندی نالے (جاری کئے) اور (پیدا) کیے اس کے لیے،				
رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	أَإِلَٰهٌ
پہاڑ (جمع)	اور بنایا	دو دریاوں کے درمیان	آڑ (حد فاصل)	کیا کوئی معبود؟
پہاڑ، اور دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنائی، کیا کوئی (اور) معبود ہے؟				
مَعَ اللّٰهِ	بَلْ أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (61)	أَمَّنْ يُجِيبُ	الْمُضْطَرَّ
اللہ کے ساتھ	بلکہ ان کے اکثر	نہیں جانتے	بھلا کون قبول کرتا ہے	بیقرار
اللہ کے ساتھ، بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ بھلا کون ہے، جو بیقرار (کی دعا) قبول کرتا ہے؟				
إِذَا دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ السُّوءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ الْأَرْضِ	أَإِلَٰهٌ
جب وہ اسے پکارتا ہے	اور دور کرتا ہے برائی	اور تمہیں بناتا ہے	نائب (جمع) زمین میں	کیا کوئی معبود
جب وہ اسے پکارتا ہے اور برائی دور کرتا ہے، اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے، کیا کوئی اور معبود ہے؟				

مَعَ اللّٰهِ	قَلِيلًا	مَا تَذَكَّرُونَ (62)	أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ	فِي ظُلُمَاتِ
اللہ کے ساتھ	تھوڑے	جو نصیحت پکڑتے ہیں	بھلا کون تمہیں راہ دکھاتا ہے	اندھیروں میں
اللہ کے ساتھ تھوڑے ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔ بھلا کون ہے جو اندھیروں میں تمہیں راہ دکھاتا ہے؟				
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَمَنْ يُرْسِلُ	الرِّيَاحَ بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ
خشکی اور سمندر (میں)	اور کون چلاتا ہے؟	ہوائیں خوشخبری دینے والی	پہلے	اس کی رحمت سے
خشکی (جنگل) اور سمندر کے (اندھیروں) میں، اور کون ہے جو اس کی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے،				
أَئِلَهٌ	مَعَ اللّٰهِ	تَعَالَى اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ (63)
کیا کوئی معبود؟	اللہ کے ساتھ	برتر ہے اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں
کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ اللہ برتر ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔				
أَمَّنْ يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيدُهُ	وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ
بھلا کون پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر وہ اسے دوبارہ (زندہ) کرے گا	اور کون تمہیں رزق دیتا ہے؟	آسمان سے
بھلا کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے؟ پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے؟ آسمانوں سے،				
وَالْأَرْضِ	أَئِلَهٌ	مَعَ اللّٰهِ	قُلْ هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ
اور زمین	کیا کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	فرمادیں لے آؤ تم	اپنی دلیل
اور زمین سے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ آپؐ فرمادیں لے آؤ اپنی دلیل،				
إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ (64)	قُلْ لَا يَعْلَمُ	مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ
اگر تم ہو	سچے	فرمادیں نہیں جانتا	جو آسمانوں میں	اور زمین
اگر تم سچے ہو۔ آپؐ فرمادیں جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے،				
الْغَيْبَ	إِلَّا اللّٰهُ	وَمَا يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ (65)
غیب	سوائے اللہ کے	اور وہ نہیں جانتے	کب	وہ اٹھائے جائیں گے
اللہ کے سوا غیب (کی باتیں) نہیں جانتا، اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب (جی) اٹھائے جائیں گے؟				

8.6۔ سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 66 تا 78)

بَلِ ادَّارَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	بَلْ هُمْ	فِي شَكٍّ مِنْهَا
بلکہ تھک کر رہ گیا	ان کا علم	آخرت (کے بارے) میں	بلکہ وہ	شک میں اس سے
بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم تھک کر رہ گیا ہے (کچھ بھی نہیں) بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں،				
بَلْ هُمْ	مِنْهَا عَمُونَ (66)	وَقَالَ الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَئِذَا
بلکہ وہ	اس سے اندھے	اور کہا جن لوگوں نے	کفر کیا (کافر)	کیا جب
بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافروں نے کہا کیا جب،				
كُنَّا تُرَابًا	وَآبَاؤُنَا	أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ (67)	لَقَدْ وُعِدْنَا	هَذَا نَحْنُ
ہم ہو جائیں گے مٹی	اور ہمارے باپ دادا	کیا ہم نکالے جائیں گے البتہ	تحقیق وعدہ کیا گیا ہم سے	یہ ہم ہی ہیں
ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے؟ کیا ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے۔ تحقیق یہی وعدہ ہم سے،				
وَآبَاؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ هَذَا	إِلَّا أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ (68)
اور ہمارے باپ دادا	اس سے قبل	نہیں یہ	مگر صرف کہانیاں	اگلے (لوگوں کی)
اور ہمارے باپ دادا سے اس سے قبل کیا گیا تھا، یہ صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں۔				
قُلْ سِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَانْظُرُوا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (69)
فرمادیں چلو پھرو تم	زمین میں	پھر دیکھو	کیا ہوا	انجام مجرم (جمع)
آپؐ فرمادیں زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟				
وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ	فِي ضَيْقٍ	مِمَّا يَمْكُرُونَ (70)
اور تم غم نہ کھاؤ	ان پر	اور آپ نہ ہوں	تنگی میں	اس سے جو وہ مکر کرتے ہیں
اور آپؐ غم نہ کھائیں اور دل تنگ نہ ہوں اس سے جو وہ مکر و فریب کرتے ہیں۔				
وَيَقُولُونَ	مَتَى هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ (71)
اور وہ کہتے ہیں	کب یہ؟	وعدہ (ہوگا)	اگر تم ہو	سچے
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔				
قُلْ عَسَى	أَنْ يَكُونَ	رَدِفَ لَكُمْ	بَعْضُ الَّذِي	تَسْتَعْجِلُونَ (72)
آپؐ فرمادیں شاید	کہ ہو گیا ہو	قریب تمہارے لیے	وہ کچھ جس کی	تم جلدی کرتے ہو
آپؐ فرمادیں شاید وہ (عذاب) تمہارے قریب آ گیا ہو جس کی تم جلدی کرتے ہو۔				

وَإِنَّ رَبَّكَ	لَذُو فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُونَ (73)
اور بے شک تمہارا رب	البتہ فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن ان کے اکثر	شکر نہیں کرتے
اور بے شک تمہارا رب البتہ لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔				
وَإِنَّ رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	وَمَا يُعْلِنُونَ (74)
اور بے شک تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو چھپی ہوئی ہے	ان کے دل (میں)	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں
اور بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں چھپی ہوئی ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔				
وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ	فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِلَّا فِي كِتَابٍ	مُبِينٍ (75)
اور نہیں کچھ غائب	آسمان میں	اور زمین (میں)	مگر کتاب میں	(جو) روشن (واضح ہے)
اور کچھ پوشیدہ نہیں زمین و آسمان میں مگر وہ کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔				
إِنَّ	هَذَا الْقُرْآنَ	يَقُصُّ	عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ	أَكْثَرَ الَّذِي
بے شک	یہ قرآن	بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر وہ (لوگ) جو
بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر (بنی اسرائیل کے سامنے) اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے،				
هُمْ فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ (76)	وَإِنَّهُ لَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِلْمُؤْمِنِينَ (77)
وہ اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور بے شک یہ البتہ ہدایت	اور رحمت ہے	ایمان والوں کے لیے
جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور بے شک یہ (قرآن) البتہ ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔				
إِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِي بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهِ	وَهُوَ الْعَزِيزُ	الْعَلِيمُ (78)
بے شک تمہارا رب	فیصلہ کرتا ہے ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہ غالب (ہے)	علم والا (ہے)
بے شک تمہارا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور البتہ وہ غالب علم والا ہے۔				

8.7۔ سورۃ النمل کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 79 تا 92)

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ	إِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ	الْمُبِينِ (79)
پس بھروسہ کرو	اللہ پر	بے شک تم	(ہو) حق پر	(جو) واضح ہے
پس اللہ پر بھروسہ کرو، بے شک تم صریح (واضح) حق پر ہو۔				
إِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى	وَلَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ الدُّعَاءَ	إِذَا وَلَّوْا
بے شک تم	تم نہیں سنا سکتے مردوں کو	اور تم نہیں سنا سکتے	بہروں کو پکار	جب وہ مڑ جائیں
بے شک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ (ہی) بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہو (خصوصاً) جب وہ مڑ جائیں،				

مُدۡبِرِينَ (80)	وَمَآ أَنتَ	بِهَٰدِي ٱلۡعُمۡيِ	عَن ضَلَٰلَتِهِمۡ	إِن تُسۡمِعُ
پیٹھ پھیر کر	اور تم نہیں (ہو)	ہدایت دینے والے اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں تم سناتے
پیٹھ پھیر کر۔اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت دینے والے نہیں، تم صرف (اس کو) سنا سکتے ہو،				
إِلَّا مَن	يُؤۡمِنُ	بِـَٔايَٰتِنَا	فَهُم	مُّسۡلِمُونَ (81)
مگر وہ جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پس وہ	فرماں بردار
مگر جو (شخص) ایمان لاتا ہے ہماری آیتوں پر، پس وہ فرمان بردار ہیں۔				
وَإِذَا وَقَعَ ٱلۡقَوۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	أَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ	دَآبَّةً	مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ
اور جب واقع (پورا) ہو جائے گا وعدہ (عذاب)	ان پر	ہم نکالیں گے ان کے لیے	ایک جانور	زمین سے
اور جب ان پر وعدہ عذاب واقع (پورا) ہو جائے گا، تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے،				
تُكَلِّمُهُمۡ	أَنَّ ٱلنَّاسَ	كَانُواْ	بِـَٔايَٰتِنَا	لَا يُوقِنُونَ (82)
وہ ان سے باتیں کرے گا	کیونکہ لوگ	(وہ) تھے	ہماری آیتوں پر	یقین نہ کرتے
وہ ان سے باتیں کرے گا، کیونکہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ کرتے تھے۔				
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ	مِن كُلِّ أُمَّةٖ	فَوۡجٗا	مِّمَّن يُكَذِّبُ	بِـَٔايَٰتِنَا
اور جس دن ہم جمع کریں گے	ہر امت (گروہ) سے	ایک گروہ	جو جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو
اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ جمع کریں گے ان میں سے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے،				
فَهُمۡ	يُوزَعُونَ (83)	حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُو	قَالَ أَكَذَّبۡتُم	بِـَٔايَٰتِي
پھر وہ	انکی جماعت بندی کی جائے گی	یہاں تک جب وہ آ جائیں گے	فرمائے گا کیا تم نے جھٹلایا	میری آیات کو
پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا؟				
وَلَمۡ تُحِيطُواْ	بِهَا عِلۡمًا	أَمَّاذَا	كُنتُمۡ	تَعۡمَلُونَ (84)
حالانکہ احاطہ میں نہیں لائے تھے	ان کو علم کے	یا۔ کیا	تم (جو) تھے	تم کرتے تھے
حالانکہ تم ان کو (اپنے) احاطہ علم میں بھی نہیں لائے تھے (یا بتلاؤ) تم کیا کرتے تھے؟				

وَوَقَعَ الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا ظَلَمُوا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُونَ (85)
اور واقع (پورا) ہو گیا وعدہ (عذاب)	ان پر	اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا	پس وہ	وہ نہ بول سکیں گے
اور ان پر وعدہ عذاب پورا ہو گیا، اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا، پس وہ بول نہ سکیں گے۔				
أَلَمْ يَرَوْا	أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ	لِيَسْكُنُوا فِيهِ	وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
کیا وہ نہیں دیکھتے؟	کہ ہم نے بنایا رات کو	کہ آرام حاصل کریں اس میں	اور دن دیکھنے کو	بے شک اس میں
کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ ہم نے رات کو اس لیے بنایا کہ وہ اس میں آرام حاصل کریں اور دن دیکھنے کو (روشن بنایا) بے شک البتہ اس میں،				
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ (86)	وَيَوْمَ يُنْفَخُ	فِي الصُّورِ	فَفَزِعَ
البتہ نشانیاں ان لوگوں کے لیے	(جو) ایمان رکھتے ہیں	اور جس دن پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو گھبرا جائے گا
ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو گھبرا جائے گا،				
مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ فِي الْأَرْضِ	إِلَّا مَنْ	شَاءَ اللَّهُ	وَكُلٌّ
جو آسمانوں میں	اور جو زمین میں	سوائے جسے	اللہ چاہے	اور سب
جو بھی آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب،				
أَتَوْهُ	دَاخِرِينَ (87)	وَتَرَى الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً
اس کے آگے آئیں گے	عاجز ہو کر	اور تو دیکھتا ہے پہاڑ (جمع)	تو خیال کرتا ہے انہیں	جما ہوا
اس کے آگے عاجز ہو کر آئیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو انہیں (اپنی جگہ) جما ہوا خیال کرتا ہے،				
وَهِيَ تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ	صُنْعَ اللَّهِ	الَّذِي أَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ
اور وہ چلیں گے	بادلوں کی طرح چلنا	اللہ کی کاری گری	وہ جس نے خوبی سے بنایا	ہر شے کو
اور وہ (قیامت کے دن) بادلوں کی طرح چلیں گے (اُڑتے پھریں گے)، اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر شے کو خوبی سے بنایا ہے،				
إِنَّهُ خَبِيرٌ	بِمَا تَفْعَلُونَ (88)	مَنْ جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
بے شک وہ باخبر (ہے)	اس سے جو تم کرتے ہو	جو آیا	کسی نیکی کے ساتھ	تو اس کے لیے بہتر اس سے
بے شک وہ اس سے خبردار ہے جو (کچھ) تم کرتے ہو۔ جو آیا کسی نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے (اس کا اجر) اس سے بہتر ہے،				
وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ	يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ (89)	وَمَنْ جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ
اور وہ گھبراہٹ سے	اس دن محفوظ ہوں گے	اور جو آیا	برائی کے ساتھ	اوندھے ڈالے جائیں گے
اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو برائی کے ساتھ آیا تو وہ ڈالے جائیں گے،				

وُجُوهُهُمْ	فِي النَّارِ	هَلْ تُجْزَوْنَ	إِلَّا مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ (90)
ان کے منہ	آگ میں	کیا تم بدلہ نہیں دیئے جاؤ گے	مگر۔ صرف جو تم تھے	تم (کام) کرتے تھے
اوندھے منہ آگ میں، تم صرف (وہی) بدلہ دیئے جاؤ گے (بدلہ پاؤ گے) جو (کچھ) تم کرتے تھے۔				
إِنَّمَا أُمِرْتُ	أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ	هَذِهِ الْبَلْدَةِ	الَّذِي حَرَّمَهَا	وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ
اس کے سوا نہیں مجھے حکم دیا گیا	کہ میں عبادت کروں رب کی	اس شہر (کے)	وہ جسے اس نے محترم بنایا ہے	اور اسی کے لیے ہر شے
(آپؐ فرمادیں) اس کے سوا نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جسے اس نے محترم بنایا ہے اور اسی کے لیے ہر شے،				
وَأُمِرْتُ	أَنْ أَكُونَ	مِنَ الْمُسْلِمِينَ (91)	وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ	فَمَنِ اهْتَدَى
اور مجھے حکم دیا گیا	کہ میں رہو	فرماں برداروں میں سے	اور یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی	پس جس نے ہدایت پائی
اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں مسلمانوں (فرمان برداروں) میں سے رہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں (سنادوں) پس جو ہدایت پاتا ہے،				
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ ضَلَّ	فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِينَ (92)
تو اس کے سوا نہیں کہ وہ ہدایت پاتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور جو گمراہ ہوا	تو فرمادیں اس کے سوا نہیں میں	ڈرانے والوں میں سے (ڈرانے والا) ہوں
اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنی ذات کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو آپؐ فرمادیں کہ اس کے سوا نہیں کہ میں تو ڈرانے والا ہوں۔				
وَقُلِ الْحَمْدُ	لِلَّهِ	سَيُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	فَتَعْرِفُونَهَا
اور فرمادیں تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	وہ جلد دکھادے گا تمہیں	اپنی نشانیاں	پس تم پہچان لوگے انہیں
اور آپؐ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں وہ تمہیں جلد اپنی نشانیاں دکھادے گا، پس تم جلد انہیں پہچان لوگے،				
وَمَا رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا تَعْمَلُونَ (93)		
اور نہیں تمہارا رب	غافل (بے خبر)	اس سے جو تم کرتے ہو		
اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔				

9۔خود آزمائی

سوال نمبر1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَ كِتَابٍ مُبِينٍ (1) هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (2) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (3) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ (4) أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ (5) وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ (6) إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ (7) فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (8)

2۔ يَا مُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (9) وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ (10) إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ (11) وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (12) فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ (13) وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (14) وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ (15)

3۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ (17) حَتَّى إِذَا أَتَوْا عَلَى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (18) فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (19) وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ (20) لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (21) فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ (22)

4۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ (25) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (26) قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (27) اذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ (28) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ (29) إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (30) أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (31) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ (32)

5- قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ (33) قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا
قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ (34) وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ
الْمُرْسَلُونَ (35) فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ
(36) ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ (37) قَالَ يَا أَيُّهَا
الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (38)

6- قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ (41) فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ
قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (42) وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ
قَوْمٍ كَافِرِينَ (43) قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ
قَوَارِيرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (44) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ
صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ (45)

7- قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (49) وَمَكَرُوا مَكْرًا
وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (50) فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ (51) فَتِلْكَ
بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (52) وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (53) وَلُوطًا إِذْ
قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ (54) أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ
قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (55) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ (56)

8- فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ (57) وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ (58) قُلِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ (59) أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ
لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا أَإِلَهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَعْدِلُونَ (60) أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أَإِلَهٌ
مَعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (61)

9- قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (65) بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي
الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ (66) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَئِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ
(67) لَقَدْ وُعِدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (68) قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (69) وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ (70)

10- وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ (81) وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ (82) وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا
مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ (83) حَتَّى إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا ذَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ (84) وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ (85) أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (86)

یونٹ نمبر 9

ترجمۃ القرآن-IV

سورۃ القصص (آیت نمبر (01تا88) کااور سورۃ العنکبوت (آیت نمبر1تا69)
کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

تالیف: ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال

نظر ثانی: ڈاکٹر محمد نوید اقبال

فہرست

نمبر شمار　　عنوانات　　صفحہ نمبر

یونٹ کا تعارف

یونٹ کے مقاصد

9۔سورۃ القصص آیت نمبر (01تا88) کااور سورۃ العنکبوت (آیت نمبر1تا69) کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ

9.1۔سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

9.2۔سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر18تا34)

9.3۔سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

9.4۔سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا68)

9.5۔سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر69تا88)

9.6۔سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

9.7۔سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر18تا34)

9.8۔سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

9.9۔سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر52تا 69)

10۔خود آزمائی

یونٹ کا تعارف

عزیز طلبہ ! بی ایس علوم اسلامیہ تخصص قرآن و تفسیر کا لازمی کورس ''ترجمۃ القرآن۔IV '' پیش خدمت ہے۔ جس کے یونٹ 9 میں آپ سورۃ القصص کی (آیت نمبر 01 تا 88) اور سورۃ العنکبوت (01 تا 69) کے ترجمے کا مطالعہ کریں گے۔ یونٹ ہذا میں سورۃ القصص اور سورۃ العنکبوت کی آیات کو نو اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر جز میں 17 آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ آپ قرآنی آیات کے لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے پیغام الٰہی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

عزیز طلبہ ! اگر آپ توجہ، لگن اور تسلسل سے یونٹ نمبر 9 کا مطالعہ کریں گے تو آپ ان شاء اللہ بآسانی درج ذیل مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

1۔ قرآنی آیات کا لفظی ترجمہ جان سکیں۔
2۔ قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ سمجھ سکیں۔
3۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے حروف و الفاظ کا معنی بیان کر سکیں۔
4۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے مراد الٰہی سے واقف ہو سکیں۔
5۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن کے آفاقی پیغام کو عام کر سکیں۔
6۔ زیر مطالعہ آیات کے تحت دیے گئے مختصر خلاصہ کو ذہن نشین کر سکیں۔
7۔ بامحاورہ ترجمہ و مختصر خلاصہ کے ذریعے واقعات بیان کر سکیں۔
8۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قیمتی و نادر معلومات کا احاطہ کر سکیں۔
9۔ بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی کردار سازی کر سکیں۔
10۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کو ذہن نشین کر کے اپنی گفتگو میں آیات قرآنی کو موقع بہ موقع استعمال کر سکیں۔
11۔ لفظی ترجمہ کے ذریعے قرآن کے مشکل الفاظ کے معنی ذہن نشین کر سکیں۔
12۔ لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ذریعے قرآن فہمی کی استعداد میں اضافہ کر سکیں

یونٹ نمبر9۔سورۃالقصص (آیت نمبر(01تا88)کااورسورۃالعنکبوت (آیت نمبر1تا69)

کالفظی و بامحاورہ ترجمہ

9.1۔سورۃالقصص کالفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمَنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
طسم (1)	تِلۡكَ اٰيَاتُ	الۡكِتَابِ الۡمُبِينِ (2)	نَتۡلُوا عَلَيۡكَ	مِنۡ نَّبَاِ مُوسٰى
	یہ آیتیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں تم پر	کچھ خبر (احوال) موسیٰؑ (کے)
یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم تم پر پڑھتے ہیں (تمہیں سناتے ہیں) کچھ احوال موسیٰؑ (کے)،				
وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ	لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُونَ (3)	اِنَّ فِرۡعَوۡنَ	عَلَا فِى الۡاَرۡضِ
اور فرعون ٹھیک ٹھیک	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان رکھتے ہیں	بے شک فرعون	سرکشی کر رہا تھا زمین (ملک) میں
اور فرعون کے ٹھیک ٹھیک، ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک فرعون ملک میں سرکشی کر رہا تھا،				
وَجَعَلَ اَهۡلَهَا	شِيَعًا	يَّسۡتَضۡعِفُ	طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ	يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ
اور اس نے کر دیا اس کے باشندے	الگ الگ گروہ	کمزور کر رکھا تھا	ان میں سے ایک گروہ کو	ذبح کرتا ان کے بیٹوں کو
اور اس نے اس کے باشندوں کو الگ الگ گروہ کر دیا تھا، ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا، ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا،				
وَيَسۡتَحۡىٖ	نِسَآءَهُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الۡمُفۡسِدِينَ (4)
اور زندہ چھوڑ دیتا تھا	ان کی عورتوں کو	بے شک وہ	تھا	مفسدوں میں سے
اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتا تھا، بے شک وہ مفسدوں میں سے (فسادی) تھا۔				
وَنُرِيدُ	اَنۡ نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِينَ	اسۡتُضۡعِفُوا	فِى الۡاَرۡضِ
اور ہم چاہتے تھے	کہ ہم احسان کریں	ان لوگوں پر جو	کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین (ملک) میں
اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو ملک میں کمزور کر دیئے گئے تھے،				
وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً	وَّنَجۡعَلَهُمُ	الۡوَارِثِينَ (5)	وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ
اور ہم بنائیں انہیں پیشوا	اور ہم بنائیں انہیں	وارث (جمع)	اور ہم قدرت دیں انہیں	زمین (ملک) میں
اور ہم انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں (ملک کا) وارث بنائیں۔ اور ہم انہیں ملک میں قدرت (حکومت) دیں،				

وَنُرِيَ	فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ	مَا كَانُوا	يَحْذَرُونَ(6)
اور ہم دکھادیں	فرعون اور ہامان کو	اور ان اسے ان کے لشکر	جس چیز پر وہ تھے	وہ ڈرتے تھے
اور ہم فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو ان (کمزوروں کے ہاتھوں) دکھادیں جس چیز سے وہ ڈرتے تھے۔				
وَأَوْحَيْنَا	إِلَى أُمِّ مُوسَى	أَنْ أَرْضِعِيهِ	فَإِذَا	خِفْتِ عَلَيْهِ
اور ہم نے الہام کیا	موسیٰؑ کی ماں کو	کہ تو دودھ پلاتی رہ اسے	پھر جب	تو اس پر ڈرے
اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو الہام کیا کہ وہ اس کو دودھ پلاتی رہے، پھر جب اس پر (اس کے بارے میں) ڈرے،				
فَأَلْقِيهِ	فِي الْيَمِّ	وَلَا تَخَافِي	وَلَا تَحْزَنِي	إِنَّا رَادُّوهُ
تو ڈال دے اسے	دریا میں	اور نہ ڈرے	اور نہ غم کھائے	بے شک ہم اسے لوٹادیں گے
تو اسے دریا میں ڈالدے، اور نہ ڈرے اور نہ غم کھائے، بے شک ہم اسے لوٹادیں گے،				
إِلَيْكِ	وَجَاعِلُوهُ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ(7)	فَالْتَقَطَهُ	آلُ فِرْعَوْنَ
تیری طرف	اور اسے بنادیں گے	رسولوں میں سے	پھر اٹھالیا اسے	فرعون کے گھر والوں نے
تیری طرف اور اسے رسولوں میں سے (رسول) بنادیں گے۔ پھر فرعون کے گھر والوں نے اسے اٹھالیا،				
لِيَكُونَ لَهُمْ	عَدُوًّا وَحَزَنًا	إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا	كَانُوا خَاطِئِينَ(8)
تاکہ وہ ہو ان کے لیے	دشمن اور غم کا باعث	بے شک فرعون اور ہامان	اور ان کے لشکر	خطاکار (جمع) تھے
تاکہ (آخر کار) وہ ان کے لیے دشمن اور غم کا باعث ہو، بے شک فرعون اور ہامان اور ان کا لشکر خطاکار تھے۔				
وَقَالَتِ	امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ لِي	وَلَكَ
اور کہا	فرعون کی بیوی نے	(یہ) ٹھنڈک ہے	میری آنکھوں کے لیے	اور تیرے لیے
اور فرعون کی بیوی نے کہا، یہ میرے لیے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،				
لَا تَقْتُلُوهُ	عَسَى	أَنْ يَنْفَعَنَا	أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا	وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ(9)
تو قتل نہ کر اسے	(عجب نہیں) شاید	کہ نفع پہنچائے ہمیں	یا ہم بنالیں اسے بیٹا	اور وہ حقیقت نہیں جانتے تھے
اسے قتل نہ کر شاید (یہ لڑکا) ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اور وہ (حقیقت حال) نہیں جانتے تھے۔				
وَأَصْبَحَ فُؤَادُ	أُمِّ مُوسَى	فَارِغًا	إِنْ كَادَتْ	لَتُبْدِي بِهِ
اور ہو گیا دل	موسیٰؑ کی ماں کا	صبر سے خالی (بیقرار)	تحقیق قریب تھا	کہ ظاہر کر دیتی اس کو
اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا، تحقیق قریب تھا کہ وہ اس کو ظاہر کر دیتی،				
لَوْلَا	أَنْ رَبَطْنَا	عَلَى قَلْبِهَا	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(10)
اگر نہ ہوتا	کہ گرہ لگاتے ہم	اس کے دل پر	کہ وہ رہے	یقین کرنے والوں میں سے
اگر ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ لگائی ہوتی کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے۔				

وَقَالَتْ	لِأُخْتِهِ	قُصِّيهِ	فَبَصُرَتْ بِهِ	عَنْ جُنُبٍ
اور موسیٰؑ کی والدہ نے کہا	اس کی بہن کو	اس کے پیچھے جا	پھر دیکھتی رہ اس کو	دور سے
اور موسیٰؑ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے جا، پھر اسے دور سے دیکھتی رہ،				
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (11)	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ
اور وہ حقیقت نہ جانتے تھے	اور ہم نے روک رکھا	اس سے دودھ پلانے والیاں	پہلے سے	وہ (موسیٰؑ کی بہن) بولی
اور وہ (حقیقت حال) نہ جانتے تھے۔ اور ہم نے پہلے سے اس سے دائیوں (دودھ پلانے والیوں) کو روک رکھا تھا تو موسیٰؑ کی بہن بولی،				
هَلْ أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ	يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ	وَهُمْ لَهُ	نَاصِحُونَ (12)
کیا میں بتلاؤں تمہیں	ایک گھر والے کا	وہ اس کی پرورش کریں تمہارے لیے	اور وہ اس کے لیے	خیر خواہ (ہیں)
کیا میں تمہیں ایک گھر والے کا بتلاؤں جو تمہارے لیے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں۔				
فَرَدَدْنَاهُ	إِلَىٰ أُمِّهِ	كَيْ تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا تَحْزَنَ
تو ہم نے لوٹا دیا اس کو	اس کی ماں کی طرف	تاکہ ٹھنڈی رہے	اس کی آنکھ	اور وہ غم گین نہ ہو
تو ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ اور وہ غم گین نہ ہو،				
وَلِتَعْلَمَ	أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (13)
اور تاکہ جان لے	کہ اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور لیکن ان میں سے بیشتر	وہ نہیں جانتے
اور تاکہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور لیکن ان کے اکثر و بیشتر نہیں جانتے۔				
وَلَمَّا بَلَغَ	أَشُدَّهُ	وَاسْتَوَىٰ	آتَيْنَاهُ	حُكْمًا وَعِلْمًا
اور جب وہ پہنچا	اپنی جوانی کو	اور پورا (توانا) ہو گیا	ہم نے عطا کیا اسے	حکمت اور علم
اور جب (موسیٰؑ) اپنی جوانی کو پہنچا اور پوری طرح توانا ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا،				
وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ (14)	وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ	عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور وہ داخل ہوا شہر میں	وقت غفلت پر
اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ غفلت کے وقت شہر میں داخل ہوا،				
مِنْ أَهْلِهَا	فَوَجَدَ فِيهَا	رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ	هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ	وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ
اس کے باشندے	تو اس نے پایا اس میں	دو آدمیوں کو باہم لڑتے ہوئے	یہ (ایک) اس کی برادری سے	اور وہ (دوسرا) سے اس کے دشمن کا
جبکہ اس کے باشندے (بے خبر سوئے ہوئے تھے) تو اس نے دو آدمیوں کو باہم لڑتے ہوئے پایا، ایک اس کی برادری سے تھا اور دوسرا اس کے دشمنوں				

میں سے تھا،				
فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ	عَلَى الَّذِي	مِنْ عَدُوِّهِ	فَوَكَزَهُ مُوسَى
تو اس نے اس (موسیٰؑ) سے مدد مانگی	وہ جو اس کی برادری سے تھا	اس پر وہ جو	اس کے دشمن سے (تھا)	تو ایک مکا مارا اس کو موسیٰؑ (نے)
تو جو اس کی برادری سے تھا اس نے اس (کے مقابلے) پر جو اس کے دشمنوں میں سے تھا، موسیٰؑ سے مدد مانگی تو موسیٰؑ نے اس کو ایک مکا مارا،				
فَقَضَى عَلَيْهِ	قَالَ هَذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ عَدُوٌّ	مُضِلٌّ مُبِينٌ (15)
پھر کام تمام کر دیا اس کا	اس نے کہا یہ	سے شیطان کا کام (حرکت)	بے شک وہ دشمن	بہکانے والا صریح (کھلا)
پھر اس کا کام تمام کر دیا، اس (موسیٰؑ) نے کہا یہ کام شیطان (کی حرکت) سے ہوا، بے شک وہ کھلا بہکانے والا دشمن ہے۔				
قَالَ رَبِّ	إِنِّي ظَلَمْتُ	نَفْسِي	فَاغْفِرْ لِي	فَغَفَرَ لَهُ
اس نے عرض کیا اے میرے رب	بے شک میں نے ظلم کیا	اپنی جان	پس بخش دے مجھے	تو اس نے بخش دیا اس کو
اس سے عرض کی اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے تو اس نے اسے بخش دیا،				
إِنَّهُ	هُوَ الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ (16)	قَالَ رَبِّ	بِمَا أَنْعَمْتَ
بے شک وہ ہے	وہی بخشنے والا	نہایت مہربان	اس نے کہا اے میرے رب	جیسا کہ تو نے انعام کیا
بے شک وہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب! جیسا کہ تو نے انعام کیا ہے،				
عَلَيَّ	فَلَنْ أَكُونَ	ظَهِيرًا	لِلْمُجْرِمِينَ (17)	
مجھ پر	تو میں ہر گز نہ ہوں گا	مددگار	مجرموں کا	
مجھ پر تو میں ہر گز مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا (کبھی)۔				

9.2۔ سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

فَأَصْبَحَ	فِي الْمَدِينَةِ	خَائِفًا يَتَرَقَّبُ	فَإِذَا الَّذِي	اسْتَنْصَرَهُ
پس صبح ہوئی اس کی	شہر میں	ڈرتا ہوا انتظار کرتا ہوا	تو ناگہاں وہ جس نے	اس نے مدد مانگی تھی اس سے
پس شہر میں اس کی صبح ہوئی ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے (کہ دیکھیں اب کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی،				
بِالْأَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهُ	قَالَ لَهُ مُوسَى	إِنَّكَ لَغَوِيٌّ	مُبِينٌ (18)
کل	وہ (پھر) اس سے فریاد کر رہا ہے	کہا اس کو موسیٰؑ نے	بے شک تو البتہ گمراہ ہے	کھلا (صریح)

(دیکھا کہ) وہ پھر اس سے فریاد کر رہا ہے، موسیٰؑ نے اس کو کہا بے شک تو کھلا گمراہ ہے۔				
فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ	أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي	هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا	قَالَ يَا مُوسَى	أَتُرِيدُ
پھر جب اس نے چاہا	کہ ہاتھ ڈالے اس پر جو	وہ ان دونوں کا دشمن	اس نے کہا اے موسیٰؑ	کیا تو چاہتا ہے؟
پھر جب اس نے چاہا کہ اس پر ہاتھ ڈالے جو ان دونوں کا دشمن تھا تو اس نے کہا اے موسیٰؑ! کیا تو چاہتا ہے کہ				
أَنْ تَقْتُلَنِي	كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا	بِالْأَمْسِ	إِنْ تُرِيدُ	إِلَّا أَنْ تَكُونَ
کہ تو قتل کر دے مجھے	جیسے قتل کیا تو نے ایک آدمی	(گذرے ہوئے) کل	نہیں تو چاہتا	مگر یہ کہ تو ہو
تو مجھے قتل کر دے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا تھا، تو صرف (یہی) چاہتا ہے کہ تو ہو،				
جَبَّارًا	فِي الْأَرْضِ	وَمَا تُرِيدُ	أَنْ تَكُونَ	مِنَ الْمُصْلِحِينَ (19)
زبردستی کرتا	سرزمین میں	اور تو نہیں چاہتا	کہ تو ہو	مصلحین میں سے
کہ تو اس سرزمین میں زبردستی کرتا پھرے اور تو نہیں چاہتا کہ مصلحین (اصلاح کرنے والوں) میں سے ہو۔				
وَجَاءَ رَجُلٌ	مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ	يَسْعَى	قَالَ يَا مُوسَى	إِنَّ الْمَلَأَ
اور آیا ایک آدمی	شہر کا پرلے سرے سے	دوڑتا ہوا	اس نے کہا اے موسیٰؑ	بے شک سردار
اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا، اے موسیٰؑ! بے شک سردار،				
يَأْتَمِرُونَ بِكَ	لِيَقْتُلُوكَ	فَاخْرُجْ	إِنِّي لَكَ	مِنَ النَّاصِحِينَ (20)
وہ مشورہ کر رہے ہیں تیرے بارے میں	تاکہ قتل کر ڈالیں تجھے	پس تو نکل جا	بے شک میں تیرے لیے	خیر خواہوں میں سے
تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں تاکہ تجھے قتل کر ڈالیں، پس تو (یہاں سے) نکل جا، بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔				
فَخَرَجَ مِنْهَا	خَائِفًا يَتَرَقَّبُ	قَالَ رَبِّ	نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ (21)
پس وہ نکلا وہاں سے	ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے	اس نے کہا (دعا کی) اے میرے پروردگار	مجھے بچا لے قوم سے	جو ظالموں کی
پس وہ نکلا وہاں سے ڈرتے ہوئے اور انتظار کرتے ہوئے (کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے) اس نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے ظالموں کی قوم سے بچا لے۔				
وَلَمَّا تَوَجَّهَ	تِلْقَاءَ مَدْيَنَ	قَالَ عَسَى رَبِّي	أَنْ يَهْدِيَنِي	سَوَاءَ السَّبِيلِ (22)
اور جب اس نے رخ کیا	مدین کی طرف	کہا امید ہے میرا رب	کہ مجھے دکھائے	سیدھا راستہ
اور جب اس نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے میرا رب مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔				
وَلَمَّا وَرَدَ	مَاءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ عَلَيْهِ	أُمَّةً مِنَ النَّاسِ	يَسْقُونَ
اور جب وہ آیا	مدین (کے) پانی پر	اس نے پایا اس پر	ایک گروہ لوگوں میں سے	جو پانی پلا رہے ہیں

اور جب وہ مدین کے پانی (کے کنویں) پر آیا تو اس نے لوگوں کے ایک گروہ کو پانی پلاتے ہوئے پایا،				
وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ	امْرَأَتَيْنِ	تَذُودَانِ	قَالَ مَا خَطْبُكُمَا	قَالَتَا
اور اس نے پایا (دیکھا) ان سے علیحدہ	دو عورتوں کو	روکے ہوئے ہیں	اس نے کہا تمہارا کیا حال ہے؟	وہ دونوں بولیں
،اور اس نے دیکھا دو عورتیں ان سے علیحدہ (اپنی بکریاں) روکے ہوئے (کھڑی) ہیں، اس نے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں،				
لَا نَسْقِي	حَتَّى	يُصْدِرَ الرِّعَاءُ	وَأَبُونَا	شَيْخٌ كَبِيرٌ (23)
ہم پانی نہیں پلاتیں	جب تک کہ	واپس لے جائیں چرواہے	اور ہمارے ابا	بہت بوڑھے ہیں
ہم پانی نہیں پلاتیں جب تک چرواہے (اپنے جانوروں کو پانی پلا کر) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے ابا بوڑھے ہیں۔				
فَسَقَى لَهُمَا	ثُمَّ تَوَلَّى	إِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ رَبِّ	إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ
تو اس نے پانی پلایا ان کے لیے	پھر وہ آیا	سایہ کی طرف	پھر عرض کیا اے میرے رب	بے شک میں اس کا جو تو اتارے
تو اس نے ان کی (بکریوں کو) پانی پلایا، پھر سایہ کی طرف پھر آیا، پھر عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک جو نعمت تو میری طرف اتارے،				
إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ	فَقِيرٌ (24)	فَجَاءَتْهُ	إِحْدَاهُمَا	تَمْشِي
میری طرف کوئی بھلائی	محتاج (ہوں)	پھر اس کے پاس آئی	ان دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی
میں اس کا محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی چلتی ہوئی،				
عَلَى اسْتِحْيَاءٍ	قَالَتْ	إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ	لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا
شرم سے	وہ بولی	بے شک میرا والد تجھے بلاتا ہے	تاکہ تجھے دے وہ	صلہ جو تو نے پانی پلایا ہمارے لیے
شرم سے وہ بولی، بے شک میرے والد تمہیں بلا رہے ہیں کہ تمہیں اس کا صلہ دیں جو تم نے ہمارے لیے (بکریوں کو) پانی پلایا ہے،				
فَلَمَّا جَاءَهُ	وَقَصَّ	عَلَيْهِ الْقَصَصَ	قَالَ لَا تَخَفْ	نَجَوْتَ
پس جب اس کے پاس گیا	اور بیان کیا	اس سے احوال	اس نے کہا ڈرو نہیں	تم بچ آئے
پس جب موسیٰؑ اس (شعیب) کے پاس آیا اور اس سے احوال بیان کیا تو اس نے کہا ڈرو نہیں تم بچ آئے ہو،				
مِنَ الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ (25)	قَالَتْ	إِحْدَاهُمَا	يَا أَبَتِ
قوم سے	ظالموں کی	وہ بولی	ان میں سے ایک	اے میرے باپ
ظالموں کی قوم سے۔ ان میں سے ایک بولی، اے میرے باپ!				
اسْتَأْجِرْهُ	إِنَّ خَيْرَ	مَنِ اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْأَمِينُ (26)
اسے ملازم رکھ لو	بے شک بہتر ہے	جسے تم ملازم رکھو	طاقتور	امانت دار

اسے ملازم رکھ لیں، بے شک جسے تم ملازم رکھو بہتر (ہے وہ) جو طاقتور امانت دار ہو۔				
قَالَ	إِنِّيٓ أُرِيدُ	أَنۡ أُنكِحَكَ	إِحۡدَى ٱبۡنَتَيَّ	هَاتَيۡنِ
(شعیبؑ نے) کہا	بے شک میں چاہتا ہوں	کہ نکاح کردوں تجھ سے	اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کا	یہ دو
شعیبؑ نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم سے اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح اس شرط پر کردوں،				
عَلَىٰٓ أَن تَأۡجُرَنِي	ثَمَٰنِيَ حِجَجٖ	فَإِنۡ أَتۡمَمۡتَ عَشۡرٗا	فَمِنۡ عِندِكَ	وَمَآ أُرِيدُ
(اس شرط) پر کہ تم میری ملازمت کرو	آٹھ سال (جمع)	پھر اگر تم پورے کرو دس	تو تمہاری طرف سے	اور میں نہیں چاہتا
کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو، اگر دس (سال) پورے کرلو تو (وہ) تمہاری طرف سے (نیکی) ہوگی، اور میں نہیں چاہتا،				
أَنۡ أَشُقَّ	عَلَيۡكَ	سَتَجِدُنِيٓ	إِن شَآءَ ٱللَّهُ	مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (27)
کہ میں مشقت ڈالوں	تم پر	عنقریب تم پاؤ گے مجھے	انشااللہ (اگر اللہ نے چاہا)	نیک (خوش معاملہ (لوگ) سے
کہ میں تم پر مشقت ڈالوں، اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب مجھے خوش معاملہ لوگوں میں سے پاؤ گے۔				
قَالَ ذَٰلِكَ	بَيۡنِي وَبَيۡنَكَ	أَيَّمَا ٱلۡأَجَلَيۡنِ	قَضَيۡتُ	فَلَا عُدۡوَانَ عَلَيَّ
اس نے کہا یہ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان	جو مدت دونوں میں	میں پوری کروں	کوئی جبر (مطالبہ) نہیں مجھ پر
موسیٰؑ نے کہا یہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان (عہد) ہے، میں دونوں میں جو مدت پوری کروں مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں،				
وَٱللَّهُ عَلَىٰ	مَا نَقُولُ وَكِيلٞ (28)	فَلَمَّا قَضَىٰ	مُوسَى ٱلۡأَجَلَ	وَسَارَ بِأَهۡلِهِۦٓ
اور اللہ پر	جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ	پھر جب پوری کردی	موسیٰؑ کی مدت	اور وہ چلا اپنے گھر والی کے ساتھ
اور اللہ گواہ ہے اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔ پھر جب موسیٰؑ نے اپنی مدت پوری کردی تو اپنی گھر والی (بیوی) کو ساتھ لے کر چلا،				
ءَانَسَ	مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ	نَارٗا	قَالَ لِأَهۡلِهِ	ٱمۡكُثُوٓاْ
اس نے دیکھی	کوہ طور کی طرف سے	ایک آگ	اس نے کہا اپنے گھر والوں سے	تم ٹھہرو
اس نے دیکھی کوہ طور کی طرف سے ایک آگ، اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو،				
إِنِّيٓ ءَانَسۡتُ نَارٗا	لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم	مِّنۡهَا بِخَبَرٍ	أَوۡ جَذۡوَةٖ	مِّنَ ٱلنَّارِ
بے شک میں نے دیکھی آگ	شاید میں لاؤں تمہارے لیے	اس سے کوئی خبر	یا چنگاری	آگ سے

بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں اس سے تمہارے لیے (راستہ کی) کوئی خبر یا آگ کی چنگاری لاؤں،				
لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ (29)	فَلَمَّا أَتَاهَا	نُودِيَ	مِنْ شَاطِئِ
تاکہ تم	آگ تاپو	پھر جب وہ آیا اس کے پاس	ندا دی گئی	کنارہ سے
تاکہ تم آگ تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اسے ندا (آواز) دی گئی،				
الْوَادِ الْأَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	أَنْ يَا مُوسَى	إِنِّي أَنَا اللَّهُ
میدان وادیاں	برکت والی جگہ میں	ایک درخت سے	کہ اے موسیٰؑ	بے شک میں اللہ
برکت والی جگہ میں، دائیں میدان کے کنارہ سے، ایک درخت (کے درمیان) سے، کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں اللہ ہوں،				
رَبُّ الْعَالَمِينَ (30)	وَأَنْ أَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا رَآهَا	تَهْتَزُّ
جہانوں کا پروردگار	اور یہ کہ ڈالو	اپنا عصا	پھر جب اس نے اسے دیکھا	لہراتے ہوئے
تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور یہ کہ تو اپنا عصا (زمین پر) ڈال، پھر جب اس نے اسے دیکھا لہراتے ہوئے،				
كَأَنَّهَا جَانٌّ	وَلَّى مُدْبِرًا	وَلَمْ يُعَقِّبْ	يَا مُوسَى	أَقْبِلْ
گویا کہ وہ سانپ	وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر	اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا	اے موسیٰؑ	آگے آ
گویا کہ وہ سانپ ہے، وہ پیٹھ پھیر کر لوٹا، اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے فرمایا) اے موسیٰؑ! آگے آ،				
وَلَا تَخَفْ	إِنَّكَ	مِنَ الْآمِنِينَ (31)	اسْلُكْ يَدَكَ	فِي جَيْبِكَ
اور تو ڈر نہیں	بے شک تو	امن پانے والے سے	تو ڈال لے اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں
اور ڈر نہیں، بے شک تو امن پانے والوں میں سے ہے۔ تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال،				
تَخْرُجْ بَيْضَاءَ	مِنْ غَيْرِ سُوءٍ	وَاضْمُمْ إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ
وہ نکلے گا روشن سفید	بغیر کسی عیب کے	اور ملا لینا اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے
وہ سفید روشن ہو کر نکلے گا، کسی عیب کے بغیر، پھر اپنا بازو خوف (دور ہونے کی غرض) سے اپنی طرف ملا لینا (سکیڑ لینا)،				
فَذَانِكَ	بُرْهَانَانِ	مِنْ رَبِّكَ	إِلَى فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ
پس یہ دونوں	دو دلیلیں	تیرے رب سے	طرف فرعون	اور اس کے سرداروں
پس یہ دونوں (عصا اور ید بیضا) دلیلیں ہیں، تیرے رب کی طرف سے، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف،				
إِنَّهُمْ كَانُوا	قَوْمًا فَاسِقِينَ (32)	قَالَ رَبِّ	إِنِّي قَتَلْتُ	مِنْهُمْ نَفْسًا
بے شک وہ ہیں	ایک گروہ نافرمان	اس نے کہا اے میرے رب	بے شک میں نے مار ڈالا	ان (میں) سے ایک شخص کو

بے شک وہ ایک نافرمان گروہ ہیں۔اس نے کہااے میرے رب ! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا ہے،				
فَأَخَافُ	أَنْ يَقْتُلُونِ(33)	وَأَخِي هَارُونُ	هُوَ أَفْصَحُ	مِنِّي لِسَانًا
سو میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل کردیں گے	اور میرے بھائی ہارونؑ کو	وہ زیادہ فصیح	مجھ سے زبان
سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔اور میرا بھائی ہارونؑ زبان (کے اعتبار) مجھ سے زیادہ فصیح ہے،				
فَأَرْسِلْهُ	مَعِيَ رِدْءًا	يُصَدِّقُنِي	إِنِّي أَخَافُ	أَنْ يُكَذِّبُونِ(34)
سو بھیج دے اسے	میرے ساتھ مددگار	اور تصدیق کرے میری	بے شک میں ڈرتا ہوں کہ	وہ جھٹلائیں گے مجھے
سو اسے میرے ساتھ مددگار (بناکر) بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے، بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔				
قَالَ سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجْعَلُ لَكُمَا	سُلْطَانًا
فرمایا ہم ابھی مضبوط کردیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور ہم عطا کریں گے تمہارے لیے	غلبہ
(اللہ نے فرمایا) ہم ابھی تیرے بھائی سے تیرے بازو کو مظبوط کردیں گے اور ہم تم دونوں کے لیے غلبہ عطا کریں گے،				

9.3۔سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر35تا51)

فَلَا يَصِلُونَ	إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا	أَنْتُمَا	وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا	الْغَالِبُونَ(35)
پس وہ نہ پہنچیں گے	تم تک ہماری نشانیوں کے سبب	تم دونوں	اور جس نے پیروی کی تمہاری	غالب رہو گے
وہ ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے، تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کرے غالب رہو گے۔				
فَلَمَّا	جَاءَهُمْ مُوسَى	بِآيَاتِنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالُوا مَا هَذَا
پھر جب	آیا ان کے پاس موسیٰؑ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	واضح کھلی	وہ بولے نہیں ہے یہ
پھر جب موسیٰؑ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو وہ بولے یہ کچھ بھی نہیں،				
إِلَّا سِحْرٌ	مُفْتَرًى	وَمَا سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ(36)
مگر ایک جادو	افترا کیا ہوا	اور نہیں سنا ہم نے	ایسی (یہ) بات	اپنے اگلے باپ دادا سے
مگر ایک افترا کیا ہوا (گھڑا ہوا) جادو ہے، اور ہم نے ایسی بات اپنے اگلے باپ داداؤں سے نہیں سنی ہے۔				
وَقَالَ مُوسَى	رَبِّي أَعْلَمُ	بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَى	مِنْ عِنْدِهِ	وَمَنْ تَكُونُ لَهُ
اور کہا موسیٰؑ نے	میرا رب خوب جانتا ہے	اس کو جو لایا ہدایت	اس کے پاس سے	اور جس کے لیے ہوگا

اور موسیٰؑ نے کہا میرا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا ہے، اور جس کے لیے ہو گا،				
عَاقِبَةُ الدَّارِ	إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ (37)	وَقَالَ فِرْعَوْنُ	يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ
آخرت کا اچھا گھر	بے شک وہ نہیں فلاح پائیں گے	ظالم (جمع)	اور کہا فرعون نے	اے سردارو
اور جس کے لیے آخرت کا اچھا گھر (بہشت) ہے، بے شک ظالم (کبھی) فلاح (کامیابی) نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا اے سردارو !				
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ	مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي	فَأَوْقِدْ لِي	يَا هَامَانُ	عَلَى الطِّينِ
نہیں جانتا میں تمہارے لیے	کوئی معبود اپنے سوا	پس آگ جلا میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر
میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا، پس اے ہامان ! میرے لیے مٹی (کی اینٹوں) پر آگ جلا،				
فَاجْعَلْ لِي	صَرْحًا	لَعَلِّي أَطَّلِعُ	إِلَى إِلَهِ	مُوسَى
پھر میرے لیے بنا (تیار کر)	ایک بلند محل	تاکہ میں جھانکوں	معبود کی طرف	موسیٰؑ (کے)
پھر (ان پختہ اینٹوں سے) میرے لیے تیار کر ایک بلند محل تاکہ میں (وہاں سے) موسیٰؑ کے معبود کو جھانکوں،				
وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ	مِنَ الْكَاذِبِينَ (38)	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ وَجُنُودُهُ	فِي الْأَرْضِ
اور بے شک میں البتہ سمجھا ہوں اسے	جھوٹوں میں سے	اور مغرور ہو گیا	وہ اور اس کا لشکر	زمین (دنیا) میں
اور میں تو اسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔ اور وہ اور اس کا لشکر دنیا میں مغرور ہو گیا،				
بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوا	أَنَّهُمْ	إِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُونَ (39)
ناحق	اور وہ سمجھ بیٹھے	کہ وہ	ہماری طرف	نہیں لوٹائے جائیں گے
ناحق اور وہ سمجھ بیٹھے کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔				
فَأَخَذْنَاهُ	وَجُنُودَهُ	فَنَبَذْنَاهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ
تو ہم نے اسے پکڑا	اور اس کے لشکر کو	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں	دریا میں	سو دیکھو
تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا سو دیکھو،				
كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ (40)	وَجَعَلْنَاهُمْ	أَئِمَّةً يَدْعُونَ
کیسا ہوا؟	انجام	ظالموں کا	اور ہم نے انہیں بنایا	سردار، وہ بلاتے ہیں
کیسا ظالموں کا انجام ہوا؟ اور ہم نے انہیں سردار بنایا، وہ بلاتے ہیں،				
إِلَى النَّارِ	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ	لَا يُنْصَرُونَ (41)	وَأَتْبَعْنَاهُمْ	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
جہنم کی طرف	اور روز قیامت	وہ مدد نہ دیئے جائیں گے	اور ہم نے لگا دی ان کے پیچھے	اس دنیا میں

وہ جہنم کی طرف (بلاتے رہے) اور روز قیامت وہ نہ مدد دیئے جائیں گے (ان کی مدد نہ ہوگی)۔ اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی				
لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	هُمْ	مِنَ الْمَقْبُوحِينَ (42)
لعنت	اور روز	قیامت	وہ (ہوں گے)	بدحال لوگوں میں سے
اور روز قیامت وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔				
وَلَقَدْ آتَيْنَا	مُوسَى الْكِتَابَ	مِنْ بَعْدِ	مَا أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ الْأُولَى
اور تحقیق ہم نے عطا کی	موسیٰؑ کو کتاب	اس کے بعد	کہ ہلاک کیں ہم نے	پہلی امتیں
اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توراۃ) عطا کی اور اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتیں ہلاک کیں،				
بَصَائِرَ لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ (43)
بصیرت لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں
(یہ) لوگوں کے لیے بصیرت (آنکھیں کھولنے والی) اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔				
وَمَا كُنْتَ	بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	إِذْ قَضَيْنَا	إِلَى مُوسَى	الْأَمْرَ
اور آپ نہ تھے	مغربی جانب	جب ہم نے بھیجا	موسیٰؑ کی طرف	حکم (وحی)
اور آپؐ (کوہ طور کے) مغربی جانب نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی،				
وَمَا كُنْتَ	مِنَ الشَّاهِدِينَ (44)	وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا	قُرُونًا	فَتَطَاوَلَ
اور آپؐ نہ تھے	دیکھنے والوں میں سے	اور لیکن ہم نے پیدا کیں	بہت سی امتیں	طویل ہوگئی
اور آپؐ (اس واقعہ کے) دیکھنے والوں میں سے نہ تھے۔ اور لیکن ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں پھر طویل ہوگئی،				
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا	فِي أَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُو عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا
ان کی مدت	اور آپؐ نہ تھے رہنے والے	اہل مدین میں	تم پڑھتے ان پر	ہمارے احکام
ان کی مدت، اور آپؐ اہل مدین میں رہنے والے نہ تھے، کہ ان پر ہمارے احکام پڑھتے (انہیں ہمارے احکام سناتے)،				
وَلَكِنَّا كُنَّا	مُرْسِلِينَ (45)	وَمَا كُنْتَ	بِجَانِبِ الطُّورِ	إِذْ نَادَيْنَا
اور لیکن ہم تھے	رسول بنا کر بھیجنے والے	اور آپ نہ تھے	طور کے کنارہ پر	جب ہم نے پکارا
اور لیکن ہم رسول بنا کر بھیجنے والے تھے۔ اور جب ہم نے پکارا آپؐ طور کے کنارے نہ تھے،				
وَلَكِنْ رَحْمَةً	مِنْ رَبِّكَ	لِتُنْذِرَ قَوْمًا	مَا أَتَاهُمْ	مِنْ نَذِيرٍ
اور لیکن رحمت	اپنے رب سے	تاکہ ڈر سناؤ اس قوم کو	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا
لیکن آپؐ کے رب کی رحمت سے (نبوت عطا ہوئی) تاکہ آپؐ اس قوم کو ڈر سنائیں جس کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا،				
مِنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ (46)	وَلَوْلَا	أَنْ تُصِيبَهُمْ
آپؐ سے پہلے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور اگر نہ ہوتا	کہ پہنچے انہیں

آپؐ سے پہلے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ انہیں پہنچے،				
مُصِيبَةٌ	بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ	فَيَقُولُوا رَبَّنَا	لَوْلَا	أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا
کوئی مصیبت	ان کے اعمال کے سبب	تو وہ کہتے اے ہمارے رب	کیوں نہ	بھیجا تو نے ہماری طرف
ان کے اعمال کے سبب کوئی مصیبت، تو وہ کہتے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کیوں نہ بھیجا،				
رَسُولًا	فَنَتَّبِعَ	آيَاتِكَ	وَنَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (47)
کوئی رسول	پس پیروی کرتے ہم	تیرے احکام کی	اور ہم ہوتے	ایمان لانے والوں میں سے
کوئی رسول پس ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ہم ہوتے ایمان لانے والوں میں سے۔				
فَلَمَّا	جَاءَهُمُ الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	لَوْلَا أُوتِيَ
پھر جب	آیا ان کے پاس حق	ہماری طرف سے	کہنے لگے	کیوں نہ دیا گیا
پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آگیا، کہنے لگے (ہمیں) کیوں نہ دیا گیا،				
مِثْلَ مَا أُوتِيَ	مُوسَى	أَوَلَمْ يَكْفُرُوا	بِمَا أُوتِيَ مُوسَى	مِنْ قَبْلُ
جیسا دیا گیا تھا	موسیٰؑ کو	کیا نہیں انکار کیا انہوں نے؟	اس کا جو دیا گیا موسیٰؑ کو	اس سے قبل
جیسے موسیٰؑ کو دیا گیا تھا، کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ جو اس سے قبل موسیٰؑ کو دیا گیا،				
قَالُوا	سِحْرَانِ تَظَاهَرَا	وَقَالُوا	إِنَّا بِكُلٍّ	كَافِرُونَ (48)
انہوں نے کہا	وہ دونوں جادو ایک دوسرے کے پشت پناہ	اور انہوں نے کہا	ہم بے شک ہر ایک کا	انکار کرنے والے
انہوں نے کہا وہ دونوں جادو ہیں، اور وہ دونوں ایک دوسرے کے پشت پناہ ہیں، اور انہوں نے کہا بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔				
قُلْ فَأْتُوا	بِكِتَابٍ	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	هُوَ أَهْدَى	مِنْهُمَا
فرمادیں پس لاؤ	کوئی کتاب	اللہ کے پاس سے	وہ زیادہ ہدایت (ہو)	ان دونوں سے
آپؐ فرمادیں تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لاؤ جو ان دونوں (قرآن اور توریت) سے زیادہ ہدایت ہو،				
أَتَّبِعْهُ	إِنْ كُنْتُمْ	صَادِقِينَ (49)	فَإِنْ لَمْ	يَسْتَجِيبُوا لَكَ
میں پیروی کروں اس کی	اگر تم ہو	سچوں میں سے	پھر اگر نہ	وہ قبول کریں تمہارے لیے
تاکہ میں اس کی پیروی کروں، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں،				
فَاعْلَمْ	أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ	أَهْوَاءَهُمْ	وَمَنْ أَضَلُّ	مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ
تو جان لو	کہ صرف وہ پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشات کی	اور کون زیادہ گمراہ	اس سے جس نے پیروی کی اپنی خواہش کی

تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے؟ جس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی،				
بِغَيْرِ هُدًى	مِنَ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (50)
ہدایت کے بغیر	اللہ سے (منجانب اللہ)	بے شک اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں کو
اللہ کی طرف سے (منجانب اللہ) ہدایت کے بغیر، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔				
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا	لَهُمُ الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ (51)	
اور البتہ ہم نے مسلسل بھیجا	ان کے لیے (اپنا) کلام	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	
اور البتہ ہم نے پیہم (مسلسل) بھیجا ان کے لیے اپنا کلام تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔				

9.4۔ سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 52 تا 68)

الَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِهِ	هُمْ بِهِ	يُؤْمِنُونَ (52)
وہ لوگ جو	جنہیں ہم نے کتاب دی	اس سے قبل	وہ اس (قرآن) پر	ایمان لاتے ہیں
جن لوگوں کو ہم نے اس سے قبل کتاب دی وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔				
وَإِذَا يُتْلَى	عَلَيْهِمْ	قَالُوا	آمَنَّا بِهِ	إِنَّهُ الْحَقُّ
اور جب پڑھا جاتا ہے	ان پر (ان کے سامنے)	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے اس پر	بے شک یہ حق
اور جب ان کے سامنے (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ حق ہے،				
مِنْ رَبِّنَا	إِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلِهِ	مُسْلِمِينَ (53)	
ہمارے رب سے	بے شک ہم تھے	اس کے پہلے ہی	فرماں بردار	
ہمارے رب کی طرف سے، بے شک ہم پہلے ہی اس کے فرمان بردار تھے۔				
أُولَئِكَ	يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ	مَرَّتَيْنِ	بِمَا صَبَرُوا	وَيَدْرَءُونَ
یہی لوگ (ہیں)	دیا جائے گا انہیں ان کا اجر	دہرا (دوگنا)	اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا	اور وہ دور کرتے ہیں
یہی لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوہرا دیا جائے گا، اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ دور کرتے ہیں،				
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ (54)	وَإِذَا سَمِعُوا	اللَّغْوَ
بھلائی سے برائی کو	اور اس سے جو ہم نے دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	اور جب وہ سنتے ہیں	بیہودہ بات
بھلائی سے برائی کو اور جو ہم نے انہیں دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ بے ہودہ بات سنتے ہیں،				

أَعْرَضُوا عَنْهُ	وَقَالُوا	لَنَا أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ	سَلَامٌ
وہ کنارہ کرتے ہیں اس سے	اور وہ کہتے ہیں	ہمارے لیے ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال	سلام
تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، سلام ہو،				
عَلَيْكُمْ	لَا نَبْتَغِي	الْجَاهِلِينَ (55)	إِنَّكَ لَا تَهْدِي	مَنْ أَحْبَبْتَ
تم پر	ہم نہیں چاہتے (الجھنا)	جاہلوں سے	بے شک تم ہدایت نہیں دے سکتے	جس کو تم چاہو
تم پر، ہم جاہلوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے۔ بے شک تم جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے،				
وَلَكِنَّ اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ يَشَاءُ	وَهُوَ أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ (56)
اور لیکن (بلکہ) اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور وہ خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو
بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔				
وَقَالُوا	إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَى	مَعَكَ نُتَخَطَّفْ	مِنْ أَرْضِنَا	أَوَلَمْ
اور وہ کہتے ہیں	اگر ہم پیروی کریں ہدایت کی	تمہارے ساتھ ہم اچک لیے جائیں گے	اپنی سرزمین سے	کیا نہیں دیا ہم نے؟
اور وہ کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنی سرزمین سے اچک لیے جائیں گے، کیا نہیں دیا؟				
نُمَكِّنْ لَهُمْ	حَرَمًا آمِنًا	يُجْبَى إِلَيْهِ	ثَمَرَاتُ	كُلِّ شَيْءٍ
ٹھکانا دیا ہم نے انہیں	حرمت والا مقام امن میں	کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف	پھل	ہر شے (قسم) کے
ہم نے انہیں حرمت والے مقام امن میں ٹھکانا (دیا)، اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں پھل ہر قسم کے،				
رِزْقًا	مِنْ لَدُنَّا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ (57)
بطور رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے
ہماری طرف سے بطور رزق، لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔				
وَكَمْ أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا	فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ	لَمْ تُسْكَنْ
اور کتنی ہلاک کر دیں ہم نے	بستیاں	(جو) اپنی معیشت اتراتی تھی	سو یہ ان کے مسکن	نہ آباد ہوئے
اور کتنی (ہی) بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں، جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں، سو یہ ہیں ان کے مسکن، نہ آباد ہوئے				

مِنۢ بَعۡدِهِمۡ	إِلَّا قَلِيلًا	وَكُنَّا	نَحۡنُ	الۡوَارِثِينَ(58)
ان کے بعد	مگر قلیل (تھوڑی)	اور ہوئے ہم	ہم (ہی)	وارث (جمع)
ان کے بعد مگر قلیل (تھوڑی مدت) اور ہم ہی وارث ہوئے۔				
وَمَا كَانَ رَبُّكَ	مُهۡلِكَ الۡقُرَى	حَتَّى يَبۡعَثَ	فِيٓ أُمِّهَا	رَسُولًا
اور نہیں ہے تمہارا رب	ہلاک کرنے والا بستیاں	جب تک بھیج دے	اس کی بڑی بستی میں	کوئی رسول
اور تمہارا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے، جب تک اس کی بڑی بستی میں کوئی رسول نہ بھیج دے،				
يَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ ءَايَاتِنَا	وَمَا كُنَّا	مُهۡلِكِي الۡقُرَى	إِلَّا وَأَهۡلُهَا	ظَالِمُونَ(59)
وہ پڑھے ان پر ہماری آیات	اور ہم نہیں	ہلاک کرنے والے بستیاں	مگر اسکے رہنے والے	ظالم (جمع) (نہ ہوں)
وہ ان پر ہماری آیات پڑھے، اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں جب تک ان کے رہنے والے ظالم (نہ) ہوں۔				
وَمَآ أُوتِيتُم	مِّن شَيۡءٖ	فَمَتَاعُ	الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا	وَزِينَتُهَا
اور جو دی گئی تمہیں	کوئی چیز	سو سامان (ہے)	دنیا کی زندگی (کا)	اور اس کی زینت
اور تمہیں کوئی چیز دی گئی ہے سو وہ (صرف) دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے،				
وَمَا عِندَ اللَّهِ	خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰٓ	أَفَلَا تَعۡقِلُونَ(60)	أَفَمَن وَعَدۡنَاهُ	وَعۡدًا حَسَنٗا
اور جو اللہ کے پاس	بہتر اور باقی رہنے والا۔	سو کیا تم سمجھتے نہیں؟	سو کیا جو ہم نے اس سے وعدہ کیا؟	اچھا وعدہ
اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور تادیر باقی رہنے والا ہے، سو کیا تم سمجھتے نہیں؟ سو جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا،				
فَهُوَ لَاقِيهِ	كَمَن مَّتَّعۡنَاهُ	مَتَاعَ	الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا	ثُمَّ هُوَ
پھر وہ پانے والا اس کو	اس کی طرح جسے ہم نے بہرہ مند کیا اسے	سامان (سے)	دنیا کی زندگی (کا)	پھر وہ
پھر وہ اس کو پانے والا ہے، کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے بہرہ مند کیا پھر وہ،				
يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ	مِنَ الۡمُحۡضَرِينَ(61)	وَيَوۡمَ	يُنَادِيهِمۡ	فَيَقُولُ
روز قیامت	حاضر کیے جانے والے سے	اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	پس کہے گا وہ
روز قیامت (گرفتار ہو کر) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوا۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہے گا،				
أَيۡنَ شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ(62)	قَالَ الَّذِينَ	حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ
کہاں (ہیں) میرے شریک	وہ جنہیں	تم گمان کرتے تھے	کہیں گے وہ لوگ	ثابت ہو گیا ان پر حکم (عذاب)
میرے شریک کہاں ہیں؟ جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے۔ (پھر) کہیں گے وہ جن پر حکم عذاب ثابت ہو گیا،				

رَبَّنَا هَؤُلَاءِ	الَّذِينَ أَغْوَيْنَا	أَغْوَيْنَاهُمْ	كَمَا غَوَيْنَا	تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ
اے ہمارے رب: یہ ہیں	وہ جنہیں ہم نے بہکایا	ہم نے بہکایا انہیں	جیسے ہم بہکے	ہم بیزاری کرتے ہیں تیری طرف
کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے بہکایا، ہم نے انہیں (ویسے ہی) بہکایا، جیسے ہم (خود) بہکے تھے، ہم تیری طرف (تیرے حضور سب سے) بیزاری کرتے ہیں،				
مَا كَانُوا	إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (63)	وَقِيلَ ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
وہ نہ تھے	صرف ہماری بندگی کرتے	اور کہا جائے گا تم پکارو	اپنے شریکوں کو	سو وہ انہیں پکاریں گے
وہ (صرف) ہماری بندگی نہ کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا تم اپنے شریکوں کو پکارو، سو وہ انہیں پکاریں گے،				
فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَرَأَوُا الْعَذَابَ	لَوْ أَنَّهُمْ	كَانُوا يَهْتَدُونَ (64)
تو وہ جواب نہ دیں گے	انہیں	اور وہ دیکھیں گے عذاب	کاش وہ	وہ ہدایت یافتہ ہوتے
تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے، اور وہ عذاب دیکھیں گے، کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔				
وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	مَاذَا أَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِينَ (65)
اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	تو فرمائے گا	کیا تم نے جواب دیا؟	پیغمبروں کو
اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو فرمائے گا تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟				
فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا يَتَسَاءَلُونَ (66)
پس نہ سوجھے گی	ان کو خبریں (باتیں)	اس دن	پس وہ	آپس میں سوال نہ کریں گے
پس ان کو اس دن کوئی بات نہ سوجھے گی، پس وہ آپس میں (بھی) سوال نہ کر سکیں گے۔				
فَأَمَّا	مَنْ تَابَ	وَآمَنَ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَعَسَى
سو پس (لیکن)	جس نے توبہ کی	اور ایمان لے آیا	اور اس نے عمل کیے اچھے	تو امید ہے
سو جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور اس نے اچھے عمل کئے تو امید ہے،				
أَنْ يَكُونَ	مِنَ الْمُفْلِحِينَ (67)	وَرَبُّكَ يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ	وَيَخْتَارُ
کہ وہ ہو	کامیابی پانے والوں سے	اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اور (جو) وہ پسند کرتا ہے
کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہو۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور (جو) وہ پسند کرتا ہے،				
مَا كَانَ	لَهُمُ الْخِيَرَةُ	سُبْحَانَ اللَّهِ	وَتَعَالَى	عَمَّا يُشْرِكُونَ (68)
نہیں ہے	ان کے لیے اختیار	اللہ پاک ہے	اور برتر ہے	اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں
ان کے لیے (ان کا کوئی) اختیار نہیں ہے، اللہ اس سے پاک اور برتر ہے اس سے جو وہ شریک کرتے ہیں۔				

9.5۔ سورۃ القصص کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 69تا88)

وَرَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	وَمَا يُعْلِنُونَ(69)
اور تمہارا رب	وہ جانتا ہے	جو چھپا ہے	ان کے سینوں میں	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں
اور تمہارا رب جانتا ہے جو (کچھ) ان کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔				
وَهُوَ اللَّهُ	لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ	لَهُ الْحَمْدُ	فِي الْأُولَىٰ
اور وہی اللہ (ہے)	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا	اسی کے لیے تمام تعریفیں	دنیا میں
اور وہی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے ہیں تمام تعریفیں دنیا میں،				
وَالْآخِرَةِ	وَلَهُ الْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(70)	قُلْ أَرَأَيْتُمْ	إِنْ جَعَلَ اللَّهُ
اور آخرت	اور اسی کے لیے فرماں روائی	اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے	فرمادیں بھلا تم دیکھو تو	اگر کردے (رکھے) اللہ
اور آخرت میں اور اسی کے لیے ہے فرماں روائی، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ آپؐ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر اللہ رکھے،				
عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ	سَرْمَدًا	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	مَنْ إِلَٰهٌ	غَيْرُ اللَّهِ
تم پر رات	ہمیشہ	روز قیامت تک	کون معبود (ہے)	اللہ کے سوا
روز قیامت تک تم پر ہمیشہ رات (رکھے)، تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے؟				
يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ	أَفَلَا تَسْمَعُونَ(71)	قُلْ أَرَأَيْتُمْ	إِنْ جَعَلَ اللَّهُ	عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
لے آئے تمہارے پاس روشنی	تو کیا تم سنتے نہیں؟	فرمادیں بھلا تم دیکھو تو	اگر بنائے (رکھے) اللہ	تم پر دن
جو تمہارے لیے (دن کی) روشنی لے آئے، تو کیا تم سنتے نہیں؟ آپؐ فرمادیں بھلا تم دیکھو تو اگر اللہ تم پر رکھے دن (کو روزِ روشن)،				
سَرْمَدًا	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	مَنْ إِلَٰهٌ	غَيْرُ اللَّهِ	يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ
ہمیشہ	روز قیامت تک	کون معبود (ہے)؟	اللہ کے سوا	لے آئے تمہارے لیے رات
روز قیامت تک کے لیے ہمیشہ، اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات لے آئے؟				
تَسْكُنُونَ فِيهِ	أَفَلَا تُبْصِرُونَ(72)	وَمِنْ رَحْمَتِهِ	جَعَلَ لَكُمُ	اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
تم آرام کرو اس میں	تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں؟	اور اپنی رحمت سے	اس نے تمہارے لیے بنایا	رات اور دن
کہ تم اس میں آرام کرو، تو کیا تمہیں سوجتا نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا،				

لِتَسْكُنُوا فِيهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ(73)
تاکہ تم آرام کرو اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (روزی)	اور تاکہ تم	تم شکر کرو
تاکہ اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) روزی تلاش کرو، اور تاکہ تم (اللہ کا) شکر کرو۔				
وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ(74)
اور جس دن وہ پکارے گا انہیں	تو وہ کہے گا	کہاں میرے شریک	وہ جن کو	تم گمان کرتے تھے
اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو وہ کہے گا کہاں ہیں؟ وہ جن کو تم میرا شریک گمان کرتے تھے۔				
وَنَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
اور ہم نکال کر لائیں گے	ہر امت سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ (پیش کرو) اپنی دلیل
اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے، پھر ہم کہیں گے اپنی دلیل پیش کرو،				
فَعَلِمُوا	أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ	وَضَلَّ عَنْهُمْ	مَا كَانُوا	يَفْتَرُونَ(75)
سو وہ جان لیں گے	کہ سچی بات اللہ کی	اور گم ہو جائیں گی ان سے	جو وہ تھے	جو وہ گھڑتے تھے
سو وہ جان لیں گے کہ سچی بات اللہ کی ہے، اور گم ہو جائیں گی (وہ سب باتیں) جو وہ گھڑتے تھے۔				
إِنَّ قَارُونَ كَانَ	مِنْ قَوْمِ مُوسَى	فَبَغَى عَلَيْهِمْ	وَآتَيْنَاهُ	مِنَ الْكُنُوزِ
بے شک قارون تھا	موسیٰؑ کی قوم سے	سو اس نے زیادتی کی ان پر	اور ہم نے دیئے تھے اس کو	خزانوں میں سے
بے شک قارون موسیٰؑ کی قوم سے تھا، سو اس نے ان پر زیادتی کی، اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے،				
مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ	لَتَنُوءُ	بِالْعُصْبَةِ	أُولِي الْقُوَّةِ	إِذْ قَالَ لَهُ
اتنے کہ اس کی کنجیاں	بھاری ہوتیں	ایک جماعت پر	(جو) زور آور (تھی)	جب کہا اس کو
کہ اس کی کنجیاں ایک زور آور جماعت پر (بھی) بھاری ہوتی تھیں، جب اس کو کہا،				
قَوْمُهُ	لَا تَفْرَحْ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ	الْفَرِحِينَ(76)
اس کی قوم نے	نہ خوش ہو (نہ اترا)	بے شک اللہ	پسند نہیں کرتا	خوش ہونے (اترانے) والوں کو
اس کی قوم نے کہ خوش نہ ہو (اترا نہیں)، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔				
وَابْتَغِ فِيمَا	آتَاكَ اللَّهُ	الدَّارَ الْآخِرَةَ	وَلَا تَنْسَ	نَصِيبَكَ
اور طلب کر اس سے	جو تجھے دیا اللہ نے	آخرت کا گھر	اور نہ بھول تو	اپنا حصہ
اور جو تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر (آخرت کی فکر کر) اور اپنا حصہ (لینا) نہ بھول،				

مِنَ الدُّنْيَا	وَأَحْسِنْ	كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ	إِلَيْكَ	وَلَا تَبْغِ
دنیا سے	اور نیکی کر	جیسے اللہ نے نیکی کی	تیری طرف (ساتھ)	اور نہ چاہ
دنیا سے (آخرت کی زاد راہ) اور نیکی کر جیسے تیرے ساتھ اللہ نے نیکی کی ہے، اور نہ چاہ (خواہش کر)،				
الْفَسَادَ	فِي الْأَرْضِ	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِينَ (77)
فساد	زمین میں	کہ اللہ	پسند نہیں کرتا	فساد کرنے والوں کو
زمین میں فساد (برپا کرنے کی)، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔				
قَالَ إِنَّمَا	أُوتِيتُهُ	عَلَى عِلْمٍ	عِنْدِي	أَوَلَمْ يَعْلَمْ
کہنے لگا یہ تو	مجھے دیا گیا ہے	ایک علم (ہنر) سے	میرے پاس	کیا وہ نہیں جانتا
کہنے لگا یہ تو ایک ہنر سے مجھے دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے، کیا وہ نہیں جانتا؟				
أَنَّ اللَّهَ	قَدْ أَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهِ	مِنَ الْقُرُونِ	مَنْ هُوَ أَشَدُّ
کہ اللہ نے	بلاشبہ ہلاک کر دیا	اس سے قبل	(کتنی) ہی جماعتیں	جو وہ زیادہ سخت
کہ اس سے قبل اللہ نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا ہے؟ جو زیادہ سخت تھیں،				
مِنْهُ قُوَّةً	وَأَكْثَرُ جَمْعًا	وَلَا يُسْأَلُ	عَنْ ذُنُوبِهِمُ	الْمُجْرِمُونَ (78)
اس سے قوت میں	اور زیادہ جمعیت (میں)	اور نہ سوال کیا جائے گا؟	ان کے گناہ کی (بابت)	مجرموں سے
اس سے قوت میں، اور جمعیت میں زیادہ تھیں، ان کے گناہوں کی بابت مجرموں سے سوال نہ کیا جائے گا۔				
فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ	فِي زِينَتِهِ	قَالَ الَّذِينَ	يُرِيدُونَ	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
پھر وہ نکلا اپنی قوم پر	اپنی زیب و زینت میں	کہا ان لوگوں نے	جو چاہتے تھے	دنیا کی زندگی
پھر وہ (قارون) اپنی قوم کے سامنے زیب و زینت کے ساتھ نکلا تو ان لوگوں نے کہا جو دنیا کی زندگی کی طالب تھے،				
يَا لَيْتَ لَنَا	مِثْلَ مَا أُوتِيَ	قَارُونُ	إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ	عَظِيمٍ (79)
اے کاش ہمارے پاس ہوتا	ایسا جو دیا گیا	قارون	بے شک وہ نصیب والا	بڑا
اے کاش ہمارے پاس (بھی) ایسا ہوتا، جو قارون کو دیا گیا ہے بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے۔				
وَقَالَ الَّذِينَ	أُوتُوا الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ	لِمَنْ آمَنَ
اور کہا ان لوگوں نے	جنہیں دیا گیا تھا علم	افسوس ہے تم پر	اللہ کا ثواب بہتر	اس کے لیے جو ایمان لایا
اور جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا تھا انہوں نے کہا افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب (اجر) بہتر ہے، اس کے لیے جو ایمان لایا،				
وَعَمِلَ صَالِحًا	وَلَا يُلَقَّاهَا	إِلَّا الصَّابِرُونَ (80)	فَخَسَفْنَا بِهِ	وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ
اور اس نے عمل کیا اچھا	اور وہ نصیب نہیں ہوتا	سوائے صبر کرنے والوں کو	پھر ہم نے دھنسا دیا اس کو	اور اس کے گھر کو زمین (میں)

اور اس نے اچھا عمل کیا، اور وہ صبر کرنے والوں کے سوا (کسی کو) کو نصیب نہیں ہوتا۔ پھر ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو زمین میں دھنسا دیا،				
فَمَا كَانَ لَهُ	مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ (81)
سو نہ ہوئی اس کے لیے	کوئی جماعت مدد کرتی اس کی	اللہ کے سوائے	اور وہ نہ ہوا	بدلہ لینے والے سے
سو اس کے لیے کوئی جماعت نہ ہوئی جو اللہ کے سوا (اللہ سے بچانے میں) اس کی مدد کرتی، اور وہ (خود) بدلہ لینے والوں میں سے نہ ہوا۔				
وَأَصْبَحَ الَّذِينَ	تَمَنَّوْا مَكَانَهُ	بِالْأَمْسِ	يَقُولُونَ	وَيْكَأَنَّ اللَّهَ
اور صبح کے وقت جو لوگ	تمنا کرتے تھے اس کا مقام	کل	کہنے لگے	ہائے شامت اللہ
اور کل تک جو لوگ اس کے درجہ کی تمنا کرتے تھے، صبح کے وقت کہنے لگے ہائے شامت !				
يَبْسُطُ الرِّزْقَ	لِمَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَيَقْدِرُ	لَوْلَا
فراخ کر دیتا ہے رزق	جس کے لیے چاہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کر دیتا ہے	اگر نہ
اپنے بندوں میں سے اللہ جس کے لیے چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کر دیتا ہے اگر نہ کرتا،				
أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا	لَخَسَفَ بِنَا	وَيْكَأَنَّهُ	لَا يُفْلِحُ	الْكَافِرُونَ (82)
یہ کہ احسان کرتا اللہ ہم پر	البتہ ہمیں دھنسا دیتا	ہائے شامت	فلاح نہیں پاتے	کافر (جمع)]
اللہ ہم پر احسان تو البتہ ہمیں (بھی) دھنسا دیتا، ہائے شامت ! کافر فلاح (دو جہاں کی کامیابی) نہیں پاتے۔				
تِلْكَ الدَّارُ	الْآخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِينَ	لَا يُرِيدُونَ
یہ گھر	آخرت کا	ہم کرتے ہیں اسے	ان لوگوں کے لیے	جو نہیں چاہتے
یہ آخرت کا گھر ہے، ہم ان لوگوں کے لیے تیار کرتے ہیں جو نہیں چاہتے،				
عُلُوًّا	فِي الْأَرْضِ	وَلَا فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِينَ (83)
برتری	زمین میں	اور نہ فساد	اور انجام (نیک)	اور انجام (نیک)
زمین (ملک) میں برتری، اور نہ فساد اور پرہیز گاروں کے لیے نیک انجام ہے۔				
مَنْ جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا	وَمَنْ جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ
جو آیا	نیکی کے ساتھ	تو اس کے لیے اس سے بہتر (ہے)	اور جو آیا	برائی کے ساتھ
جو نیکی کے ساتھ آیا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ) ہے، اور جو برائی کے ساتھ آیا،				
فَلَا يُجْزَى	الَّذِينَ عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	إِلَّا مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ (84)
تو بدلہ نہ ملے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے کام کیے	انہوں نے برے	مگر۔ سوا جو	وہ کرتے تھے
تو ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے اس کے سوا بدلہ نہ ملے گا جو وہ کرتے تھے۔				

إِنَّ الَّذِي	فَرَضَ	عَلَيْكَ الْقُرْآنَ	لَرَادُّكَ	إِلَىٰ مَعَادٍ
بے شک وہ (اللہ) جس نے	لازم کیا	تم پر قرآن	ضرور پھیر لائے گا تمہیں	لوٹنے کی جگہ
بے شک جس نے تم پر قرآن (پر عمل اور تبلیغ) کو لازم کیا ہے، وہ تمہیں ضرور لوٹنے کی جگہ (مکہ مکرمہ) پھیر لائے گا،				
قُل رَّبِّي	أَعْلَمُ	مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ	وَمَنْ هُوَ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (85)
آپؐ فرمادیں میرا رب	خوب جانتا ہے	کون آیا ہدایت کے ساتھ	اور وہ کون ہے	جو کھلی گمراہی میں
آپؐ فرمادیں میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔				
وَمَا كُنتَ	تَرْجُو	أَن يُلْقَىٰ	إِلَيْكَ الْكِتَابُ	إِلَّا رَحْمَةً
اور تم نہ تھے	امید رکھتے	کہ اتاری جائے گی	تمہاری طرف کتاب	مگر رحمت
اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ تمہاری طرف کتاب اتاری جائے گی،				
مِّن رَّبِّكَ	فَلَا تَكُونَنَّ	ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ (86)	وَلَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ آيَاتِ اللَّهِ
تمہارا رب سے	سو تو ہر گز نہ ہوتا	مددگار کافروں کے لیے	اور وہ تمہیں ہر گز نہ روکیں	اللہ کے احکام سے
مگر تمہارے رب کی رحمت سے (نزول ہوا) سو تم ہر گز ہر گز کافروں کے لیے مددگار نہ ہونا۔ اور وہ تمہیں اللہ کے احکام سے ہر گز نہ روکیں،				
بَعْدَ	إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ	وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ	وَلَا تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ (87)
بعد	جبکہ نازل کیے گئے تمہاری طرف	اور آپؐ بلائیں اپنے رب کی طرف	اور تم ہر گز نہ ہونا	مشرکوں میں سے
اس کے بعد جبکہ تمہاری طرف نازل کئے گئے، اور آپؐ اپنے رب کی طرف بلائیں، اور ہر گز مشرکوں میں سے نہ ہونا۔				
وَلَا تَدْعُ	مَعَ اللَّهِ	إِلَٰهًا آخَرَ	لَا إِلَٰهَ	إِلَّا هُوَ
اور تم نہ پکارو	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود	نہیں کوئی معبود	اس کے سوا
اور اللہ کے ساتھ نہ پکارو کوئی دوسرا معبود، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،				
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ	إِلَّا وَجْهَهُ	لَهُ الْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ (88)
ہر چیز فنا ہونے والی ہے	سوائے اس کی ذات کے	اسی کے لیے ہے حکم	اور اس کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے
اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔				

9.6۔سورۃالعنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر01تا17)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمَٰنِ		الرَّحِيمِ
نام سے	اللہ (کے)	جو بہت مہربان (ہے)		جو رحم کرنے والا (ہے)
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔				
الم (1)	أَحَسِبَ النَّاسُ	أَنْ يُتْرَكُوا	أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا	وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (2)
	کیا گمان کیا ہے لوگوں نے	کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے	کہ انہوں نے کہہ دیا ہم ایمان لائے	اور وہ نہ آزمائے جائیں گے
کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے؟ کہ وہ (اتنے پر) چھوڑ دیئے جائیں گے کہ انہوں کہ دیا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور وہ نہ آزمائے جائیں گے۔				
وَلَقَدْ فَتَنَّا	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ	الَّذِينَ صَدَقُوا
اور البتہ ہم نے آزمایا	ان لوگوں کو	جو ان سے پہلے	تو ضرور معلوم کرے گا اللہ	وہ لوگ جو سچے ہیں
اور البتہ ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا، تو اللہ ضرور معلوم کرے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں،				
وَلَيَعْلَمَنَّ	الْكَاذِبِينَ (3)	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ
اور وہ ضرور معلوم کرلے گا	جھوٹے	کیا ان لوگوں نے گمان کیا	جو کرتے ہیں	برے کام
اور ضرور معلوم کرے گا جھوٹوں کو۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے گمان کیا ہے				
أَنْ يَسْبِقُونَا	سَاءَ	مَا يَحْكُمُونَ (4)	مَنْ كَانَ يَرْجُو	لِقَاءَ اللَّهِ
کہ وہ ہم سے بچ نکلیں گے	برا ہے	جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں	جو (کوئی) امید رکھتا ہے	اللہ سے ملاقات کی
کہ وہ ہم سے باہر بچ نکلیں گے، برا ہے جو وہ فیصلہ (خیال) کر رہے ہیں۔ جو کوئی (شخص) اللہ سے ملاقات (ملنے) کی امید رکھتا ہے،				
فَإِنَّ	أَجَلَ اللَّهِ	لَآتٍ	وَهُوَ السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ (5)
تو بے شک	اللہ کا وعدہ	ضرور آنے والا ہے	اور وہ سننے والا ہے	جاننے والا ہے
تو بے شک اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔				
وَمَنْ جَاهَدَ	فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهِ	إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعَالَمِينَ (6)
اور جو کوشش کرتا ہے	تو صرف کوشش کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	بے شک اللہ البتہ بے نیاز	جہاں والوں سے سے
اور جو کوئی کوشش کرتا ہے تو صرف اپنی ذات کے لیے کوشش کرتا ہے، بے شک اللہ البتہ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔				
وَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کیے	البتہ ہم ضرور دور کر دیں گے	ان سے ان کی برائیاں	اور ہم ضرور جزا دیں گے انہیں
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے، البتہ ہم ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے، اور ہم ضرور جزا دیں گے،				

أَحۡسَنَ ٱلَّذِی	كَانُوا يَعۡمَلُونَ (7)	وَوَصَّيۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ	بِوَٰلِدَيۡهِ حُسۡنًا	وَإِن جَاهَدَاكَ
زیادہ بہتر وہ	جو وہ کرتے تھے	اور ہم نے حکم دیا انسان کو	ماں باپ سے حسنِ سلوک کا	اور اگر تجھ سے کوشش کریں
انہیں (ان کے اعمال کی) زیادہ بہتر (جزا)۔ اور ہم نے انسان کو ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے، اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں (زور ڈالیں)،				
لِتُشۡرِكَ بِی	مَا لَيۡسَ لَكَ	بِهِۦ عِلۡمٌ	فَلَا تُطِعۡهُمَآ	إِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ
کہ تو شریک ٹھہرائے میرا	جس کا نہیں تجھے	اس کا کوئی علم	تو کہنا نہ مان ان کا	میری طرف تمہیں لوٹ کر آنا
کہ تو (کسی کو) میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہیں، تو ان کا کہنا نہ مان، تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے،				
فَأُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ (8)	وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا	وَعَمِلُوا ٱلصَّٰلِحَٰتِ
تو میں ضرور بتلاؤں گا تمہیں	وہ جو	تم کرتے تھے	اور وہ لوگ جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کیے
تو میں تمہیں ضرور بتلاؤں گا، وہ جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے اچھے عمل کئے،				
لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	فِی ٱلصَّٰلِحِينَ (9)	وَمِنَ ٱلنَّاسِ	مَن يَقُولُ	ءَامَنَّا بِٱللَّهِ
ہم ضرور انہیں داخل کریں گے	نیک بندوں میں	اور لوگوں میں سے کچھ	جو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے اللہ پر
ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔ اور کچھ لوگ کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے،				
فَإِذَآ أُوذِیَ	فِی ٱللَّهِ	جَعَلَ فِتۡنَةَ ٱلنَّاسِ	كَعَذَابِ ٱللَّهِ	وَلَئِن
پھر جب ستائے گئے	اللہ (کی راہ) میں	بنالیا ستانا لوگ	جیسے اللہ عذاب	اور اگر
پھر جب وہ اللہ کی راہ میں ستائے گئے تو انہوں نے لوگوں کے ستانے کو بنالیا (سمجھ لیا)، جیسے اللہ کا عذاب ہو اور اگر،				
جَآءَ نَصۡرٌ	مِّن رَّبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ	أَوَلَيۡسَ ٱللَّهُ
آئے کوئی مدد	تمہارے رب سے	تو وہ ضرور کہتے ہیں	بے شک ہم تھے تمہارے ساتھ	کیا نہیں ہے اللہ؟
تمہارے رب کی طرف سے کوئی مدد آئے تو (اس وقت) وہ ضرور کہتے ہیں، بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں، کیا اللہ نہیں؟				
بِأَعۡلَمَ بِمَا	فِی صُدُورِ ٱلۡعَٰلَمِينَ (10)	وَلَيَعۡلَمَنَّ ٱللَّهُ	ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا	وَلَيَعۡلَمَنَّ ٱلۡمُنَٰفِقِينَ (11)
خوب جاننے والا وہ جو	جہاں والوں کے سینے میں ہے	اور البتہ ضرور معلوم کرے گا اللہ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور البتہ ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو
خوب جاننے والا، جو دنیا جہان والوں کے دلوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو۔				

وَقَالَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لِلَّذِينَ آمَنُوا	اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ
اور کہا	جن لوگوں نے کفر کیا	ایمان والوں سے	تم چلو ہماری راہ	اور ہم اٹھالیں گے
اور کافروں نے ایمان والوں کو کہا تم ہماری راہ چلو، اور ہم (بوجھ) اٹھالیں گے،				
خَطَايَاكُمْ	وَمَا هُمْ	بِحَامِلِينَ	مِنْ خَطَايَاهُمْ	مِنْ شَيْءٍ
تمہارے گناہ	حالانکہ وہ نہیں	اٹھانے والے	ان کے گناہوں سے	کچھ (بھی)
تمہارے گناہوں کا حالانکہ وہ ان کے گناہ میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں،				
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(12)	وَلَيَحْمِلُنَّ	أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا	مَعَ أَثْقَالِهِمْ
بے شک وہ البتہ جھوٹے	اور البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور بہت سے بوجھ	اپنے بوجھ ساتھ
بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ البتہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور (بھی) بہت سے بوجھ اپنے بوجھ کے ساتھ،				
وَلَيُسْأَلُنَّ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	عَمَّا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ(13)
اور البتہ ان سے ضرور باز پرس ہوگی	قیامت کے دن	اس سے جو	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے تھے
اور قیامت کے دن البتہ ان سے ضرور اس (کے بارے میں) باز پرس ہوگی جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔				
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	فَلَبِثَ فِيهِمْ	أَلْفَ سَنَةٍ
اور بے شک ہم نے بھیجا	نوحؑ کو	اس کی قوم کی طرف	تو وہ رہے ان میں	(تقریبا) ہزار سال
اور بے شک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں ہزار برس رہے،				
إِلَّا	خَمْسِينَ عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ	وَهُمْ ظَالِمُونَ(14)
مگر (کم)	پچاس سال	پھر انہیں آپکڑا	طوفان نے	اور وہ ظالم تھے
مگر پچاس سال کم (ایک ہزار سال) پھر انہیں طوفان نے آپکڑا، اور وہ ظالم تھے۔				
فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ	وَجَعَلْنَاهَا	آيَةً	لِلْعَالَمِينَ(15)
پھر ہم نے اسے بچالیا	اور کشتی والوں کو	اور اسے (کشتی کو) بنایا	ایک نشانی	جہان والوں کے لیے
پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا اور اس (کشتی) کو جہان والوں کے لیے ایک نشانی بنایا۔				
وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا اللَّهَ	وَاتَّقُوهُ	ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ
اور ابراہیمؑ (نے)	جب کہا اپنی قوم کو	تم عبادت کرو اللہ کی	اور اس سے ڈرو	یہ بہتر (ہے) تمہارے لیے
اور یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو کہا تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے،				

إِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (16)	إِنَّمَا تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَوْثَانًا
اگر	تم جانتے ہو	اس کے سوا نہیں تم پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا سے	بتوں کی
اگر تم جانتے ہو۔ اس کے سوا نہیں کہ تم اللہ کے سوا بتوں کی پرستش کرتے ہو،				
وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا	إِنَّ الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	لَا يَمْلِكُونَ
اور تم گھڑتے ہو جھوٹ	بے شک وہ لوگ جن کی	تم پرستش کرتے ہو	اللہ کے سوا	وہ مالک نہیں
اور تم جھوٹ گھڑتے ہو، بے شک اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کرتے ہو وہ مالک نہیں،				
لَكُمْ رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ	وَاعْبُدُوهُ	وَاشْكُرُوا لَهُ
تمہارے لیے رزق کے	پس تم تلاش کرو	اللہ کے پاس رزق	اور اس کی عبادت کرو	اور شکر کرو اس کا
تمہارے لیے رزق کے پس تم اللہ کے پاس (سے) رزق تلاش کرو، اور اس کی عبادت کرو، اور اس کا شکر کرو،				
إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ (17)			
اس کی طرف	تمہیں لوٹ کر جانا ہے			
اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔				

9.7۔ سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 18 تا 34)

وَمَا أَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	فِي الْأَرْضِ	وَلَا فِي السَّمَاءِ	وَمَا لَكُمْ
اور تم نہیں	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ آسمان میں	اور نہیں تمہارے لیے
اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں اور نہ آسمان میں اور تمہارے لیے نہیں،				
مِنْ دُونِ اللَّهِ	مِنْ وَلِيٍّ	وَلَا نَصِيرٍ (22)	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ
اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ کوئی مددگار	اور جن لوگوں نے انکار کیا	اللہ کی نشانیوں کا
اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا،				
وَلِقَائِهِ	أُولَئِكَ يَئِسُوا	مِنْ رَحْمَتِي	وَأُولَئِكَ لَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ (23)
اور اس کی ملاقات	یہی لوگ ناامید ہوئے	میری رحمت سے	اور یہی ہیں جن کے لیے	جن کے لیے دردناک عذاب
اور اس کی ملاقات کا (انکار کیا)، یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے، اور یہی (لوگ) ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔				
فَمَا كَانَ جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا أَنْ قَالُوا	اقْتُلُوهُ	أَوْ حَرِّقُوهُ
سو نہ تھا جواب	اس کی قوم کا	مگر یہ کہ انہوں نے کہا	قتل کر دو اس کو	یا جلا دو اس کو
سو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا نہ تھا کہ اسے قتل کر ڈالو یا اس کو جلا دو،				

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ	مِنَ النَّارِ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (24)
سو بچالیا اس کو اللہ نے	آگ سے	بے شک اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں
سو اللہ نے اس کو آگ سے بچالیا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔				
وَقَالَ	إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَوْثَانًا مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ
اور (ابراہیمؑ نے) کہا	اس کے سوا نہیں کہ تم نے بنا لیے ہیں	اللہ کے سوا	بت دوستی کے لیے	اپنے درمیان (آپس میں)
اور ابراہیم نے کہا اس کے سوا نہیں کہ تم نے اللہ کے سوا بت بنالئے ہیں آپس میں،				
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	وَيَلْعَنُ
دنیا کی زندگی میں	پھر قیامت کے دن	کافر (مخالف) ہو جائے گا	تم میں سے بعض (ایک) بعض (دوسرے) کا	اور لعنت کرے گا
دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی (کی وجہ) سے، پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا مخالف ہو جائے گا، اور لعنت (ملامت) کرے گا،				
بَعْضُكُمْ بَعْضًا	وَمَأْوَاكُمُ	النَّارُ	وَمَا لَكُمْ	مِنْ نَاصِرِينَ (25)
تم میں سے بعض (ایک) بعض (دوسرے) کا	اور تمہارا ٹھکانا	جہنم (ہے)	اور تمہارے لیے نہیں	کوئی مددگار
تم میں ایک دوسرے پر، اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں۔				
فَآمَنَ	لَهُ لُوطٌ	وَقَالَ	إِنِّي مُهَاجِرٌ	إِلَىٰ رَبِّي
پس ایمان لایا	اس پر لوطؑ	اور اس نے کہا	بے شک میں ہجرت کرنے والا	اپنے رب کی طرف
پس اس پر لوطؑ ایمان لایا، اور اس نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا (وطن چھوڑنے والا ہوں)،				
إِنَّهُ	هُوَ الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ (26)	وَوَهَبْنَا لَهُ	إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
بے شک وہ	وہ زبردست غالب	حکمت والا	اور ہم نے عطا کیے اس کو	اسحٰقؑ اور یعقوبؑ
بے شک وہی غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اس (ابراہیمؑ) کو عطا فرمائے اسحاقؑ اور یعقوبؑ،				
وَجَعَلْنَا	فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ	وَآتَيْنَاهُ	أَجْرَهُ
اور ہم نے رکھی	اس کی اولاد میں نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا اس کو	اس کا اجر
اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، اور ہم نے اس کو اس کا اجر دیا،				

فِي الدُّنْيَا	وَإِنَّهُ	فِي الْآخِرَةِ	لَمِنَ	الصَّالِحِينَ (27)
دنیا میں	اور بے شک وہ	آخرت میں	البتہ	نیکو کاروں میں سے
دنیا میں، اور بے شک وہ آخرت میں البتہ نیکو کاروں میں سے ہے۔				
وَلُوطًا	إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ بِهَا
اور لوطؑ	(یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم کو	بے شک	تم کرتے ہو بے حیائی	نہیں پہلے کیا تم نے اس کو
اور (ہم نے بھیجا) لوطؑ کو، (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم کو کہا، بے شک تم بے حیائی کا (ایسا کام) کرتے ہو جو تم سے پہلے نہیں کیا،				
مِنْ أَحَدٍ	مِنَ الْعَالَمِينَ (28)	أَئِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ
کسی نے	جہان والے سے	کیا تم واقعی؟	البتہ تم کرتے ہو	مردوں سے
جہان والوں میں کسی نے (نہیں کیا)۔ کیا تم واقعی مردوں سے (فعل بد) کرتے ہو؟				
وَتَقْطَعُونَ	السَّبِيلَ	وَتَأْتُونَ	فِي نَادِيكُمُ	الْمُنْكَرَ
اور ماتے ہو	راہ	اور تم کرتے ہو	اپنی محفلوں میں	ناشائستہ حرکات
اور راہ مارتے ہو (ڈاکے ڈالتے) ہو اور تم اپنی محفلوں میں کرتے ہو ناشائستہ حرکات،				
فَمَا كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا أَنْ قَالُوا	ائْتِنَا
سو نہ تھا	جواب	اس کی قوم کا	سوائے کہ انہوں نے کہا	لے آ ہم پر
سو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا نہ تھا کہ انہوں نے کہا ہم پر لے آ،				
بِعَذَابِ اللَّهِ	إِنْ كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ (29)	قَالَ	رَبِّ انْصُرْنِي
اللہ کا عذاب	اگر تو ہے	سچے لوگ سے	کہا	اے میرے رب میری مدد فرما
اللہ کا عذاب اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے۔ (لوطؑ نے) کہا اے میرے رب! میری مدد فرما،				
عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِينَ (30)	وَلَمَّا جَاءَتْ	رُسُلُنَا	إِبْرَاهِيمَ
قوم پر	مفسد (جمع)	اور جب آئے	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	ابراہیمؑ (کے پاس)
مفسد لوگوں پر۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس آئے،				
بِالْبُشْرَى	قَالُوا	إِنَّا مُهْلِكُو	أَهْلِ	هَذِهِ الْقَرْيَةِ
خوشخبری لے کر	انہوں نے کہا	بے شک ہم ہلاک کرنے والے	(بستی کے) لوگوں کو	اس بستی کے
خوشخبری لے کر، انہوں نے کہا بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں،				

إِنَّ أَهْلَهَا	كَانُوا ظَالِمِينَ(31)	قَالَ	إِنَّ فِيهَا لُوطًا	قَالُوا
بے شک اس کے لوگ	ظالم (بڑے شریر) ہیں	ابراہیمؑ نے کہا	بے شک اس میں لوطؑ (ہیں)	وہ بولے
بے شک اس (بستی) کے لوگ بڑے شریر ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا اس (بستی) میں لوطؑ (بھی ہے) وہ (فرشتے) بولے				
نَحْنُ أَعْلَمُ	بِمَنْ فِيهَا	لَنُنَجِّيَنَّهُ	وَأَهْلَهُ	إِلَّا امْرَأَتَهُ
ہم خوب جانتے ہیں	اس کو جو اس میں ہے	البتہ ہم بچالیں گے اس کو	اور اس کے گھر والوں کو	اس کی بیوی کے سوا
ہم خوب جانتے ہیں اس کو جو اس (بستی) میں ہے، البتہ ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو اس کی بیوی کے سوا ضرور بچالیں گے،				
كَانَتْ	مِنَ الْغَابِرِينَ(32)	وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا
وہ ہے	پیچھے رہ جانے والے سے	اور جب کہ آئے	ہمارے فرشتے	لوطؑ کے پاس
(کہ) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔ اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے،				
سِيءَ بِهِمْ	وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	وَقَالُوا	لَا تَخَفْ	وَلَا تَحْزَنْ
پریشان ہوا ان سے	اور تنگ ہوا ان سے دل میں	اور وہ (فرشتے) بولے	نہیں ڈرو تم	اور نہ غم کھاؤ
وہ ان (کے آنے) سے پریشان ہوا، اور ان کی وجہ سے دل تنگ ہوا، اور وہ بولے ڈرو نہیں اور غم نہ کھاؤ،				

9.8۔ سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 35 تا 51)

وَلَقَدْ تَرَكْنَا	مِنْهَا	آيَةً بَيِّنَةً	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ(35)
اور البتہ ہم نے چھوڑا	اس (بستی) سے	کچھ واضح نشانی	(ان) لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں
اور البتہ ہم نے اس (بستی) سے کچھ واضح نشان ان لوگوں کے لیے چھوڑے (باقی رکھے) جو عقل رکھتے ہیں۔				
وَإِلَى مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ شُعَيْبًا	فَقَالَ يَا قَوْمِ	اعْبُدُوا اللَّهَ	وَارْجُوا
اور مدین کی طرف	ان کے بھائی شعیبؑ کو	پس اس نے کہا اے میری قوم	تم عبادت کرو اللہ کی	اور امید وار رہو
اور مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)، پس اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور امید وار رہو،				
الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ(36)
دن	آخرت کا	اور نہ پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے (مچاتے)
آخرت کے دن کے اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔				

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي دَارِهِمْ	جَاثِمِينَ (37)
پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو آ پکڑا انہیں زلزلہ نے	پس وہ صبح کو ہو گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے
پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ان کو آ پکڑا زلزلہ نے، پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔				
وَعَادًا وَثَمُودَ	وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ	مِنْ مَسَاكِنِهِمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ الشَّيْطَانُ
اور عاد اور ثمود	اور تحقیق واضح ہو گئے ہیں تم پر	ان کے رہنے کے مقامات	اور بھلے کر دکھائے	ان کے لیے شیطان نے
اور (ہم نے ہلاک کیا) عاد اور ثمود کو، اور تحقیق تم پر ان کے رہنے کے مقامات واضح ہو گئے ہیں، اور شیطان نے ان کے لیے (انہیں) بھلے کر دکھائے،				
أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	وَكَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ (38)
ان کے اعمال	پھر روک دیا انہیں	راہ (حق) سے	حالانکہ وہ تھے	سمجھ بوجھ والے
ان کے اعمال، پھر انہیں راہ (حق) سے روک دیا، حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے تھے۔				
وَقَارُونَ	وَفِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَلَقَدْ جَاءَهُمْ	مُوسَى
اور قارون	اور فرعون	اور ہامان	اور البتہ آئے ان کے پاس	موسیٰؑ
اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور فرعون اور ہامان کو، اور ان کے پاس موسیٰ آئے،				
بِالْبَيِّنَاتِ	فَاسْتَكْبَرُوا	فِي الْأَرْضِ	وَمَا كَانُوا	سَابِقِينَ (39)
کھلی نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا	زمین میں	اور وہ نہ تھے	بچ کر بھاگ نکلنے والے
کھلی نشانیوں کے ساتھ، تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں، اور وہ بچ کر بھاگ نکلنے والے نہ تھے۔				
فَكُلًّا أَخَذْنَا	بِذَنْبِهِ	فَمِنْهُمْ	مَنْ أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ حَاصِبًا
پس ہر ایک کو ہم نے پکڑا	اس کے گناہوں پر	تو ان میں سے	جس پر ہم نے بھیجی	اس پر پتھروں کی بارش
پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا تو ان میں سے (بعض وہ ہیں) جن پر ہم نے پتھروں کی بارش بھیجی،				
وَمِنْهُمْ	مَنْ أَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَمِنْهُمْ	مَنْ خَسَفْنَا
اور ان میں سے	جس (بعض) کو پکڑا	چنگھاڑ نے	اور ان میں سے	جن کو ہم نے دھنسا دیا
اور ان میں سے بعض کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، اور ان میں سے بعض کو ہم نے دھنسا دیا،				
بِهِ الْأَرْضَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ أَغْرَقْنَا	وَمَا كَانَ اللَّهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
اس کو زمین	اور ان میں سے	جن کو ہم نے غرق کر دیا	اور نہیں ہے اللہ	ظلم کرتا ان پر
زمین میں اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا، اور اللہ (ایسا) نہیں کہ ان پر ظلم کرتا،				

وَلَٰكِن كَانُوا	أَنفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ (40)	مَثَلُ الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
اور لیکن (بلکہ) وہ تھے	خود اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال ان لوگوں کی	(جنہوں نے) بنائے
بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے بنائے،				
مِن دُونِ اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ	اتَّخَذَتْ بَيْتًا	وَإِنَّ
اللہ کے سوا	مددگار	مانند (اس) مکڑی کے	جس نے بنایا ایک گھر	اور بے شک
اللہ کے سوا اور مددگار، اس مکڑی کی مانند ہے جس نے ایک گھر بنایا، اور بے شک				
أَوْهَنَ الْبُيُوتِ	لَبَيْتُ	الْعَنكَبُوتِ	لَوْ كَانُوا	يَعْلَمُونَ (41)
سب سے کمزور گھروں میں	گھر ہے	مکڑی کا	کاش وہ ہوتے	وہ جانتے
گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔				
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ	مَا يَدْعُونَ	مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ	وَهُوَ الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ (42)
بے شک اللہ جانتا ہے	جو وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا کوئی چیز سے	اور وہ غالب زبردست ہے	حکمت والا
بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ پکارتے ہیں، اس کے سوا کوئی چیز، اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔				
وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا يَعْقِلُهَا	إِلَّا الْعَالِمُونَ (43)
اور یہ مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لیے	اور نہیں سمجھتے انہیں	سوائے جاننے والوں کے
اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے، اور انہیں جاننے والوں کے سوا نہیں سمجھتے۔				
خَلَقَ اللَّهُ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ (44)
پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو حق کے ساتھ	بے شک اس میں	البتہ نشانی ایمان والوں کے لیے
اور اللہ تعالی نے حکمت کے ساتھ آسمان اور زمین پیدا کئے، بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔				
اتْلُ مَا	أُوحِيَ إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَابِ	وَأَقِمِ الصَّلَاةَ	إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ
آپؐ پڑھیں جو	وحی کی گئی آپؐ کی طرف	کتاب سے	اور قائم کریں نماز	بے شک نماز روکتی ہے
آپؐ پڑھیں جو آپؐ کی طرف کتاب سے وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز روکتی ہے،				
عَنِ الْفَحْشَاءِ	وَالْمُنكَرِ	وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ	وَاللَّهُ يَعْلَمُ	مَا تَصْنَعُونَ (45)
بے حیائی سے	اور برائی سے	اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے	اور اللہ جانتا ہے	جو تم کرتے ہو
بے حیائی اور بری بات سے، اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔				
وَلَا تُجَادِلُوا	أَهْلَ الْكِتَابِ	إِلَّا بِالَّتِي	هِيَ أَحْسَنُ	إِلَّا الَّذِينَ
اور نہ تم جھگڑو	اہل کتاب سے	مگر اس طریقہ سے جو	وہ بہتر ہو	بجز جن لوگوں نے

اور تم اہل کتاب سے نہ جھگڑو، مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو، بجز (سوائے) ان لوگوں کے،				
ظَلَمُوا مِنْهُمْ	وَقُولُوا	آمَنَّا بِالَّذِي	أُنْزِلَ إِلَيْنَا	وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ
ظلم کیاان (میں)	اور تم کہو	ہم ایمان لائے اس پر جو	نازل کیا گیا ہماری طرف	اور نازل کیا گیا تمہاری طرف
جنہوں نے ظلم کیا، اور تم کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا، اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا،				
وَإِلَهُنَا	وَإِلَهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَنَحْنُ لَهُ	مُسْلِمُونَ (46)
اور ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک (ہی ہے)	اور ہم اس کے	فرماں بردار (جمع)
اور ہمارا معبود تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اس کے فرمان بردار ہیں۔				
وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ الْكِتَابَ	فَالَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ	يُؤْمِنُونَ بِهِ
اور اسی طرح ہم نے اتاری	تمہاری طرف کتاب	پس جن لوگوں کو	ہم نے کتاب دی	وہ ایمان لاتے ہیں اس پر
اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل (اتاری) کی، پس جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں،				
وَمِنْ هَؤُلَاءِ	مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ	وَمَا يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا الْكَافِرُونَ (47)
اور ان (اہل مکہ) سے	جو ایمان لاتے ہیں اس پر	اور وہ نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف) کافر (جمع)
اور اہل مکہ میں سے بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیتوں سے انکار صرف کافر کرتے ہیں۔				
وَمَا كُنْتَ تَتْلُو	مِنْ قَبْلِهِ	مِنْ كِتَابٍ	وَلَا تَخُطُّهُ	بِيَمِينِكَ
اور نہ آپؐ پڑھتے تھے	اس سے قبل	کوئی کتاب	اور نہ اسے لکھتے تھے	اپنے دائیں ہاتھ سے
اور آپؐ اس سے (نزول قرآن سے) قبل کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے اسے لکھتے تھے،				
إِذًا لَارْتَابَ	الْمُبْطِلُونَ (48)	بَلْ هُوَ	آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ	فِي صُدُورِ
اس (صورت) میں البتہ شک کرتے	حق ناشناس	بلکہ وہ (یہ)	واضح آیتیں	سینوں میں
اس صورت میں البتہ حق ناشناس (لوگ) شک کرتے۔ بلکہ یہ واضح آیتیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں،				
الَّذِينَ	أُوتُوا الْعِلْمَ	وَمَا يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا الظَّالِمُونَ (49)
وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اور نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف) ظالم (جمع) ہی
جنہیں علم دیا گیا، اور ہماری آیتوں کا صرف ظالم ہی انکار کرتے ہیں۔				
وَقَالُوا	لَوْلَا أُنْزِلَ	عَلَيْهِ آيَاتٌ	مِنْ رَبِّهِ	قُلْ
اور وہ بولے	کیوں نہ نازل کی گئی	اس پر نشانیاں	اس کے رب سے	آپؐ فرمادیں
اور وہ بولے اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں (معجزات) کیوں نہ نازل کی گئیں، آپؐ فرمادیں،				

إِنَّمَا الْآيَاتُ	عِندَ اللَّهِ	وَإِنَّمَا	أَنَا نَذِيرٌ	مُّبِينٌ (50)
اس کے سوا نہیں نشانیاں	اللہ کے پاس	اور اس کے سوا نہیں	کہ میں ڈرانے والا	صاف صاف
کہ اس کے سوا نہیں کہ نشانیاں (معجزات) اللہ کے پاس ہیں، اور اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔				
أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	أَنَّا أَنزَلْنَا	عَلَيْكَ الْكِتَابَ	يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
کیا ان کے لیے کافی نہیں	کہ ہم نے نازل کی	آپؐ پر کتاب	(جو) پڑھی جاتی ہے ان پر	بے شک اس میں
کیا ان لوگوں کے لیے کافی نہیں کہ ہم نے آپؐ پر کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے، بے شک اس میں،				
لَرَحْمَةً	وَذِكْرَىٰ	لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (51)		
البتہ رحمت ہے	اور نصیحت	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں		
ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔				

9.9۔ سورۃ العنکبوت کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ (آیت نمبر 52 تا 69)

قُلْ	كَفَىٰ بِاللَّهِ	بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ	شَهِيدًا	يَعْلَمُ
آپؐ فرمادیں	کافی ہے اللہ	میرے اور تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے
آپؐ فرمادیں اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے وہ جانتا ہے،				
مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالَّذِينَ آمَنُوا	بِالْبَاطِلِ	وَكَفَرُوا بِاللَّهِ
جو آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جو لوگ ایمان لائے	باطل پر	اور وہ منکر ہوئے اللہ کے
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور وہ منکر ہوئے،				
أُولَٰئِكَ	هُمُ الْخَاسِرُونَ (52)	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْلَا
وہی (لوگ) ہیں	وہ گھاٹا پانے والے	اور وہ آپؐ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور اگر نہ
وہی لوگ گھاٹا پانے والے ہیں۔ اور وہ آپؐ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور اگر،				
أَجَلٌ مُّسَمًّى	لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ	وَلَيَأْتِيَنَّهُم	بَغْتَةً	وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (53)
میعاد مقرر	تو آچکا ہوتا ان پر عذاب	اور ضرور ان پر آئے گا	اچانک	اور وہ انہیں خبر نہ ہوگی
میعاد مقرر نہ ہوتی، تو ان پر عذاب آچکا ہوتا، اور وہ (عذاب) ان پر ضرور اچانک آئے گا اور انہیں خبر (بھی) نہ ہوگی۔				

يَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَإِنَّ جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌ	بِالْكَافِرِينَ (54)
وہ آپؐ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور بے شک جہنم	البتہ گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو
اور وہ آپؐ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔				
يَوْمَ يَغْشَاهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَمِنْ تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ
(جس) دن انہیں ڈھانپ لے گا	عذاب	ان کے اوپر سے	اور نیچے سے	ان کے پاؤں کے
جس دن عذاب انہیں ڈھانپ لے گا، ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے،				
وَيَقُولُ ذُوقُوا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (55)	يَا عِبَادِيَ	الَّذِينَ آمَنُوا
اور وہ کہے گا چکھو تم	جو (کچھ)	تم کرتے تھے	اے میرے بندو	جو ایمان لائے ہو
اور (اللہ تعالیٰ) کہے گا (اس کا مزہ) چکھو جو تم کرتے تھے۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو،				
إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ	فَإِيَّايَ	فَاعْبُدُونِ (56)	كُلُّ نَفْسٍ	ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
بے شک میری زمین وسیع	پس میری ہی	پس تم عبادت کرو	ہر شخص کو	موت (کا مزہ) چکھنا
بے شک میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر شخص کو موت (کا مزہ) چکھنا ہے،				
ثُمَّ إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ (57)	وَالَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
پھر ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے نیک	ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے
پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے،				
مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا	تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ فِيهَا	نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (58)
جنت کے بالاخانوں میں	جاری ہیں اس کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں	(کیا ہی) اچھا اجر کام کرنے والوں کا
جنت کے بالاخانوں میں، اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے کام کرنے والوں کا۔				
الَّذِينَ صَبَرُوا	وَعَلَى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ (59)	وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ	لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
جن لوگوں نے صبر کیا	اور اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور بہت سے جانور جو	نہیں اٹھاتے اپنی روزی
جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ہیں (جو) اپنی روزی نہیں اٹھاتے (پھرتے)،				
اللَّهُ يَرْزُقُهَا	وَإِيَّاكُمْ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ (60)
اللہ انہیں روزی دیتا ہے	اور تمہیں بھی	اور وہ	سننے والا ہے	جاننے والا ہے
اللہ انہیں بھی روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔				

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
اور البتہ اگر تم پوچھو ان سے	کس نے بنایا؟	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور مسخر کیا (کام میں لگایا) سورج
اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو کس نے زمین اور آسمان کو بنایا؟ اور سورج کو مسخر کیا (کام میں لگایا)،				
وَالْقَمَرَ	لَيَقُولُنَّ اللَّهُ	فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (61)	اللَّهُ يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
اور چاند (کو)	وہ ضرور کہیں گے اللہ نے	پھر کہاں وہ الٹے پھرے جاتے ہیں	اللہ فراخ کرتا ہے	روزی
اور چاند کو کام میں لگایا، تو وہ ضرور کہیں گے اللہ (ہی) نے، پھر کہاں وہ الٹے پھرے جاتے ہیں۔ اللہ روزی فراخ کرتا ہے،				
لِمَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَيَقْدِرُ لَهُ	إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ	شَيْءٍ عَلِيمٌ (62)
جس کے لیے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کر دیتا ہے اس کے لیے	بے شک اللہ ہر	چیز کا جاننے والا
اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے اور (جس کے لیے چاہے) اس کے لیے تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔				
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ	مَنْ نَزَّلَ	مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	فَأَحْيَا	بِهِ الْأَرْضَ
اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو	کس نے اتارا؟	آسمان سے پانی	پھر زندہ کر دیا	اس سے زمین کو
اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو زندہ کر دیا،				
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَيَقُولُنَّ اللَّهُ	قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ	بَلْ أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُونَ (63)
اس کے مرنے کے بعد	البتہ وہ کہیں گے اللہ نے	آپؐ کہہ دیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے	لیکن ان میں سے اکثر	وہ عقل سے کام نہیں لیتے
اس کے مرنے کے بعد، وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، آپؐ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، لیکن ان میں اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔				
وَمَا هَٰذِهِ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ	وَإِنَّ الدَّارَ	الْآخِرَةَ
اور نہیں یہ	دنیا کی زندگی	سوائے کھیل اور کود کے	اور بے شک گھر	آخرت کا
اور یہ دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ نہیں، اور بے شک آخرت کا گھر ہی،				
لَهِيَ الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوا يَعْلَمُونَ (64)	فَإِذَا رَكِبُوا	فِي الْفُلْكِ
البتہ وہی زندگی	کاش	وہ جانتے ہوتے	پھر جب وہ سوار ہوئے ہیں	کشتی میں
البتہ (اصل) زندگی ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں،				

دَعَوُا اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ الدِّينَ	فَلَمَّا نَجَّاهُمْ	إِلَى الْبَرِّ
اللہ کو پکارتے ہیں	خالص ہو کر	اس کے لیے اعتقاد	پھر جب وہ انہیں نجات دیتا ہے	خشکی کی طرف
تو خالص ہو کر اللہ کو پکارتے ہیں، اسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دیتا (بچالاتا) ہے،				
إِذَا هُمْ	يُشْرِكُونَ (65)	لِيَكْفُرُوا	بِمَا آتَيْنَاهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوا
ناگہاں (فورا) وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	وہ جو ہم نے انہیں دیا	اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں
تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے، اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں،				
فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ (66)	أَوَلَمْ يَرَوْا	أَنَّا جَعَلْنَا	حَرَمًا آمِنًا
پس عنقریب وہ	وہ جان لیں گے	کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟	کہ ہم نے بنایا	حرم (مکہ) کو امن کی جگہ
پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم (سرزمین مکہ) کو امن کی جگہ بنایا؟				
وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ	أَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُونَ	وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
جبکہ اچک لیے جاتے ہیں لوگ	اس کے ارد گرد سے	کیا پس باطل پر؟	وہ ایمان لاتے ہیں	اور اللہ کی نعمت کی
اور جبکہ اس کے ارد گرد کے لوگ اچک لیے جاتے ہیں، پس کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں؟ اور اللہ کی نعمت کی،				
يَكْفُرُونَ (67)	وَمَنْ أَظْلَمُ	مِمَّنِ افْتَرَى	عَلَى اللَّهِ كَذِبًا	أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ
ناشکری کرتے ہیں	اور کون بڑا ظالم؟	اس سے جس نے باندھا	اللہ پر جھوٹ	یا جھٹلایا اس نے حق کو
ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، یا حق کو اس نے اسے جھٹلایا،				
لَمَّا جَاءَهُ	أَلَيْسَ	فِي جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِلْكَافِرِينَ (68)
جب وہ آیا اس کے پاس	کیا نہیں ہے؟	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کے لیے
جب (حق) اس کے پاس آیا، کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانا نہیں؟۔				
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا	فِينَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	وَإِنَّ اللَّهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (69)
اور جن لوگوں نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے اپنے راستوں کی	اور بے شک اللہ	البتہ ساتھ ہے نیکوکاروں کے
اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی، ہم ضرور انہیں اپنے راستوں کی ہدایت دیں گے، اور بے شک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔				

10۔ خود آزمائی

سوال نمبر 1: درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

1۔ طسم (1) تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (2) نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَإِ مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (3) إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ (4) وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ (5) وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ (6) وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (7)

2۔ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (11) وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ (12) فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (13) وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (14) وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ (15)

3۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (21) وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ (22) وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (23) فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (24) فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (25)

4۔ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ (31) اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (32) قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ (33) وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ (34) قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ (35)

5۔ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ (41) وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ (42) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (43) وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ (44) وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (45) وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (46)

6- أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ (61) وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (62) قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (63) وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ (64) وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ (65) فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ (66)

7- الم (1) أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (2) وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ (3) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (4) مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (5) وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (6) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (7)

8- وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ (11) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (12) وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (13) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ (14) فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ (15) وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (16)

9- يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ (21) وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (22) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (23) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (24) وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ (25) فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (26)

10- مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (41) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (42) وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ (43) خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ (44) اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (45) وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (46)